

Holy Bible

Aionian Edition®

آزادانہ اردو ہم عصر ترجمہ

Urdu Open Contemporary Bible

Gospel Primer

Table of Contents

- Preface
- Genesis 1-4
- John 1-21
- Revelation 19-22
- 66 Verses
- Reader's Guide
- Glossary
- Maps
- History
- Destiny
- Illustrations, Doré

Welcome to the *Gospel Primer*. The Aionian Bible invites you to review popular Christian understanding. Is it possible that the most well-known verse in the Bible is mistranslated, John 3:16? Are the destinies of Heaven and Hell really the whole story? And are misunderstandings of this magnitude even possible? First, know that the Aionian Bible does not abandon Christian heritage. We have much to learn from godly people throughout all ages. Yet, this booklet is a new primer to the truly good news of Jesus Christ, the savior of all mankind.

Holy Bible Aionian Edition ®

آزادانہ اردو ہم عصر ترجمہ
Urdu Open Contemporary Bible
Gospel Primer

Creative Commons Attribution ShareAlike 4.0 International, 2018-2025

Source text: eBible.org

Source version: 5/21/2025

Source copyright: Creative Commons Attribution ShareAlike 4.0
Biblica, Inc., 1999, 2005, 2022, 2024

Formatted by Speedata Publisher 5.1.16 (Pro) on 7/30/2025

100% Free to Copy and Print

TOR Anonymously

<https://AionianBible.org>

Published by Nainoia Inc, <https://Nainoia-Inc.signedon.net>

All profits are given to <https://CoolCup.org>

We pray for a modern Creative Commons translation in every language
Translator resources at <https://AionianBible.org/Third-Party-Publisher-Resources>
Report content and format concerns to Nainoia Inc
Volunteer help is welcome and appreciated!

Preface

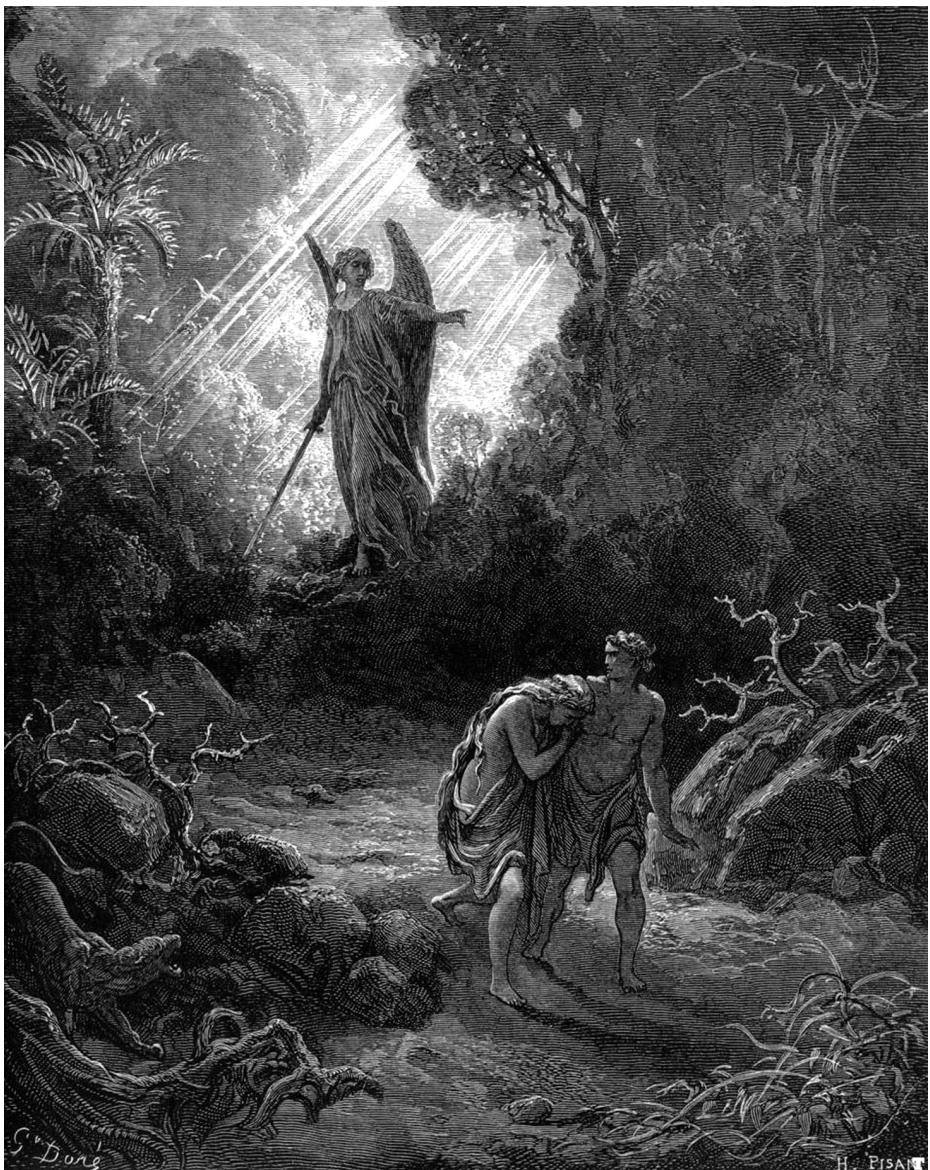
اردو at AionianBible.org/Preface

The *Holy Bible Aionian Edition* ® is the world's first Bible *un-translation*! What is an *un-translation*? Bibles are translated into each of our languages from the original Hebrew, Aramaic, and Koine Greek. Occasionally, the best word translation cannot be found and these words are transliterated letter by letter. Four well known transliterations are *Christ*, *baptism*, *angel*, and *apostle*. The meaning is then preserved more accurately through context and a dictionary. The Aionian Bible un-translates and instead transliterates eleven additional Aionian Glossary words to help us better understand God's love for individuals and all mankind, and the nature of afterlife destinies.

The first three words are *aiōn*, *aiōnios*, and *aīdios*, typically translated as *eternal* and also *world* or *eon*. The Aionian Bible is named after an alternative spelling of *aiōnios*. Consider that researchers question if *aiōn* and *aiōnios* actually mean *eternal*. Translating *aiōn* as *eternal* in Matthew 28:20 makes no sense, as all agree. The Greek word for *eternal* is *aīdios*, used in Romans 1:20 about God and in Jude 6 about demon imprisonment. Yet what about *aiōnios* in John 3:16? Certainly we do not question whether salvation is *eternal*! However, *aiōnios* means something much more wonderful than infinite time! Ancient Greeks used *aiōn* to mean *eon* or *age*. They also used the adjective *aiōnios* to mean *entirety*, such as *complete* or even *consummate*, but never infinite time. Read Dr. Heleen Keizer and Ramelli and Konstan for proofs. So *aiōnios* is the perfect description of God's Word which has *everything* we need for life and godliness! And the *aiōnios* life promised in John 3:16 is not simply a ticket to *eternal* life in the future, but the invitation through faith to the *consummate* life beginning now!

The next seven words are *Sheol*, *Hadēs*, *Geenna*, *Tartaroō*, *Abyssos*, and *Limnē Pyr*. These words are often translated as *Hell*, the place of *eternal punishment*. However, *Hell* is ill-defined when compared with the Hebrew and Greek. For example, *Sheol* is the abode of deceased believers and unbelievers and should never be translated as *Hell*. *Hadēs* is a temporary place of punishment, Revelation 20:13-14. *Geenna* is the Valley of Hinnom, Jerusalem's refuse dump, a temporal judgment for sin. *Tartaroō* is a prison for demons, mentioned once in 2 Peter 2:4. *Abyssos* is a temporary prison for the Beast and Satan. Translators are also inconsistent because *Hell* is used by the King James Version 54 times, the New International Version 14 times, and the World English Bible zero times. Finally, *Limnē Pyr* is the Lake of Fire, yet Matthew 25:41 explains that these fires are prepared for the Devil and his angels. So there is reason to review our conclusions about the destinies of redeemed mankind and fallen angels.

The eleventh word, *e/ēsē*, reveals the grand conclusion of grace in Romans 11:32. Please understand these eleven words. The original translation is unaltered and a highlighted note is added to 64 Old Testament and 200 New Testament verses. To help parallel study and Strong's Concordance use, apocryphal text is removed and most variant verse numbering is mapped to the English standard. We thank our sources at eBible.org, Crosswire.org, unbound.Biola.edu, Bible4u.net, and NHEB.net. The Aionian Bible is copyrighted with creativecommons.org/licenses/by/4.0, allowing 100% freedom to copy and print, if respecting source copyrights. Check the Reader's Guide and read at AionianBible.org, with Android, and with TOR network. Why purple? King Jesus' Word is royal and purple is the color of royalty! All profits are given to CoolCup.org.



آدم کو نکل دینے کے بعد خدا نے باغِ عدن کے مشرق کی طرف کو بیرون کو اور چاروں طرف گھومنے والی شعلہ زن بلوار کو رکھا تاکہ وہ زندگی کے درخت کی طرف جانے والے راست کی حفاظت کری۔

17 خُدا نے انہیں آسمان کی فِضا میں قائم کیا تاکہ وہ زمین پر

روشنی ڈالیں، 18 دن اور رات پر حکومت کریں اور روشنی

کو تاریکی سے جُدا کریں۔ اور خُدا نے دیکھا کہ یہ آچھا

ہے۔ 19 اور شام ہوئی اور پھر صبح بچوتھا دن تھا۔ 20 اور

خُدا نے فرمایا، ”پانی جانداروں کی کثرت سے بھر جائے

اور پرنڈے زمین کے اُبیر آسمان کی فِضا میں پرواز کریں۔“

21 چنانچہ خُدا نے بڑی بڑی سُمندری مخلوقات کو اور سب

زندہ اور حرکت کرنے والی اشیا کو جو پانی میں کثرت سے

پائی جاتی ہیں اور طرح طرح کے پرندوں کو ان کی جنس

کے مطابق پیدا کیا۔ اور خُدا نے دیکھا کہ یہ آچھا ہے۔

22 خُدا نے انہیں برکت دی اور کہا، ”پھولو، پھلو اور تعداد

میں بڑھو اور سُمندر کے پانی کو بھر دو اور پرنڈے زمین

پر بہت بڑھ جائیں۔“ 23 اور شام ہوئی اور صبح ہوئی، یہ

پانچواں دن تھا۔ 24 اور خُدا نے فرمایا، ”زمین جانداروں کو

اپنی آپنی جنس کے مطابق پیدا کر کے جیسے مویشی، زمین پر

رینگنے والے جاندار اور جنگلی جانوروں کو جو آپنی آپنی

قسم کے مطابق ہوں اور ایسا ہی ہوا۔“ 25 خُدا نے جنگل

جانوروں کو ان کی آپنی آپنی جنس کے مطابق، مویشیوں کو

ان کی آپنی آپنی جنس کے مطابق اور زمین پر رینگنے والے

تمام جانداروں کو آپنی آپنی جنس کے مطابق بنایا اور خُدا

نے دیکھا کہ یہ آچھا ہے۔ 26 تب خُدا نے فرمایا، ”اوہ ہم

انسان کو آپنی صورت اور آپنی شیبی پر بائیں اور وہ سُمندر کی

چھپلیوں، ہوا کے پرندوں، مویشیوں، اور ساری زمین پر اور

ان تمام زمین کی مخلوقات پر رینگنے والے جنگلی جانوروں پر،

کہ انتیار رکھئے۔“ 27 چنانچہ خُدا نے انسان کو آپنی صورت پر

پیدا کیا، اُسے خُدا کی صورت پر پیدا کیا، اور انہیں مرد اور

عورت کی شکل میں پیدا کیا۔ 28 خُدا نے انہیں برکت دی

اور ان سے کہا، ”پھولو پھلو اور تعداد میں بڑھو اور زمین کو

چھکیں، تاکہ زمین پر روشنی ڈالیں،“ اور ایسا ہی ہوا۔“ 29 خُدا

معمور و محکوم کرو۔ سُمندر کی چھپلیوں، ہوا کے پرندوں

نے دو بڑی روشنیاں بائیں بڑی روشنی یعنی سورج دن پر

اور ہر جاندار مخلوق پر جو زمین پر چلتی پھرتی ہے، اختیار

حکومت کرنے کے لئے اور جھوٹی روشنی یعنی چاند رات پر رکھو۔“ 29 پھر خُدا نے فرمایا، ”میں تمام روئے زمین پر کا ہر

حکومت کرنے کے لئے۔ خُدا نے ستارے بھی بنائے۔“

بیچ دار پوڈا اور ہر درخت جس میں اُس کا بیچ دار پہل گھیرے ہوئے ہے۔ 12 اُس زمین کا سونا عمدہ ہوتا ہے اور ہو تمہیں دیتا ہوں۔ وہ تمہاری خوراک ہوں گے۔ 30 اور وہاں مونی اور سنگ سلیمانی بھی ہیں۔ 13 دوسرا ندی کا میں زمین کے تمام چندوں اور ہوا کے کل پرندوں اور زمین نام گیجون ہے جو گوشہ کی ساری زمین کو گھیرے پر رینگنے والوں کے لیے جن میں زندگی کا دم ہے، ہر طرح ہوئے ہے۔ 14 تیسرا ندی کا نام جدیکل ہے جو اشور کے سبز پوڈے خوراک کے طور پر دیتا ہوں۔ اور ایسا ہی کے مشرق کو جاتی ہے اور چوتھی ندی کا نام فرات ہے۔ ہوا۔ 31 اور خدا نے جو کچھ بنا�ا تھا اُس پر نظر ڈالی اور وہ 15 اور یاہوہ خدا نے آدم کو باغِ عدن میں رکھا تاکہ اُس بہت ہی آچھا تھا اور شام ہوئی اور صبح ہوئی، یہ چھٹا دن کی باغبانی اور نگرانی کرے۔ 16 اور یاہوہ خدا نے آدم کو حکم دیا، ”مُ إِسْ بَاغَ كَوْ حُكْمٌ دِيَا“ کسی بھی درخت کا پہل

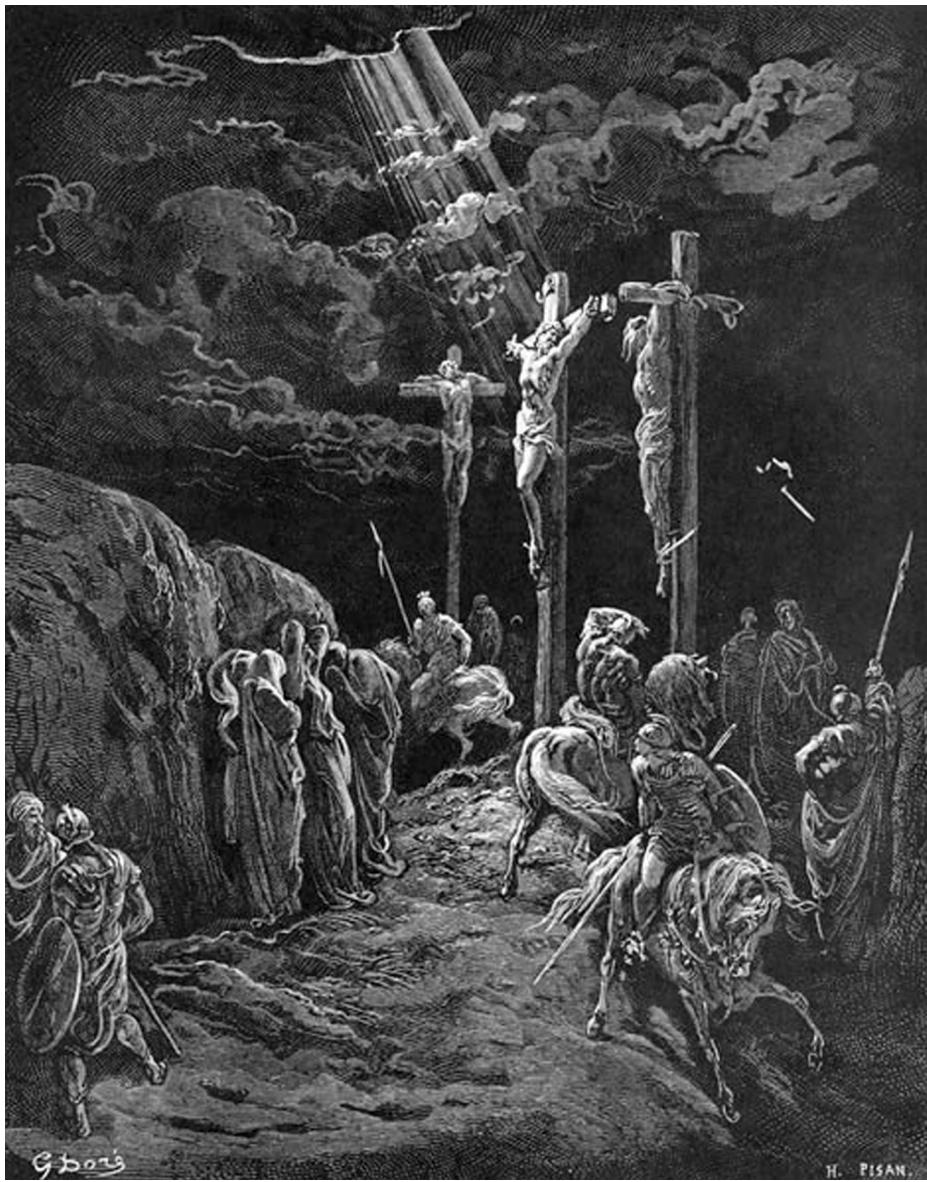
2 اس طرح آسمان اور زمین کا اور جو کچھ ان میں تھا ان بے روک ٹوک کھا سکتے ہو، 17 لیکن تم نیک و بد کی سب کا بنا�ا جانا مُکّل ہو گا۔ 2 ساتوں دن تک خدا نے ہبھان کے درخت کا پہل ہرگز نہ کھانا، کیونکہ جب تم اُسے اُس کام کو پورا کیا جسے وہ کر رہے تھے؛ چنانچہ ساتوں کھاؤگے تو یقیناً مر جاؤ گے۔ 18 یاہوہ خدا نے فرمایا، ”آدم دِن وہ آپنے سارے کام سے فارغ ہو۔ 3 اور خدا نے کا اکلا رہنا آچھا نہیں۔ میں ایک مددگار بناوں گا جو ساتوں دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا، کیونکہ اُس کا ہم شریک ہو۔“ 19 تب یاہوہ خدا نے تمام جنگلی اُس دن خدا نے تخلیق کائنات کے سارے کام سے فراغت جانور اور ہوا کے سب پرندے زمین پر بنائے اور وہ انہیں پائی۔ 4 یہ ہے آسمان اور زمین کی پدائش جب وہ وجود آدم کے پاس لے آئے، تاکہ دیکھیں کہ وہ ان کے کیا نام میں لا یئے گئے۔ جب یاہوہ خدا نے زمین اور آسمان کو رکھتا ہے، اور آدم نے ہر جاندار مخلوق کو جس نام سے بنایا۔ 5 تو اُس وقت نہ تو کپیت کی کوئی جہاڑی زمین پر پُکارا، وہی اُس کا نام ٹھہرا۔ 20 اس طرح آدم نے سبھی نمودار ہوئی تھی اور نہ ہی کھیت کا کوئی پوڈا اُکتا تھا، مولیشیوں، ہوا کے پرندوں اور سارے جنگلی جانوروں کے کیونکہ یاہوہ خدا نے زمین پر پانی نہیں برسایا تھا اور نہ زمین نام رکھے۔ لیکن آدم کے لیے اُس کی مانند کوئی مددگار نہ پر کوئی انسان ہی تھا جو کاشتکاری کرتا۔ 6 لیکن زمین سے ملا۔ 21 تب یاہوہ خدا نے آدم پر گھری نیند بھیجی؛ اور کہر اٹھتی تھی جو تمام رُوئے زمین کو سیراب کرتی تھی۔ جب آدم سور ہے تھے، تو یاہوہ نے آپ کی پسلیوں میں سے 7 یاہوہ خدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اُس کے ایک پسل نکال لی اور اُس کی جگہ گوشت بھر دیا۔ 22 تب یاہوہ خدا نے مشرق کی جانب عدن میں ایک باغ لکایا اور نکلا تھا، ایک عورت بنائی اور وہ آدم کے پاس لے آئے۔ آدم کو انہوں نے بنایا تھا اور وہاں رکھا۔ 9 اور یاہوہ خدا 23 آدم نے فرمایا، ”آب یہ میری ہدیبوں میں سے ہدی، اور نے زمین سے ہر قسم کا درخت اکلایا جو دیکھنے میں خوشنا میرے گوشت میں سے گوشت ہے؛ وہ ناری، کھلانے کی، اور کھانے میں لذیذ تھا۔ اُس باغ کے درمیان زندگی کا کیونکہ وہ نر سے نکالی گئی تھی۔“ 24 اس لئے مرد آپنے درخت اور نیک و بد کی ہبھان کا درخت بھی تھا۔ 10 عدن باب اور مان سے جُدا ہو کر آپنی بیوی کے ساتھ ملا رہ گا سے ایک ندی نکلتی تھی جو اُس باغ کو سیراب کرتی ہوئی اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے۔ 25 اور آدم اور ان کی چاروں ندیوں میں بٹ جاتی تھی۔ 11 پہلی ندی کا نام پشوں بیوی دونوں نکلے تھے، اور شرمائے نہ تھے۔

ہے جو حَوْيَةَ کی ساری زمین کو جہاں سونا ہوتا ہے،

یاہوہ خُدا نے حتیٰ جنگلی جانور بنائے تھے، سانپ اُن لئے تو گھریلو مویشیوں میں، اور تمام جنگلی جانوروں میں سب سے عیار تھا۔ اُس نے عورت سے کہا، ”کا واقعی خُدا ملعون ٹھہرا! تو اپنے پیٹ کے بل رینگے گا، اور اپنی عمر بھر نے فرمایا ہے کہ تم باغ کے کسی درخت کا پہل نہ کھانا؟“ خاک چاٹے گا۔ 15 اور میں تیرے اور عورت کے درمیان، 2 عورت نے سانپ سے کہا، ”هم باغ کے درختوں کا پہل اور تیری نسل اور اُس کی شل کے درمیان، عداوت ڈالوں کھا سکتے ہیں، 3 لیکن خُدا نے یہ ضرور فرمایا ہے کہ جو گا، وہ تیرا سر پکلے گا، اور تو اُس کی لیڑی پر کاٹے گا۔“ درخت باغ کے درمیان تھے، اُس کا پہل مت کھانا بلکہ 16 پھر خُدا نے عورت سے فرمایا، ”میں تمہارے دردِ حمل اُسے چھوٹا تک نہیں، ورنہ تم مر جاؤ گے۔“ 4 تب سانپ نے کو بہت بڑھاؤں گا، تو درد کے ساتھ بچے جنے گی۔ اور تیری عورت سے کہا، ”تم ہرگز نہیں مرو گے! بلکہ خُدا جاتا ہے رغبت آپنے خاوند کی طرف ہو گی، اور وہ تجھے پر حکومت کہ جس دن تم اُسے کھاؤ گے، تمہاری انکھیں کھل جائیں کرے گا۔“ 17 اور خُدا نے آدم سے فرمایا، ”چونکہ تم نے گی اور تم خُدا کی مانند نیک اور بدی کے جانے والے بن آپنی بیوی کی بات مانی اور اُس درخت کا پہل کھایا، جسے جاؤ گے۔“ 5 جب عورت نے دیکھا کہ اُس درخت کا پہل کھانے سے میں نے منع کیا تھا، ”اس لئے زمین تمہارے پانے کے لئے آچھا اور دیکھنے میں خوشنا اور حکمت سب سے ملعون ٹھہری، تم محنت اور مشقت کر کے عمر بھر پانے کے لئے خوب معلوم ہوتا ہے، تو اُس نے اُس میں سے اُس کی پیداوار کھاتے رہو گے۔“ 18 وہ تمہارے لئے کافی نہ لے کر کھایا اور آپنے خاوند کو بھی دیا، جو اُس کے ساتھ اور اونٹ گلارے اگائے گی، اور تم کھیت کی سبزیاں لے کر کھایا اور نہیں کھایا۔ 7 تب اُن دونوں کی انکھیں کھل کھاؤ گے۔ 19 تم آپنے ماہی کے پسندی کی روٹی کھاؤ گے: یہاں اور اُنہیں معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں۔ اور انہوں نے جب تک کہ تم زمین میں پھر لوٹ نہ جاؤ، اس لئے کہ تم گئیں اور انہیں معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں۔ 8 تب اُسی میں سے نکالے گئے ہو، کیونکہ تم خاک ہو اور خاک انحصار کے پتوں کو سی کر آپنے لئے پیش بند بنا لیے۔ 9 تب اُسی میں سے کھانے کے لئے چھڑے کے کُرٹے بنا دن ڈھملے باغ میں گھووم رہتے تھے اور وہ یاہوہ خُدا کے رکھا، اس لئے کہ وہ تمام زندوں کی ماد ہے۔ 21 یاہوہ حضوری سے باغ کے درختوں میں چھپ گئے۔ 10 لیکن خُدا نے آدم اور اُن کی بیوی کے لئے چھڑے کے کُرٹے بنا یاہوہ خُدا نے آدم کو پُکارا اور پُوچھا، ”تم کہاں ہو؟“ کہ انہیں پہنا دیئے۔ 22 اور یاہوہ خُدا نے فرمایا، ”اب آدمی 10 آدم نے جواب دیا، ”میں نے باغ میں آپ کی آواز سنی نیک و بد کی پہچان میں میں سے ایک کی مانند ہو گا اور میں ڈر گا کیونکہ میں ننگا تھا اس لئے میں چھپ گا۔“ ہے۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ اپنا ہاتھ بڑھائے اور زندگی 11 اور یاہوہ نے فرمایا، ”تمہیں کس نے بیا کہ تم ننگے ہو؟“ کہ درخت سے بھی کچھ لے کر کھالے اور ہمیشہ جیتا کیا تم نے اُس درخت کا پہل کھایا ہے، جسے کھانے سے رہے۔“ 23 لہذا یاہوہ خُدا نے اُسے باغ عدن سے نکال دیا میں نے تمہیں منع کیا تھا؟“ 12 آدم نے کہا، ”جس عورت تاک وہ اُس زمین کی، جس میں سے وہ لیا گا تھا کھیتی کو آپ نے یہاں میرے ساتھ رکھا ہے اُس نے مجھے اُس کرے۔ 24 آدم کو نکال دینے کے بعد خُدا نے باغ عدن درخت کا وہ پہل دیا اور میں نے اُسے کھا لیا۔“ 13 تب کے مشرق کی طرف کوپیوں کو اور چاروں طرف گھومنے یاہوہ خُدا نے عورت سے فرمایا، ”تم نے یہ کیا کیا؟“ عورت والی شعلہ زن تلوار کو رکھا تاک وہ زندگی کے درخت کی نے کہا، ”سانپ نے مجھے بھکایا اور میں نے کھایا۔“ 14 تب طرف جانے والے راستہ کی حفاظت کریں۔ یاہوہ خُدا نے سانپ سے کہا، ”چونکہ تو نے یہ کیا ہے،“ اس

اور آدم نے آپنی بیوی حوا سے ہمبستری کی اور بلکہ جو کوئی قائنَ کو قتل کرے گا، اُس سے سات گا وہ حاملہ ہوئی، اور حوا نے قائنَ کو پیدا کیا۔ حوا نے بدلہ لیا جائے گا۔ تب یاہوہ نے قائنَ پر ایک نشان لگا دیا، کہا، ”جسیے یاہوہ کی طرف سے ایک فرزند عطا ہوا ہے۔“ تاکہ کوئی اُسے پا کر قتل نہ کر دے۔ 16 چنانچہ قائنَ یاہوہ 2 اُس کے بعد قائنَ کے بھائی ہابل کو پیدا کیا۔ ہابل بھیر کی حضوری سے نکل گا اور عدن کے مشرق میں نواد کے بکریوں کا چرواحا تھا، اور قائنَ کوئی باڑی کرتا تھا۔ 3 کچھ علاقہ میں جا بسا۔ 17 اور قائنَ نے آپنی بیوی سے ہمبستری عرصہ کے بعد قائنَ زمین کی پیداوار میں سے یاہوہ کے لئے کی اور وہ حاملہ ہوئی اور اُس سے حنخ پیدا ہوا۔ تب قائنَ ہدیہ لایا۔ 4 اور ہابل بھی آپنی بھیر بکریوں کے چند پہلوٹھے نے ایک شہر بسایا اور اُس کا نام آپنے بلٹے کے نام پر حنخ ہدیہ اور اُن کی چوبی لے آیا، یاہوہ نے ہابل اور اُس کے رکھا۔ 18 حنخ سے عرباد پیدا ہوا، اور عرباد سے حنوبیاں ہدیہ کو قبول کیا، 5 لیکن قائنَ اور اُس کے ہدیہ کو منظور پیدا ہوا۔ اور حنوبیاں سے متهوشابیل پیدا ہوا، اور متهوشابیل نہیں کیا۔ لہذا قائنَ نہایت برہم ہوا اور اُس کا چہرہ اُتر گا۔ سے لک پیدا ہوا۔ 19 لک نے دو عورتوں سے شادی کی، 6 تب یاہوہ نے قائنَ سے فرمایا، ”تو کیوں برہم ہو گیا اور تیرا اُن میں سے ایک کا نام عدہ اور دوسرا کا ضلہ تھا۔ 20 عدہ چہرہ کس لئے اُترا ہوا ہے؟“ 17 اگر تو بہلا کرے تو کیا تو کے ہاں یا بل پیدا ہوا، وہ اُن کا باپ تھا جو خیموں میں رہتے مقبول نہ ہو گا؟ لیکن اگر تو بہلا نہ کرے، تو گاہ تیرے تھے اور مویشی پالنے تھے۔ 21 اُس کے بھائی کا نام یوبل تھا۔ دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے، اور مجھے دبوج لینا چاہتا ہے۔ لیکن وہ اُن لوگوں کا باپ تھا جو بربط اور بانسری بجائے تھے۔ مجھے اُس پر غالب آنا چاہئے۔“ 8 تب قائنَ نے آپنے بھائی 22 ضلہ کے ہاں بھی توبیل قائنَ نامی بیٹا پیدا ہوا جو کانسے ہابل سے کہا، ”چلو ہم کھیت میں چلیں۔“ اور جب وہ اور لوڑ سے مختلف قسم کے اوزار بناتا تھا۔ نعمہ، توبیل قائنَ کھیت میں تھے تو قائنَ نے آپنے بھائی ہابل بر حملہ کا اور اُسے کی ہن تھی۔ 23 لک نے آپنی بیویوں سے کہا، ”آئے عدہ قتل کر ڈالا۔ 9 تب یاہوہ نے قائنَ سے قائنَ سے فرمایا، ”تیرا بھائی اور ضلہ! میری بات سنو، اے لک کی بیویوں میرے سخن پر ہابل کہاں ہے؟“ اُس نے کہا، ”مجھے معلوم نہیں۔ کیا میں کان لکاؤ، میں نے ایک آدمی کو جس نے مجھے زخمی کا آپنے بھائی کا نگہبان ہوں؟“ 10 تب یاہوہ نے فرمایا، ”تُونے تھا، مار ڈالا ہے، اور چوٹ کہا کہ ایک جوان کو قتل کر یہ کیا؟ تمہارے بھائی کا خون زمین سے مجھے پُکارتا ہے۔“ 24 اگر قائنَ کا بدلہ سات گا لیا جائے گا، تو لک کا 11 آپ مجھے پر لعنت ہے اور جس زمین نے تمہارے ہاتھ ستر اور سات گا۔“ 15 اور آدم پھر آپنی بیوی کے پاس گیا سے تمہارے بھائی کا خون لینے کے لیے آپنا منہ کھولا تھا، اور اُن کے یہاں بیٹا پیدا ہوا اور اُس کا نام شیت رکھا اور اُس نے مجھے دھنکار دیا۔ 12 جب تو زمین کو جوئے کہا، ”خُدا نے مجھے ہابل کی جگ جسے قائنَ نے قتل کیا، گا، تو وہ مجھے آپنی پیداوار نہیں دے گی، اور تو بے چین دُسورا فرزند عطا فرمایا۔“ 26 شیت کے ہاں بھی ایک بیٹا ہو کر زمین پر مارا مارا بھرتا رہے گا۔ 13 قائنَ نے یاہوہ سے پیدا ہوا اور اُس نے اُس کا نام انوش رکھا۔ اُس وقت سے کہا، ”میری سزا میری برداشت سے باہر ہے۔ 14 آج آپ لوگ یاہوہ کا نام لے کر دعا کرنے لگے۔

مجھے وطن سے نکال رہے ہیں اور میں آپ کی حضوری سے روپوش ہو جاؤں گا اور بے چین ہو کر رُوئے زمین پر مارا مارا پھرتا رہوں گا اور جو کوئی مجھے پائے گا، قتل کر ڈالے گا۔“ 15 لیکن یاہوہ نے اُس سے فرمایا، ”ایسا نہیں ہو گا،



پیوں نے دعا کی، ”اے باب، اینہن مُعاف کر، کیونکہ یہ نہیں جانتے کہ کیا کر رہے ہیں۔“ اور انہوں نے آپ کے کھڑوں پر قُرْعہ ڈال کر اُس میں تقسیم کر لیا۔

لُوقا 23:34

یو حنا

1

18 خُدا کو کسی نے کبھی نہیں دیکھا، لیکن اس واحد

خُدا نے جو باپ کے سَب سے تزدیک ہے، انہوں نے ہی

باپ کو ظاہر کیا۔ 19 اور حضرت یُوحنا کی گواہی یہ

ہے کہ جَب یروشلم شہر کے یہودی رہنماؤں نے بعض

کاہنوں اور لیویوں کو حضرت یُوحنا کے پاس بھیجا تاکہ وہ

کوئی بھی چیز ایسی نہیں جو کلام کے بغیر وجود میں آئی

ہو۔ 4 کلام میں زندگی تھی اور وہ زندگی سَب آدمیوں کا نور

تھی۔ 5 نور تاریک میں چھکتا ہے، اور تاریک اُسے کبھی

مغلوب نہیں کر سکتی۔ 6 خُدا نے ایک شخص کو بھیجا چِن

کا نام حضرت یُوحنا تھا۔ 7 وہ اس لیے آئے کہ اُس نور کی

گواہی دیں، تاکہ سَب لوگ حضرت یُوحنا کے ذریعہ سے

ایمان لاں۔ 8 وہ خُود تو نور نہ تھے، مگر نور کی گواہی دینے

کے لیے آئے تھے۔ 9 حقیقی نور جو ہر انسان کو روشن

کرتا ہے، دُنیا میں آنے والا تھا۔ 10 وہ دُنیا میں تھے اور

حالانکہ دُنیا انہیں کے وسیلے سے پیدا ہوئی پھر بھی دُنیا والوں

نے انہیں نہ پہچانا۔ 11 وہ اپنے لوگوں میں آئے، لیکن ان

کے آپوں ہی نے انہیں قبول نہیں کیا۔ 12 لیکن جِنون نے

انہیں قبول کیا، انہوں نے انہیں خُدا کے فرزند ہونے کا حق

بخشا یعنی انہیں جو اُن کے نام پر ایمان لائے۔ 13 وہ نہ تو

خُون سے، نہ جسمانی خواہش سے اور نہ انسان کے اپنے

یادہ سے اور نہ ہی شوہر کی مرضی سے بلکہ خُدا سے

شخص موجود ہے جسے تم نہیں جانتے۔ 27 وہ میرے بعد

پیدا ہوئے ہیں۔ 14 اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان آنے والا ہے، اور میں اس لائق بھی نہیں کہ اُن کے جو تون

فضل اور سچائی سے معمور ہو کر خیمہ زن ہوا، اور ہم نے

آن کا ایسا جلال دیکھا، جو صرف آسمانی باپ کے اکلوتے

کے پار بیت عنیاہ میں ہوا جہاں حضرت یُوحنا پاک غسل

یتھے کا ہوتا ہے۔ 15 (اُن کے بارے میں حضرت یُوحنا نے

گواہی دی۔ یُوحنا نے پُکار کر، کہا، ”یہ وُہی ہیں جِس

کے حق میں نے فرمایا تھا، وہ جو میرے بعد آنے والے

ہیں، مجھ سے کہیں مُقدم ہیں کیونکہ وہ مجھ سے پہلے ہی

موجود تھے۔“) 16 وہ فضل سے معمور ہیں اور ہم سَب

نے اُن کی معموری میں سے فضل پر فضل حاصل کیا ہے۔

17 کیونکہ شریعت تو حضرت موسیٰ کی معرفت دی گئی،

مگر فضل اور سچائی کی بخشش یسوع المیسح کی معرفت میں۔

إِسْرَائِيلَ بَرْ ظَاهِرُ هُو جَائِيْنَ۔“ 32 پھر حضرت یُوحَنَّا نے مَوْشَهَ نے توریت شریف میں اور نبیوں نے آپ خصیفون گواہی دی:“مَنِ نَزَّلَ رُوحَ كَوْآنَ سَعَى كَبُوتَرَ كَيْ شَكَلَ مَنِ كَيْ كَاهَ، وَهُوَ مِنِ مِلَّ كَاهَ۔ وَهُوَ يُوسُيفَ كَيْ بَيْتَا سَوَاعَ نَازِلَ هُوَتَهَ دِيكَهَا أَوْرَ وَهُوَ سَوَاعَ پَرْ ثَمَهَرَگَا۔ 33 مَنِ أَنْهِيَنَ نَهَ نَاصِرِي هِينَ۔“ 46 تَنِ إِيلَ نَهَ پُوچَهَا،“كَيَا نَاصِرَتَ سَهَ بَهِيْ پَهْجَانَتَا تَهَا، مَغْرِبُخُدَا جَنْهُونَ نَهَ مُجْهَيَنَ سَهَ بَانِيَ سَهَ پَاكِ غُسلَ كَوْئِيْ أَجْهَيَنَ كَبِيزَ نَكَلَ سَكَتَيَهَ؟“ فَلِيْسَ نَهَ كَهَا،“جَلَ كَرَ دِينَيَنَ كَلَيَنَ بَهِيْجَانَتَا أَسِيَنَ نَهَ مُجْهَيَنَ بَتِيَا، جِسِ إِنْسَانَ پَرَتَوَ خُودَ هِيَ دِيكَهَ لَوَ۔“ 47 جَبَ سَوَاعَ نَهَ تَنِ إِيلَ كَوَپَاسَ آتَيَنَ پَاكِ رُوحَ كَوَأَتَتَهَ أَوْرَ ثَمَهَرَتَ دِيكَهَ وَهِيَ وَهُوَ شَخْصَ نَهَ دِيكَهَا تَوَأْسَ كَبَارَتَ مَنِ فَرمَيَا،“يَهَ هِيَ حَقِيقَى إِسْرَائِيلَ، جَوَپَاكِ رُوحَ سَهَ پَاكِ غُسلَ دَعَےَ گَا۔“ 34 أَبَ مَنِ نَهَ جِسَ كَدَلَ مَنِ كَهُوثَ نَهِيَنَ۔“ 48 تَنِ إِيلَ نَهَ سَوَاعَ سَهَ دِيكَهَ لِيَا هِيَ أَوْرَ گَواهِي دِيتَا هُونَ کَيْ خُدَا كَامْخُصُوصَ کَا پُوچَهَا،“أَبَ مُجْهَيَنَ كَيْسَ جَانَتَهَ هِينَ؟“ سَوَاعَ نَهَ أَسِيَ جَوابَ هُوَا بَيْتَا هِيَ۔“ 35 أَسِيَنَ كَأَكَلَيَنَ دِينَ حَضَرَتَ یُوحَنَّا پَهْرَأَپَنَ دِيَا،“فَلِيْسَ كَيْ بَلَانَ سَهَ پَهْلَيَنَ مَنِ نَهَ مُجْهَيَنَ دِيكَهَ لِيَا تَهَا دُو شَأَگَدوْنَ کَسَاتَهَ كَهُرَتَهَ تَهَا۔“ 36 حَضَرَتَ یُوحَنَّا نَهَ جَبَ توَأَنجِيرَ کَدرَختَ کَنِيجَيَهَ تَهَا۔“ 49 تَنِ إِيلَ نَهَ سَوَاعَ کوَوَهَانَ سَهَ گَرَنَتَ دِيكَهَ کَرَ کَهَا،“دِيكَهَوَ، يَهَ خُدَا کَهُرَتَهَ کَيْ بَيْتَهَ هِينَ؛ أَبَ إِسْرَائِيلَ کَبَادَشَاهَ کَابَرَهَ هِيَ۔“ 37 جَبَ أَنَ دُو شَأَگَدوْنَ نَهَ حَضَرَتَ یُوحَنَّا کَوَ ہِيَ هِينَ۔“ 50 سَوَاعَ نَهَ فَرمَيَا،“كَيَا تُمَ يَهَ سُنَ كَرَ اِيمَانَ لَائَيَنَ يَهَ كَيْتَهَ سُنَتَوَ، وَهُوَ سَوَاعَ کَبَيْجَيَهَ هِوَ لَيَهَ۔“ 38 سَوَاعَ نَهَ مُرَّ هِوَ کَمَنَ نَهَ تُمَ سَهَ يَهَ کَهَا کَمَنَ نَهَ تُمَهِيْنَ آنِجِيرَ کَکَرَ آنِهِنَ بَيْجَيَهَ آتَنَ دِيكَهَا توَأَنَ سَهَ پُوچَهَا،“تُمَ کَا چَاهَتَهَ درَختَ کَنِيجَيَهَ دِيكَهَا تَهَا۔ تُمَ إِسَ سَهَ بَرِیَ بَاتِنَ هِوَ؟“ 39 سَوَاعَ نَهَ جَوابَ دِيَا،“چَلُوَ، توَ دِيكَهَ لَوَگَ۔“ چَنَانِچَهَ کَهَتا هُونَ تُمَ آسَانَ کَوَ کَهُلَا هُوَا، اُورَ خُدَا کَفَرَشَوْنَ کَوَ آنُهُونَ نَهَ آپَ کَسَاتَهَ جَا کَرَ وَهَ جَگَ دِيكَهَ جَهَادَ آپَ إِنَّ آدَمَ کَلَيَأَ اُورَ نِيجَيَهَ اُتَرَتَ دِيكَهَوَگَ۔“

ثَمَهَرَتَهَ هُويَيَهَ تَهَا، اُورَ آسِ وقت شَامَ کَچَارِچَجَکَے 2 تَیِسَرَے دِنَ کَانَا گَلِيلَ مَنِ اِيْكَ شَادِيَ تَهِيَ۔ سَوَاعَ تَهِيَ اِسَ لَيَهَ وَهُوَ أَسِ دِنَ حُضُورَ کَسَاتَهَ رَهَ۔ 40 أَنَ دُو کَيْ مَانَ بَهِيَ وَهَانَ مَوْجُودَ تَهِيَ۔ 2 سَوَاعَ اُورَ آنَ کَشَأَگَدَ شَأَگَدوْنَ مَنِ اِيْكَ آنَدَرِیَاسَ تَهَا، جَوَ شَمَعُونَ پَطَرَسَ کَا بَهِيَ بَهِيَ شَادِيَ مَنِ بَلَانَ کَيْ گَئَيَهَ تَهِيَ۔ 3 جَبَ انْگُورِيْ شِیرِه خَتمَ تَهَا، جَوَ حَضَرَتَ یُوحَنَّا کَی بَاتَ سُنَ کَرِسَوَعَ کَبَيْجَيَهَ هُولَیَا هُوَ گَیَا، توَسَوَعَ کَيْ مَانَ نَهَ آنَ سَهَ کَهَا،“إِنَ لَوَگَوْنَ کَکَرَهَ 41 آنَدَرِیَاسَ نَهَ سَبَ سَهَ پَهْلَ کَامَ يَهَ کَا کَا کَ اُپَنَ بَهِيَ پَاسَ آبَ اُورَ انْگُورِيْ شِیرِه نَهِيَ رَهَا۔“ 4 سَوَاعَ نَهَ آپَنِیَ شَمَعُونَ کَوَ ڈُھُونَدَا اُورَ بَتِيَا کَ،“هَيَنَ خَرِسْتُسَ“ یعنی (خُلُدا مَانَ سَهَ فَرمَيَا،“آے خَاتُونَ، إِسَ سَهَ آپَ کَا اُورَ مِيرَا کَا کَ، المَسِيحَ) مِلَ گَيَهَ هِينَ۔ 42 تَبَ آنَدَرِیَاسَ اُسَسَ سَاتَهَ وَاسِطَهَ هِيَ؟ اِبِيَ مِيرَا وقت نَهِيَ آیَا هِيَ۔“ 5 سَوَاعَ کَيْ مَانَ لَے کَرِسَوَعَ کَپَاسَ آیَا۔ سَوَاعَ نَهَ اُسَ پَرَنَگَاهَ ڈَالِيَ اُورَ نَهَ خَادِمَوْنَ سَهَ فَرمَيَا،“جَوَ چُکَھَ سَوَاعَ تُمَ سَهَ فَرمَائِيَ،“تُمَ بُوچَنَّا کَيْ شَمَعُونَ هُوَا، آبَ سَهَ تَمَهَارَا نَامَ کِيْفَا کَرَنَا۔“ 6 زَدِيكَ هِيَ چَچَهَرَ کَمَکَرَ کَرَکَهَ هُويَيَهَ تَهَا، یعنی پَطَرَسَ هُوَگَ۔“ 43 اَكَلَيَنَ دِينَ سَوَاعَ نَهَ گَلِيلَ کَعَلاقَهَ جَوَ یُهُودِيَوْنَ کَيْ رَسَمَ طَهَارتَ کَلَيَءَ اِسْتَعْمَالَ مَنِ آتَهَ مَنِ جَانَهَ کَإِرادَهَ کَا۔ اُورَ فَلِيْسَ سَهَ مِلَ کَرِسَوَعَ نَهَ اُسَ تَهِيَ، اُنَ مَنَکُونَ مَنِ 75 سَهَ 115 لَيْتَرَبَانِیَ کَيْ گَنْجَائِشَ تَهِيَ۔ سَهَ فَرمَيَا،“تُو مِيرَے بَيْجَيَهَ هُولَے۔“ 44 فَلِيْسَ، آنَدَرِیَاسَ اُورَ 7 سَوَاعَ نَهَ خَادِمَوْنَ سَهَ فَرمَيَا،“مَنَکُونَ مَنِ بَانِ بَهِرَ دَوَ؛“ پَطَرَسَ کَيْ طَرحَ بَيْتَ صَيَادَا شَہَرَ کَا باشِنَدَهَ تَهَا۔ 45 فَلِيْسَ، تَنِ اِسَ لَيَهَ آنُهُونَ نَهَ مَنَکُونَ کَوَلَالَبَ بَهِرَ دِيَا۔ 8 اُسَ کَبَعدَ اِيلَ سَهَ مِلَا اُورُ اُسَسَ بَتِيَا کَ،“جِسِ شَخْصَ کَذَكَ حَضَرَتَ سَوَاعَ نَهَ اُنَ سَهَ فَرمَيَا،“آبَ چُکَھَ نَکَالَ کَرَ اِمِيرَ مَجِلسَ کَ

پاس لے جاؤ۔ ”اُنہوں نے ایسا ہی کیا۔ 9 جب امیر مجلس 22 چنانچہ جب وہ مردوں میں سے جو اٹھئے تب آپ کے نے وہ پانی چکھا جو انگوری شیر سے میں تبدیل ہو گا تھا۔ شاگردوں کو یاد آیا کہ حضور نے یہ بات کہی تھی۔ تب اُسے پتا نہ تھا کہ وہ انگوری شیرہ کہاں سے آیا ہے، لیکن اُنہوں نے کتاب مقدس پر اور یسوع کے کہے ہوئے الفاظ خادِمون کو معلوم تھا جو اُسے نکال کر لائے تھے۔ چنانچہ پر یقین کیا۔ 23 جب یسوع عیدِ فتح پر یروشلم میں تھے تو امیر مجلس نے دُلہا کو بلایا 10 اور اُس سے کہا، ”هر شخص بہت سے لوگ آپ کے معجزے دیکھے کہ آپ کے نام پر شروع میں اچھا انگوری شیرہ پیش کرتا ہے اور بعد میں ایمان لے آئے۔“ 24 مگر یسوع کو ان پر احتساب نہ تھا، اس لئے جب مہماں سیر ہو جاتے ہیں تو گھٹیا قسم کا انگوری شیرہ کہ رکھ پڑوڑت نہ تھی کہ کوئی آدمی آپ کو کسی دُسرے آدمی پیش کرتا ہے مگر تو نہ اچھا انگوری شیرہ آپ تک رکھ پڑوڑت نہ تھی کہ کوئی آدمی آپ کو کسی دُسرے آدمی چھوڑا ہے۔“ 11 یہ یسوع کا پہلا معجزہ تھا جو آپ نے کانا کے بارے میں گواہی دے کیونکہ یسوع ہر ایک انسان گلیل میں دیکھایا اور اپنا جلال ظاہر کیا، اور آپ کے شاگرد کے دل کا حال جانتے تھے۔

آپ پر ایمان لائے۔ 12 اُس کے بعد یسوع، اپنی ماں، بھائیوں 3 فریسوں میں ایک آدمی تھا جس کا نام نیکودیمس تھا اور شاگردوں کے ساتھ کَفْرَنُحُومَ کو چلے گئے اور وہاں پنجھ جو یہودیوں کی عدالت عالیہ کا رکن تھا۔ 2 ایک رات وہ دن تک قیام کیا۔ 13 جب یہودیوں کی عیدِ فتح نزدیک آئی یسوع کے پاس اکر کہنے لگا، ”آئے ربی، ہم جانتے ہیں کہ تو یسوع یروشلم روانہ ہوئے۔“ 14 اپنے وہاں بیت المقدس خدا نے آپ کو اُستاد بنا کر بھیجا ہے کیونکہ یسوع جو معجزے کے صحنوں میں لوگوں کو بیل، بھیڑ اور کبوتر فروشوں کو آپ دکھانے ہیں، کوئی نہیں دیکھا سکتا جب تک کہ خدا اور پیسے تبدیل کرنے والے صرّافوں کو بھی تحنوں پر بیٹھے اُس کے ساتھ نہ ہو۔“ 3 یسوع نے جواب دیا، ”میں تجھے سے ہوئے پایا۔“ 15 اس لئے یسوع نے رسیوں کا کورڈ بنا کوئا سچ کھتھا ہوں کہ جب تک کوئی نئے سرے سے پدا نہ ہو، وہ خدا کی بادشاہی کو نہیں دیکھ سکتا۔“ 4 نیکودیمس نے پوچھا، ”اگر کوئی آدمی بوڑھا ہو تو وہ کس طرح دوبارہ بیت المقدس سے باہر نکال دیا۔ 16 اور کبوتر فروشوں سے فرمایا، ”اہمی یہاں سے لے جاؤ، میرے باب کے گھر کو تجارت کا گھر مت بناؤ۔“ 17 حضور کے شاگردوں کو یاد نہیں سے بچ سچ کھتھا ہوں کہ جب تک کوئی شخص پانی اور آیا کہ کتاب مقدس میں لکھا ہے: ”تیرے گھر کی غیرت مجبھے کھائے جاتی ہے۔“ 18 تب یہودی رہنماؤں نے آپ سے کہا، ”کیا تم کوئی معجزہ دیکھا کر ثابت کر سکتے ہو کہ تمہیں یہ سب کرنے کا حق ہے؟“ 19 یسوع نے انہیں جواب دیا، ”اس بیت المقدس کو گرا دو، تو میں اسے تین دن میں پھر کھڑا کر دوں گا۔“ 20 یہودیوں نے جواب دیا، ”اس سُنْتَهُ ہو، مگر یہ نہیں جانتے کہ وہ کہاں سے آئی ہے اور کہاں جاتی ہے۔ پس روح سے پیدا ہونے والے ہر آدمی کا حال بھی ایسا ہی ہے۔“ 9 نیکودیمس نے پوچھا، ”ید کیسے ممکن ہو سکتا ہے؟“ 10 یسوع نے فرمایا، ”تم تو جنی اسرائیل

میں اُستاد کا درجہ رکھتے ہو، پھر بھی یہ باتیں نہیں سمجھتے؟ پاک غسل لئے کیلئے آتے رہتے ہے۔ 24 (یہ حضرت 11 میں تجھ سے سچ سچ کہتا ہوں کہ ہم جو جانتے ہیں وہی یوحنًا کے قیدخانہ میں ڈالے جانے کے پہلے کی بات ہے۔) کہتے ہیں اور جسے دیکھے چکے ہیں اُسی کی گواہی دیتے 25 حضرت یوحنًا کے شاگردوں کی ایک یہودی سے اُس ہیں۔ پھر بھی تم لوگ ہماری گواہی کو نہیں مانتے۔ 12 میں رسم طہارت کے بارے میں جو پانی سے آنجمان دی جاتی نے تم سے زمین کی باتیں کہیں اور تم نے یقین نہ کیا تو اگر تھی، بحث شروع ہوئی۔ 26 اس لئے وہ حضرت یوحنًا کے میں تم سے آسمان کی باتیں کہوں تو تم کیسے یقین کرو گے؟ پاس اکر کہتے لگتے، ”آئے ربی وہ شخص جو دریائے یردن 13 کوئی انسان آسمان پر نہیں گا سوائے اُس کے جو آسمان کے اُس پار آپ کے ساتھ تھا اور جن کے بارے میں آپ سے آیا یعنی ابن آدم۔ 14 جس طرح حضرت موسیٰ نے پیامنے گواہی دی تھی، وہ بھی پاک غسل دیتے ہیں اور سب میں پیتل کے سانپ کو لکھی پر لٹکا کر اونچا اٹھایا اُسی طرح لوگ انہی کے پاس جاتے ہیں۔“ 27 حضرت یوحنًا ضروری ہے کہ ابن آدم بھی بلند کیا جائے۔ 15 تاک جو جواب دیا، ”انسان کچھ نہیں حاصل کر سکتا جب تک کہ کوئی اُن پر ایمان لا لیے ابدی زندگی پائے۔“ (aiōnios g166) 16 اُسے آسمانی خُدا کی طرف سے نہ دیا جائے۔ 28 تم خود کیونکہ خُدا نے دُنیا سے اس قدر محبت کی کہ اپنا اکلوتا گواہ ہو کہ میں نے کہتا ہے کہ، میں المیسح نہیں بلکہ ان ہی بیٹا بخش دیا تاک جو کوئی بیٹے پر ایمان لا لیے ہلاک نہ ہو سے پہلے بھیجا گا ہوں۔ 29 دُلنہن تو دُلما کی ہوتی ہی ہے بلکہ ابدي زندگی پائے۔ (aiōnios g166) 17 کیونکہ خُدا نے مگر دُلیے کا دوست جو دُلما کی خدمت میں ہوتا ہے، دُلما یہ کو دُنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دُنیا کو سزا کا حُکم کی ہربات پر کان لگائے رکھتا ہے اور اُس کی آواز سن کر سُنانے بلکہ اس لئے کہ دُنیا کو بیٹے کے وسیلے سے نجات خوش ہوتا ہے۔ پس آب میری یہ خوشی پوری ہو گئی۔ بخشے۔ 18 جو بیٹے پر ایمان لاتا ہے اُس پر سزا کا حُکم نہیں 30 لازم ہے کہ وہ بڑھے اور میں گھشتا رہوں۔“ 31 جو اور ہوتا لیکن جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا اُس پر پہلے ہی سزا کا سے آتا ہے وہ سب سے اونچا ہوتا ہے؛ جو شخص زمین سے حُکم ہو چکا ہے کیونکہ وہ خُدا کے اکلوتے بیٹے کے نام پر ہے زمینی ہے، اور زمین کی باتیں کرتا ہے۔ مگر جو آسمان ایمان نہیں لایا۔ 19 اور سزا کے حُکم کا سبب یہ ہے کہ نُور سے آتا ہے وہ سب سے اونچا ہوتا ہے۔ 32 انہوں نے جو کچھ دُنیا میں آیا ہے مگر لوگوں نے نُور کی بجائے تاریکی کو خود دیکھا اور سُنا ہے اُسی کی گواہی دیتے ہیں۔ لیکن ان پسند کیا کیونکہ اُن کے کام بُرے تھے۔ 20 جو کوئی بُرے کی گواہی کوئی بھی نہیں قبول کرتا۔ 33 لیکن جس نے اُن کام کرتا ہے وہ نُور سے نفرت کرتا ہے اور نُور کے پاس کی گواہی کو قبول کیا ہے وہ تصدیق کرتا ہے کہ خُدا نہیں آتا۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ اُس کے بُرے کام ظاہر ہو چکا ہے۔ 34 کیونکہ جسے خُدا نے بھیجا ہے وہ خُدا کی جائیں۔ 21 لیکن جس کی زندگی بچائی کیلئے وقف ہے وہ باتیں کہتا ہے، اس لئے کہ خُدا بغیر حساب کے پاک رُوح نُور کے پاس آتا ہے تاک ظاہر ہو کہ اُس کا ہر کام خُدا دیتا ہے۔ 35 باب بیٹے سے محبت رکھتا ہے اور باب نے سب کی مرضی کے مطابق آنجمان پایا ہوا ہے۔ 22 ان باتوں کے کچھ بیٹے کے حوالہ کر دیا ہے۔ 36 جو کوئی بیٹے پر ایمان لاتا بعد بسوع اور اُن کے شاگرد یہودیہ کے علاقہ میں گئے، اور ہے وہ ابدي زندگی پاتا ہے، لیکن جو کوئی بیٹے کو رد کرتا وہاں رہ کر لوگوں کو پاک غسل دینے لگے۔ 23 حضرت یوحنًا بھی عینوں میں پاک غسل دیتے تھے جو شامی کے رہتا ہے۔ (aiōnios g166) یوحنًا بھی عینوں میں پاک غسل دیتے تھے جو شامی کے رہتا ہے۔

فَرِيسِيُونَ كَمَا تُوْكِنُ تَكَ يَهْ بَاتٍ پُهْنَچِيٰ كَمَا تُوْكِنُ ۖ ۱۵ عُورَتٌ نَّى ۖ ۶۶ g aiōnios) سے لوگ یسوع کے شاگرد بن رہے ہیں اور ان کی تعداد بھی یہ پانی دے دیکھئے تاکہ میں پیاسی نہ رہوں اور نہ ہی حضرت یوحنّا سے پاک غسل پانے والوں سے بھی زیادہ مجھے بہرنے کے لئے یہاں آنا پڑے۔“ ۱۶ یسوع نے عورت نے ۷۔ حالانکہ حقیقت یہ تھی کہ یسوع خود نہیں بلکہ ان سے فرمایا، ”جاء، اور آپ نے شوہر کو بُلَالا۔“ ۱۷ عورت نے کہ شاگرد پاک غسل دیتے تھے۔ ۳ جب خُداوند کو یہ فرمایا، ”تُو سچ کہتی ہے کہ تیرا کوئی شوہر نہیں ہے۔“ ۱۸ تو بات معلوم ہوئی تو وہ یہودیہ کو چھوڑ کر واپس گلیل کو فرمایا، ”تُو سچ کہتی ہے کہ تیرا کوئی شوہر نہیں ہے۔“ ۱۹ تو چلے گئے۔ ۴ چونکہ خُداوند کو سامریہ سے ہو کر گورنا تھا پانچ شوہر کو چُکی ہے اور جس کے پاس تُواب رہتی ہے ۵ اس لئے وہ سامریہ کے ایک سُوخار نامی شہر میں آئے وہ آدمی بھی تیرا شوہر نہیں ہے۔ آپ نے جو کچھ عرض کا جو اُس آراضی کے نزدیک واقع ہے جو حضرت یعقوب بالکل سچ ہے۔“ ۲۰ عورت نے کہا، ”جَنَابٌ، مجھے لگا ہے نے آپ نے یہ یوسفؑ کو دیا تھا۔ ۶ حضرت یعقوب کا کہ آپ کوئی نبی ہیں۔ ۲۱ ہمارے آباؤ اجداد نے اس پہاڑ کُنوان وہیں تھا اور یسوع سفر کی تھکان کی وجہ سے اُس پر پرستش کی لیکن تم یہودی دعویٰ کرنے ہو کہ وہ جگہ کنوں کے نزدیک یتھے گی۔ یہ دوپھر کا درمیانی وقت جہاں پرستش کرنا چاہئے یروشلم میں ہے۔“ ۲۱ یسوع نے تھا۔ ۷ ایک سامری عورت وہاں پانی بہرنے آئی۔ یسوع فرمایا، ”آئے عورت میرا یقین کر۔ وہ وقت آرہا ہے جب تم نے عورت سے کہا، ”مجھے پانی پلا؟“ ۸ (کیونکہ یسوع کے لوگ بات کی پرستش نہ تو اس پہاڑ پر کرو گئے نہ یروشلم شاگرد کہانا مول لینے شہر گئے ہوئے تھے۔) ۹ اُس سامری میں۔ ۲۲ تم سامری لوگ جس کی پرستش کرنے ہو اُسے عورت نے یسوع سے کہا، ”آپ تو یہودی ہیں اور میں ایک جانتے تک نہیں۔ ہم جس کی پرستش کرنے ہیں اُسے سامری عورت ہوں، آپ تو مجھے سے پانی پلانے کو کہتے جانتے ہیں کیونکہ نجات یہودیوں میں سے ہے۔“ ۲۳ لیکن وہ ہیں؟“ (کیونکہ یہودی سامریوں سے کوئی میں جوں پسند وقت آرہا ہے بلکہ آچکا ہے جب سچے پرستار بات کی روح نہیں کرتے تھے۔) ۱۰ یسوع نے اُسے جواب دیا، ”اگر تو خُدا اور سچائی سے پرستش کریں گے کیونکہ بات کو ایسے ہی کی بخشش کو جانتی اور یہ بھی جانتی کہ کون تجھے سے پانی پرستاروں کی جُسْتُجُو ہے ۲۴ خُدا رُوح ہے اور خُدا کے مانگ رہا ہے تو تو اُس سے مانگتی اور وہ تجھے زندگی کا پرستاروں کو لازم ہے کہ وہ رُوح اور سچائی سے خُدا کی پانی دیتا۔“ ۱۱ عورت نے کہا، ”جَنَابٌ، آپ کے پاس پانی پرستش کریں۔“ ۱۲ عورت نے کہا، ”میں جانتی ہوں کہ بہرنے کے لئے کچھ بھی نہیں اور کنوں بہت گہرا ہے، آپ المَسِيحُ جسے (خُرِسْتُسَ کہتے ہیں)“ آنے والے ہیں۔ جب کو زندگی کا پانی کہاں سے ملے گا؟ ۱۳ کیا آپ ہمارے بات وہ آئیں گے، تو میں سب کچھ سمجھا دیں گے۔“ ۱۴ اس پر یعقوب سے بھی بڑے ہو جنوں نے یہ کنوں ہمیں دیا اور یسوع نے فرمایا، ”میں جو تجھے سے باتیں کر رہا ہوں، وہی تو خُدو اُنہوں نے اور ان کی اولاد نے اور ان کے مویشیوں نے میں ہوں۔“ ۱۵ اتنے میں یسوع کے شاگرد لوث آئے اور یسوع اسی کنوں کا پانی پیا؟“ ۱۶ یسوع نے جواب دیا، ”جو کوئی کو ایک عورت سے باتیں کرتا دیکھ کر حیران ہوئے۔ لیکن بہ پانی پیتا ہے وہ پھر پیسا ہوگا، ۱۷ لیکن جو کوئی وہ پانی کسی نے نہ پُوچھا، ”آپ کا چاہتے ہیں؟“ یا اس عورت سے پیتا ہے جو میں دیتا ہوں، وہ کبھی پیسا نہ ہوگا۔ حقیقت کس لئے باتیں کر رہے ہیں؟ ۱۸ وہ عورت پانی کا گھبرا تو یہ ہے کہ جو پانی میں دُون گا وہ اُس میں زندگی کا وہیں چھوڑ کر واپس شہر چل گئی اور لوگوں سے کہنے لگی، چشمہ بن جائے گا اور ہیشہ جاری رہے گا۔“ ۱۹ ”اوے ایک آدمی سے ملو جس نے مجھے سب کچھ بتا دیا،

جو میں نے کیا تھا۔ کیا یہی المیسح تو نہیں؟“ 30 شہری لوگ اس لیئے کہ انہوں نے وہ سب کچھ جو آپ نے عیندِ فسح باہر نکلے اور یسوع کی طرف روانہ ہو گئے۔ 31 اس دوران کے موقع پر یروشلم میں کیا تھا اپنی آنکھوں سے دیکھتا تھا یسوع کے شاگرد اُن سے درخواست کرنے لگے، ”ربی، کچھ کیونکہ وہ خود بھی وہاں موجود تھے۔ 46 یہ دوسرا موقع کھالیجتھے۔“ 32 لیکن یسوع نے اُن سے فرمایا، ”مجھے ایک تھا جب وہ کانا گلیل میں آئئے تھے جہاں آپ نے پانی کو کھانا لازمی طور پر کھانا ہے لیکن تمہیں اُس کے بارے میں انگوری شیرے میں تبدیل کیا تھا۔ ایک شاہی حاکم تھا کچھ بھی خبر نہیں۔“ 33 تب شاگرد اُپس میں کہنے لگے، ”کیا جس کا بیٹا کفرنحوم میں بیمار پڑا تھا۔ 47 جب حاکم نے سُنا کوئی پہلے ہی سے اُن کے لیئے کھانا لے آیا ہے؟“ 34 یسوع یہودیہ سے گلیل میں آئے ہوئے ہیں تو وہ یسوع نے فرمایا، ”میرا کھانا، یہ کہ جنہوں نے مجھے بھیجا کے پاس پہنچا اور درخواست کرنے لگا کہ میرا بیٹا مر نے ہے، میں اُن ہی کی مرضی پوری کروں اور ان کا کام انجام کے قریب ہے۔ آپ چل کر اُسے شفاذے دیجئے۔“ 48 یسوع دُون۔ 35 یہ مت کھو کر کیا فصل پکنے میں، ابھی چار ماہ نے شاہی حاکم سے فرمایا، ”جب تک تم لوگ نشانات اور باقی ہیں؟ میں تم سے کہتا ہوں کہ اپنی آنکھیں کھولو اور عجائبات نہ دیکھے لو، ہرگز ایمان نہ لاوے گے۔“ 49 اُس شاہی کھیتوں پر نظر ڈالو۔ اُن کی فصل پک کر تیار ہے۔ 36 بلکہ حاکم نے کہا، ”اے آقا! جلدی کسیجئے، کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ فصل کاشنے والا اپنی مزدوری پاتا ہے اور آبیدی زندگی میرا بیٹا مرا جائے۔“ 50 یسوع نے جواب دیا، ”رخصت ہو، کی فصل کاتا ہے تاکہ بونے والا اور کاشنے والا دونوں مل تیرا بیٹا سلامت رہے گا۔“ اُس نے یسوع کی بات کا یقین کیا کہ خوشی منایں۔ (g166) 37 چنانچہ یہ مثال برحق اور وہاں سے چلا گا۔ 51 ابھی وہ راستہ ہی میں تھا کہ اُس نے بوتا کوئی اور ہے اور کاشنا کوئی اور۔ 38 میں نے کے خادم اُسے ملے اور کہنے لگے کہ آپ کا بیٹا سلامت میں بھیجا تاکہ اُس فصل کو جو تم نے نہیں بوئی، کاٹ ہے۔ 52 جب شاہی حاکم نے پوچھا کہ میرا بیٹا کس وقت لو۔ دوسروں نے محنت سے کام کیا اور تم اُن کی محنت کے سے اچھا ہونے لگا تھا تو خادموں نے بتایا، ”کل دوپہر تقریباً پہل میں شامل ہوئے۔“ 39 شہر کے بہت سے سامری اُس ایک بھی کے قریب یہ کا بُخار اُتر گا تھا۔“ 53 تب باب کو عورت کی گواہی سن کر یسوع پر ایمان لائے، ”انہوں نے احساس ہوا کہ عین وہی وقت تھا جب یسوع نے اُس سے مجھے سب کچھ بنا دیا جو میں نے کیا تھا۔“ 40 پس جب شہر فرمایا تھا، ”تیرا بیٹا سلامت رہے گا۔“ چنانچہ وہ خود اور کے سامری اُن کے پاس آئے تو یسوع سے درخواست کرنے اُس کا سارا خاندان یسوع پر ایمان لایا۔ 54 یہ دوسرا معجزہ لگئے کہ ہمارے پاس تہہر جائیں، لمبذا وہ دو دن تک اُن تھا جو یسوع نے یہودیہ سے آئے کے بعد گلیل میں کیا تھا۔

کے ساتھ رہے 41 اور بھی بہت سے لوگ تھے جو المیسح کی 5 اس کے بعد یسوع یہودیوں کی ایک عید کے لیئے تعلیم سن کر آپ پر ایمان لائے۔ 42 انہوں نے اُس عورت یروشلم تشریف لے گئے۔ 2 یروشلم میں بھیڑ دروازہ کے پاس سے کہا، ”هم تیری باتیں سن کر ہی ایمان نہیں لائے، بلکہ ایک حوض ہے جو عربانی زبان میں بیت حسدا کہلاتا ہے اب ہم نے اپنے کالوں سے سن لیا ہے اور ہم جان گئے ہیں اور جو پانچ برامدوں سے گھرا ہوا ہے۔ 3 ان برامدوں میں کہ یہ آدمی حقیقت میں دُنیا کا منہجی ہے۔“ 43 دو دن بہت سے آندھے، لگنے اور مفلوج پڑے رہتے تھے، پڑے بعد یسوع پہر گلیل کی سمت چل دیئے۔ 44 یسوع نے خود پڑے پانی کے ہلنے کا انتظار کرتے تھے۔ 4 کہا جاتا تھا ہی بتا دیا تھا کہ کوئی نبی اپنے وطن میں عرّت نہیں پاتا۔ کہ خداوند کا فرشتہ کسی وقت نبھی اُتر کر پانی ہلاتا اور 45 جب وہ گلیل میں آئے تو اہل گلیل نے یسوع کو قبول کیا پانی کے ہلنے ہی جو کوئی پہلے حوض میں اُتر جاتا تھا وہ

تدرست هو جاتا تھا خواہ وہ کسی بھی مرض کا شکار ہو۔ خُدا کو اپنا باپ کہہ کر پُکارتے تھے گویا وہ خُدا کے 5 وہاں ایک ایسا آدمی بھی پڑا ہوا تھا جو اُن تیس برس سے برابر تھے۔ 19 یسوع نے انہیں یہ جواب دیا، ”میں تم سے سچ مفتوح تھا۔ 6 جب یسوع نے اُسے وہاں پڑا دیکھا اور جان لیا سچ کہتا ہوں کہ بیٹا اپنے آپ کچھ نہیں کر سکتا۔ وہ وہی کہ وہ ایک مُدت سے اُسی حالت میں ہے تو یسوع نے اُس کرتا ہے جو وہ اپنے باپ کو کرنے دیکھتا ہے 20 کیونکہ مفتوح سے پُوجھا، ”کیا تو تدرست ہونا چاہتا ہے؟“ 7 اُس باپ یتھے سے پشار کرتا ہے اور اپنے سارے کام اُسے دیکھاتا مفتوح نے جواب دیا، ”آقا، جب پانی ہلايا جاتا ہے تو میرا ہے۔“ تمہیں حریت ہو گی کہ وہ ان سے بھی بڑے بڑے کام کوئی نہیں ہے جو حوض میں اُترنے کے لیے میری مدد کر اُسے دیکھائے گا۔ 21 کیونکہ جس طرح باپ مردود کو سکے بلکہ میرے حوض تک پہنچتے پہنچتے کوئی اور اُس زندہ کرتا ہے اور زندگی بخشتا ہے اُسی طرح بیٹا بھی جسے میں اُتر جاتا ہے۔ 8 یسوع نے اُس سے فرمایا، ”انہی اور اپنا چاہتا ہے اُسے زندگی بخشتا ہے۔ 22 باپ کسی کی عدالت پچھونا اُنہا اور چل، پھر۔“ 9 وہ آدمی اُسی وقت تدرست ہو نہیں کرتا بلکہ اُس نے عدالت کا سارا اختیار یتھے کو سونپ گا اور اپنا پچھونا اُنہا کر چلنے پھرنے لگا۔ یہ واقعہ سبت کے دیا ہے، 23 تاکہ سب لوگ یتھے کو بھی وہی عزت دین دن ہوا تھا۔ 10 یہودی رہنما اُس آدمی سے جو تدرست ہو جو وہ باپ کو دیتے ہیں۔ جو یتھے کی عزت نہیں کرتا وہ مُطابق تیرا پچھونا اُنہا کر چلنا روانہ ہے۔ 11 اُس نے جواب 24 ”میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی میرا کلام سُن دیا، ”جس آدمی نے مجھے شنا بخشی اُن ہی نے مجھے حُکم کر میرے بھیجنے والے پر ایمان لاتا ہے، ابتدی زندگی اُسی کی دیا تھا کہ اپنا پچھونا اُنہا کر چل پھر۔“ 12 انہوں نے اُس ہے اور اُس پر سزا کا حُکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے سچ کو مفتوح سے پُوجھا، ”کون ہے وہ جس نے تجھے پچھونا اُنہا کر زندگی میں داخل ہو گیا۔“ 25 میں تم سے سچ چلنے پھرنے کا حُکم دیا ہے؟“ 13 شفا پانے والے آدمی کو کہتا ہوں کہ وہ وقت آرہا ہے بلکہ آچکا ہے جب مردے کچھ نہیں معلوم تھا کہ اُسے حُکم دینے والا کون ہے کیونکہ خُدا کے یتھے کی آواز سنیں گے اور اُسے سُن کر زندگی حاصل یسوع لوگوں کے ہبوم میں کہیں آگے نکل گئے تھے۔ 14 بعد کریں گے۔ 26 کیونکہ جیسے باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا میں یسوع نے اُس آدمی کو یتہ المقدّس میں دیکھ کر اُس ہے ویسے ہی باپ یتھے کو بھی اپنے میں زندگی رکھنے کا سے فرمایا، دیکھ، ”آب تو تدرست ہو گیا ہے، گھاہ سے شرف بخشا ہے۔ 27 بلکہ باپ نے عدالت کرنے کا اختیار دور رہنا ورنہ تجھے پر اس سے بھی بڑی آفت نہ آجائے۔“ یتھے کو بخش دیا ہے کیونکہ وہ این آدم ہیں۔ 28 ان باتوں 15 اُس نے جا کر یہودی رہنماؤں کو بتایا کہ جس نے پر تعجب نہ کرو، کیونکہ وہ وقت آرہا ہے جب سارے مجھے تدرست کیا وہ یسوع ہیں۔ 16 یسوع ایسے معجزے مردے اُس کی آواز سنیں گے اور قبروں سے باہر نکل آئیں سبت کے دن بھی کرنے تھے اس لیے یہودی رہنماؤں آپ کو گے 29 جنہوں نے نیکی کی ہے وہ زندگی کی قیامت کے لیے ستانے لگئے۔ 17 یسوع نے ان سے فرمایا، ”میرا باپ آب تک جائیں گے اور جنہوں نے بدی کی ہے وہ قیامت کی سزا اپنا کام کر رہا ہے اور میں بھی کر رہا ہوں۔“ 18 اس وجہ پائیں گے۔ 30 میں اپنے آپ کچھ نہیں کر سکتا۔ جیسا سُنتا سے یہودی رہنما یسوع کو قتل کرنے کی کوشش میں پہلے ہوں فیصلہ دیتا ہوں اور میرا فیصلہ بحق ہوتا ہے کیونکہ سے بھی زیادہ سرگرم ہو گئے کیونکہ اُن کے تزدیک یسوع نہ میں اپنی مرضی کا نہیں بلکہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کا صرف سبت کے حُکم کی خلاف ورزی کرنے تھے بلکہ طالب ہوں۔ 31 ”اگر میں اپنی گواہی خُود ہی دُون تو میری

گواہی برحق نہیں۔ 32 لیکن ایک اور ہے جو میرے حق کرنے ہو تو میرا بھی کرنے، اس لئے کہ حضرت موسہ نے میں گواہی دیتا ہے اور میں جانتا ہوں کہ میرے بارے میرے بارے میں لکھا ہے 47 لیکن جب تم حضرت موسہ میں اُس کی گواہی برحق ہے۔ 33 تم نے حضرت یوحننا کی لکھی ہوئی باتوں کا یقین نہیں کرنے تو میرے منہ سے کے پاس پغام بھیجا اور انہوں نے بچائی کی گواہی دی۔ نکلی ہوئی باتوں کا کیسے یقین کرو گے؟“

34 میں آپنے بارے میں انسان کی گواہی منظور نہیں کرتا 6 پچھے دیر بعد یسوع کشتنی کے ذریعہ گلیل کی جہیل لیکن ان باتوں کا ذکر اس لئے کرتا ہوں کہ تم نجات پاؤ۔ یعنی تیریاس کی جہیل کے اُس پار چلے گئے۔ 2 لوگوں 35 یوحننا ایک چراغ تھے جو جلے اور روشنی دینے لگے اور کا ایک بڑا ہجوم ان کے پیچے چل رہا تھا کیونکہ وہ لوگ تم نے کچھ عرصہ کے لئے انہی کی روشنی سے فضی پانا بیاریوں کو شفادیتے کے لئے معجزے جو یسوع نے کئے بہتر سمجھا۔ 36 ”میرے پاس حضرت یوحننا کی گواہی سے تھے، دیکھے چُکے تھے۔ 3 یسوع آپنے شاگردوں کے ساتھ بڑی گواہی موجود ہے کیونکہ جو کام خُدا نے مجھے آنجام ایک پھر اڑی پر جا بیٹھے۔ 4 یہودیوں کی عیدِ منجمد تزدیک دینے کے لئے سونپے ہیں اور جنہیں میں آنجام دے رہا ہوں تھیں۔ 5 جب یسوع نے نظر انہائی تو ایک بڑے ہجوم کو اپنی طرف آئے گواہ ہیں کہ مجھے باپ نے بھیجا ہے۔ 37 اور باپ جنہوں نے مجھے بھیجا ہے، خود انہی نے میرے حق میں گواہی دی ہے۔ تم نے نہ تو کہیں ان کی آواز سنی ہے نہ ہی ان کی صورت دیکھی ہے۔ 38 نہ ہی ان کا کلام تمہارے دللوں میں قائم رہتا ہے۔ کیونکہ جسے باپ نے بھیجا ہے تم ان کا یقین نہیں کرتے۔ 39 تم کتاب مقدس کا بڑا مطالعہ کرنے ہو کیونکہ تم سمجھتے ہو کہ اُس میں تمہیں ابدی زندگی ملتی گی۔ یہی کتاب مقدس میرے حق میں گواہی دیتی ہے۔ 40 پھر بھی تم اندریاس جو شمعوں پطرس کا بھائی تھا، بول اُنھے، 9 ”یہاں زندگی پاندے کے لئے میرے پاس آنے سے انکار کرنے ہو۔ ایک لڑکا ہے جس کے پاس جو کی پانچ چھوٹی روٹیاں 41 ”میں آدمیوں کی تعریف کا محتاج نہیں، 42 کیونکہ تم مجھے اور دو چھوٹی چمھلیاں ہیں، لیکن ان سے اتنے لوگوں کا معلوم ہے کہ تمہارے دللوں میں خُدا کے لئے کوئی محبت کیا ہو گا؟“ 10 یسوع نے فرمایا، ”لوگوں کو بیٹھا دو۔“ وہاں نہیں۔ 43 میں آپنے باپ کے نام سے آیا ہوں اور تم مجھے قبول کافی گہاں تھی چنانچہ وہ لوگ (جو پانچ ہزار کے قریب نہیں کرتے لیکن اگر کوئی آپنے ہی نام سے آئے تو تم اُسے تھے نبھے بیٹھے گئے)۔ 11 یسوع نے وہ روٹیاں ہاتھ میں لے قبول کر لو گے۔ 44 تم ایک دوسرے سے عرّت باتا چاہتے کہ، خُدا کا شکر آدا کیا اور بیٹھے ہوئے لوگوں میں ان کی ہو اور جو عرّت واحد خُدا کی طرف سے ملتی ہے اُسے ضرورت کے مطابق تقسیم کیا۔ اسی طرح خُداوند نے چمھلیاں حاصل کرنا نہیں چاہتے، تم کیسے ایمان لا سکتے ہو؟ 45 یہ بھی تقسیم کر دیں۔ 12 جب لوگ پیٹ بھر کر کھا چُکے تو مت سمجھو کہ میں باپ کے سامنے تمہیں مجرم تمہراوں گا۔ یسوع نے آپنے شاگردوں سے فرمایا، ”بے ہوئے نکلوں کو تمہیں مجرم تمہرا نہ والا تو حضرت موسہ ہیں جس سے جمع کرلو۔ پچھے بھی صائع نہ ہوئے پائے۔“ 13 پس انہوں تمہاری امیدين وابستہ ہیں۔ 46 اگر تم حضرت موسہ کا یقین نہ جو کی روٹیوں کے بھی ہوئے نکلوں کو جمع کیا اور

اُن سے بارہ توکریاں بھر لیں۔ 14 جب لوگوں نے یسوع کا زندگی تک باقی رہتی ہے، جو ان آدم تُمہیں عطا کرے گا معجزہ دیکھا تو کہنے لگے، ”یقیناً ہی وہ نبی ہیں جو دُنیا کیونک خُدا باب نے اُن پر مُهر کی ہے۔“ (aiōnios g166)

میں آئے والے تھے۔ 15 یسوع کو معلوم ہو گا تھا کہ وہ 28 تب انہوں نے یسوع سے پُچھا، ”خُدا کے کام انجام دینے انہیں بادشاہ لئے پر مجبور کرنے کے اس لئے وہ تھا ایک پہاڑ کے لئے ہیں کیا کتنا چاہئے؟“ 29 یسوع نے جواب میں کی طرف روانہ ہو گئے۔ 16 جب شام ہوئی تو آپ کے فرمایا، ”خُدا کا کام یہ ہے کہ جسے اُس نے بھیجا ہے شاگرد جهیل پر پہنچے 17 اور کشتی میں بیٹھے کر جهیل اُس پر ایمان لاو۔“ 30 تب وہ خُداوند سے پُچھنے لگے، ”آپ کے پار کُفرنُحُومَ کے لئے روانہ ہو گئے۔ آندھیرا ہو چکانہ اور کون سا معجزہ دیکھائیں گے جسے دیکھے کو ہم آپ پر اور یسوع اُن کے درمیان میں نہ تھے۔ 18 ہوا خالف ہوئے ایمان لائیں؟“ 31 ہمارے آباً وجاداً نے بیان میں مَن کہایا، کی وجہ سے اچانک آندھی چلی اور جهیل میں موجین لٹھنے جیسا کہ کتاب مُقدس میں لکھا ہے: ”خُدا نے انہیں کہانے لگیں۔“ 19 پس جب وہ کشتی کو کھینتے کھینتے قریب پانچ یا کے لئے آسمان سے روٹی بھیجی۔“ 32 یسوع نے اُن سے چھے کلو میٹر آگے نکل گئے، تب انہوں نے یسوع کو پانی پر فرمایا، ”میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، وہ روٹی تُمہیں آسمان جلنے ہوئے اور کشتی کی طرف آتے دیکھا اور وہ نہایت ہی سے حضرت مُوشہ نے تو نہیں دی، بلکہ میرے باپ نے خوفزدہ ہو گئے۔“ 20 لیکن یسوع نے اُن سے فرمایا، ”خوف تُمہیں آسمان سے حقیقی روٹی دی دی۔“ 33 کیونک خُدا کی نہ کرو، میں ہوں۔“ 21 شاگردوں نے یسوع کو کشتی میں روٹی وہ ہے جو آسمان سے اُتری ہے اور دُنیا کو زندگی عطا سوار کر لیا اور اُن کی کشتی اُسی وقت دوسرا سے کارے جا کرتی ہے۔ 34 انہوں نے کہا، ”جناب یہ روٹی میں ہمیشہ پہنچی جہاں شاگرد جانا چاہتے تھا۔“ 22 اگلے دن اُس ہبوم عطا ہوتی رہے۔“ 35 یسوع نے فرمایا، ”زندگی کی روٹی میں نے جو جھیل کے پار کھڑا تھا دیکھا کہ وہاں صرف ایک ہی ہوں، جو میرے پاس آئے گا کبھی بھوکا نہ رہے گا ہی کشتی ہے، وہ سمجھے گئے کہ یسوع اپنے شاگردوں کے اور جو مجھے پر ایمان لائے گا کبھی پاسانہ ہو گا۔“ 36 لیکن سانہ کشتی پر سوار نہیں ہوئے تھے اور آپ کے شاگرد آپ میں تم سے کہ چُکا ہوں کہ تم نے مجھے دیکھ لیا ہے پھر کے بغیر ہی چلے گئے تھے۔ 23 تب تبریاس کی طرف سے بھی ایمان نہیں لاتے۔ 37 وہ سب جو باپ مجھے دیتا ہے وہ کچھ کشتیاں وہاں کارے آلگیں۔ یہ وہ جگہ تھی جہاں مجھے تک پہنچ جائے گا اور جو کوئی میرے پاس آئے گا، خُداوند نے شُکر آدا کر کے لوگوں کو روٹی کھلائی تھی۔ میں اُسے اپنے سے جدا نہ ہونے دوں گا۔“ 38 کیونک میں 24 جب لوگوں نے دیکھا کہ نہ تو یسوع ہی وہاں ہیں نہ اُن آسمان سے اس لئے نہیں اُتر کا اپنی مرضی پُوری کروں بلکہ کے شاگرد تو وہ خُود اُن کشتیوں میں بیٹھے کر یسوع کی اس لئے کہ اپنے بھیختے والے کی مرضی پر عمل کروں۔ جُستجو میں کُفرنُحُومَ کی طرف روانہ ہو گئے۔ 25 تب وہ 39 اور جس نے مجھے بھیجا ہے اُس کی مرضی یہ ہے کہ یسوع کو جھیل کے پار دیکھے کر بُچھنے لگے، ”رُی، آپ میں اُن میں سے کسی کو ہاتھ سے نہ جانے دوں جنہیں اُس پہاں کب پہنچے؟“ 26 یسوع نے جواب دیا، ”میں تم سے سچ نے مجھے دیا ہے بلکہ سب کو آخری دن پھر اُسے زندہ سچ کہتا ہوں، تم مجھے اس لئے نہیں ڈھونڈتے ہو، میرے کر دوں۔“ 40 کیونک میرے باپ کی مرضی یہ ہے کہ جو معجزے دیکھو بلکہ اس لئے کہ تُمہیں پیٹ بھر کھانے کو کوئی بیٹھ کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے وہ ابدي زندگي روٹیاں میں نہیں۔ 27 اس خُوار کے لئے جو خَرَاب ہو پائے، اور میں اُسے آخری دن پھر سے زندہ کروں۔“ (aiōnios g166)

جاق ہے دُوڑِ دھوپ نہ کرو، بلکہ اُس کے لئے جو ابدي 41 یسوع نے فرمایا تھا، ”جو روٹی آسمان سے اُتری، میں

ہی ہوں۔“ یہ سُن کر یہودی رہنماؤں نے اُن پر بڑھانا شروع بات پر جس نے مجھے بھیجا ہے زندہ ہے اور میں بھی باپ کر دیا۔ 42 وہ کہنے لگے، ”کا یہ یوسف کا بیٹا یسوع نہیں، کی وجہ سے زندہ ہوں۔“ اسی طرح جو مجھے کہا گا وہ جس کے باپ اور مان کو ہم جانتے ہیں؟ اب وہ یہ کیسے میری وجہ سے زندہ رہے گا۔ 58 یہی وہ روئی ہے جو کہتا ہے، ”میں آسمان سے اُترا ہوں؟“ 43 یسوع نے اُن سے آسمان سے اُتری۔ تمہارے آباؤآجداد نے مَنَ کھایا پھر بھی فرمایا، ”اپس میں بڑھانا بند کرو،“ 44 میرے پاس کوئی نہیں مر گئے لیکن جو اس روئی کو کھاتا ہے، ہمیشہ تک زندہ آسکا جب تک کہ باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے رہے گا۔“ 59 یسوع نے یہ باتیں اُس وقت کہیں کہیج نہ لائیں، اور میں اُسے آخری دن پھر اُسے زندہ کر جب وہ کفرنحوم شہر کے یہودی عبادت گاہ میں تعلم دے دُون گا۔ 45 نبیوں کے صحیفوں میں لکھا ہے: ”خُدا اُن سب رہتے ہیں۔“ 60 باتیں سُن کر یسوع کے بہت سے شاگرد کو علم بخشئے گا۔ جو کوئی باپ کی سُنتا ہے اور باپ سے کہنے لگے، ”یہ تعلم بڑی سخت ہے۔ اسے کون قبول کر سکتا ہے کہ اُسے پاس آتا ہے۔“ 46 باپ کو کسی نے ہے؟“ 61 یسوع نے جان لیا کہ اُن کے شاگرد اس بات پر نہیں دیکھا سوائے اُس کے جو خُدا کی طرف سے ہے، اپس میں بڑھا رہے ہیں لہذا خُداوند نے اُن سے کہا، ”کا صرف اُسی نے باپ کو دیکھا ہے۔“ 47 میں تم سے بچ سچ تھیں میری باتوں سے تھیں پہنچی ہے؟ 62 اگر تم این آدم کہتا ہوں کہ جو کوئی ایمان لاتا ہے، ابdi زندگی اُس کو اپر جاتے دیکھو گے جہاں وہ پہلے تھا! تو کیا ہو گا؟ کی ہے۔ 48 زندگی کی روئی میں ہی ہوں۔ 63 رُوح زندگی بخشتی ہے، جسم سے کوئی فائدہ نہیں جو 49 تمہارے باپ دادا نے بیان میں مَنَ کھایا پھر بھی وہ مر باتیں میں نے تم سے کہی ہیں وہ رُوح اور زندگی دونوں گئے۔ 50 لیکن جو روئی آسمان سے اُتری ہے یہاں موجود سے پُر ہیں۔ 64 پھر بھی تم میں بعض ایسے ہیں جو ایمان ہے تاکہ آدمی اُس روئی میں سے کھائے اور نہ مرے۔ نہیں لائے۔ ”یسوع کو شروع سے علم تھا کہ اُن میں کون 51 میں ہی وہ زندگی کی روئی ہوں جو آسمان سے اُتری ہے۔ ایمان نہیں لائے گا اور کون انہیں پکرتو گے۔ 65 پھر یسوع اگر کوئی اس روئی میں سے کھائے گا تو وہ ہمیشہ زندہ نے فرمایا، ”اسی لیے میں نے تم سے کہانہ کہ اسے پاس رہے گا۔ یہ روئی میرا گوشت ہے جو میں ساری دُنیا کی کوئی نہیں آتا جب تک کہ باپ اُسے کہیج نہ لائے۔“ زندگی کے لیے دُون گا۔“ 52 یہودی رہنماؤں میں 66 اس پر اُن کے کئی شاگرد یسوع کو چھوڑ کر چلے گئے جھگڑا شروع ہو گا اور وہ کہنے لگے، ”یہ آدمی ہمیں کیسے اور پھر اُن کے ساتھ نہ رہے۔“ 67 ”تب یسوع نے اُن بارہ اپنا گوشت کھانے کے لیے دے سکا ہے؟“ 53 یسوع نے شاگردوں سے پُوچھا، کیا تم بھی مجھے چھوڑ جانا چاہتے ہو؟“ اُن سے فرمایا، ”میں تم سے بچ سچ کھتا ہوں کہ جب تک تم 68 شمعون پطرس نے آپ کو جواب دیا، ”آئے خُداوند، ہم زندگی کا گوشت نہ کھاؤ اور اُس کا خُون نہ پپو، تم میں کس کے پاس جائیں؟“ ابdi زندگی کی باتیں تو آپ ہی کے زندگی نہیں۔ 54 جو کوئی میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پاس ہیں۔“ 69 ہم ایمان لائے اور جانتے ہیں پیتا ہے اُس میں ابdi زندگی ہے اور میں اُسے آخری دن کہ آپ ہی خُدا کے قُدُس ہیں۔“ 70 یسوع نے جواب پھر سے زندہ کروں گا۔“ 55 اس لیے کہ میرا دیا، ”میں نے تم بارہ کو چُن تو لیا ہے لیکن تم میں سے ایک گوشت واقعی کھانے کی چیز ہے اور میرا خُون واقعی پتنے شخص شیطان ہے!“ 71 (اُس کا مطلب شمعون اسکریوپی کے کی چیز ہے۔ 56 جو کوئی میرا گوشت کھاتا اور میرا خُون پتھر یہ یہوداہ سے تھا، جو، اگرچہ اُن بارہ شاگردوں میں سے پیتا ہے، مجھے میں قائم رہتا ہے اور مَنَ اُس میں۔ 57 میرا ایک، بعد میں یسوع کو پکرتو گئے کو تھا۔)

اُس کے بعد، پیسوں گلیل میں ادھر ادھر مسافرت جائے گا کہ یہ تعلیم خُدا کی طرف سے ہے یا میری اپنی کرنے رہے۔ وہ صوبہ یہودیہ سے دُور ہی رہنا چاہتے تھے طرف سے۔ 18 جو کوئی اپنی طرف سے کچھ کہتا ہے وہ کیونکہ وہاں یہودی رہنمای پیسوں کے قتل کے فراق میں تھے۔ اپنی عزّت کا بھوکا ہوتا ہے لیکن جو اپنے بھیجنے والے کی 2 اور یہویوں کی خیموں کی عید نزدیک تھی۔ 3 خداوند عزّت چاہتا ہے وہ سچا ہے اور اُس میں ناراستی نہیں پائی کے بھائیوں نے آپ سے کہا، ”یہاں سے نکل کر یہودیہ چلے جانی۔ تم کیوں مجھے ہلاک کرنے پر تسلی ہوئے ہو؟“ 19 کا جائیں، تاکہ آپ کے شاگرد یہ معجزے جو آپ نے کیے حضرت موسیٰ نے تمہیں شریعت نہیں دی؟ لیکن تم میں ہیں دیکھ سکیں۔ 4 جو کوئی اپنی شہرت چاہتا ہے وہ سے کوئی اُس پر عمل نہیں کرتا۔ آخر تم مجھے کیوں قتل چھپ کر کام نہیں کرتا۔ آپ جو یہ معجزے کرنے ہیں تو کتنا چاہتے ہو؟“ 20 لوگوں نے کہا، ”آپ میں ضرور کوئی خود کو دُنیا پر ظاہر کر دیجئے۔“ 5 بات یہ تھی کہ خداوند بدرُوح ہے، کون آپ کو قتل کرنا چاہتا ہے؟“ 21 پیسوں کے بھائی بھی آپ پر ایمان نہ لائے تھے۔ 6 پیسوں نے ان سے نہ ان سے فرمایا، ”میں نے ایک معجزہ کا اور تم تعجب فرمایا، یہ وقت میرے لئے مناسب نہیں ہے، تمہارے لئے کرنے لگے۔“ 22 لیکن پھر بھی، حضرت موسیٰ نے تمہیں تو ہر وقت مناسب ہے۔ 7 دُنیا تم سے عادوت نہیں رکھے ختنے کرنے کا حکم دیا ہے (حالانکہ تمہارے آباؤ اجداد نے سکتی، لیکن مجھے سے رکھتی ہے کیونکہ میں اُس کے بُرے حضرت موسیٰ سے کہیں ہے یہ رسم شروع کر دی تھی)، کاموں کی وجہ سے اُس کے خلاف گواہی دیتا ہوں۔ 8 تم سبت کے دن لڑکے کا ختنہ کرنے ہو۔ 23 اگر لڑکے کا لوگ عید کے جشن میں چلے جاؤ۔ میں ابھی نہیں جاؤں ختنہ سبت کے دن کا جاسکتا ہے تاکہ حضرت موسیٰ گا کیونکہ میرے جانے کا ابھی وقت پورا نہیں ہوا ہے۔“ کی شریعت قائم رہے تو اگر میں نے ایک آدمی کو سبت 9 یہ کہہ کوہ گلیل ہی میں ٹھہرے رہے۔ 10 تاہم، آپ کے دن بالکل تدرست کر دیا تو تم مجھے سے کس لئے خفا کے بھائی عید پر چلے گئے بلکہ پیسوں بھی عوامی طور پر نہیں ہو گئے؟ 24 آپ کا إنصاف ظاہری نہیں، بلکہ سچائی کی بلکہ خفیہ طور پر گئے۔ 11 وہاں عید میں یہودی رہنما بنیاد پر مبنی ہو۔“ 25 تب یروشلم کے بعض لوگ پوچھنے پیسوں کو ڈھونڈنے اور پوچھتے پھرنتے تھے، ”وہ کہاں ہیں؟“ لگئے، ”کایا وہی آدمی تو نہیں جس کے قتل کی کوشش ہو 12 لوگوں میں آپ کے بارے میں بڑی سرگوشیاں ہو رہی رہی ہے؟“ 26 دیکھو وہ، اعلانیہ تعلیم دیتے ہیں، اور انہیں تمہیں۔ بعض کہتے تھے، ”وہ ایک نیک آدمی ہے۔“ بعض کا کوئی کچھ نہیں کہتا۔ کیا ہمارے حاکموں نے بھی تسلیم کہنا تھا، ”نہیں، وہ لوگوں کو گمراہ کر رہا ہے۔“ 13 لیکن کریا ہے کہ یہی مسیح ہیں؟ 27 ہم جانتے ہیں کہ یہ یہودیوں کے خوف کی وجہ سے کوئی پیسوں کے بارے میں آدمی کہاں کا ہے، لیکن جَب المسيح کا ظہور ہو گا، تو کھل کر بات نہیں کرتا تھا۔ 14 جب عید کے آدھے دن کسی کو اس کا علم تک نہ ہو گا کہ وہ کہاں کے ہیں۔“ گزر گئے تو پیسوں بیت المقدس میں گئے اور وہی تعلیم دینے 28 بھر، پیسوں نے بیت المقدس میں تعلیم دیتے وقت، پُکار کر لگئے۔ 15 یہودی رہنما متعجب ہو کر کہتے لگے، ”اس فرمایا، ”ہاں، تم مجھے جانتے ہو، اور یہ بھی جانتے ہو کہ آدمی نے بغیر سیکھے اتنا علم کہاں سے حاصل کر لیا؟“ میں کہاں سے ہوں۔ میں اپنی مرضی سے نہیں آیا، لیکن 16 پیسوں نے جواب دیا، ”یہ تعلیم میری اپنی نہیں ہے بلکہ یہ جس نے مجھے بھیجا ہے وہ سچا ہے۔“ تم انہیں نہیں جانتے مجھے میرے بھیجنے والے کی طرف سے حاصل ہوئی ہے۔ ہو، 29 لیکن میں انہیں جانتا ہوں کیونکہ میں ان کی طرف 17 اگر کوئی خُدا کی مرضی پر چلنا چاہے تو اُسے معلوم ہو سے ہوں اور انہی نے مجھے بھیجا ہے۔“ 30 اس پر انہوں

نے حُضور المیسح کو پکڑنے کی کوشش کی، لیکن کوئی حُضور المیسح کو پکڑنا چاہتے تھے، لیکن کسی نے ان پر اُن پر ہاتھ نہ ڈال سکا، کیونکہ ابھی حُضور المیسح کا وقت ہاتھ نہ ڈالا۔ 45 چنانچہ بیت المقدس کے سپاہی، فریسیوں نہیں آیا تھا۔ 31 مگر، ہبوم میں سے کئی لوگ حُضور المیسح پر اور اہم کاہنوں کے پاس لوٹے، تو انہوں نے سپاہیوں ایمان لائے۔ لوگ کہنے لگے، ”جب المسيح ائیں گے، تو کیا سے پوچھا،“ تم حُضور المیسح کو گرفتار کر کے کیوں نہیں وہ اس آدمی سے زیادہ معجزے دکھائیں گے؟“ 32 جب لائے؟“ 46 سپاہیوں نے کہا، ”جیسا کلام حُضور المیسح فریسیوں نے لوگوں کو پیسوع کے بارے میں سرگوشیاں کے مہنے سے نکلتا ہے ویسا کسی بشر کے مہنے سے کبھی نہیں کرتے دیکھا تو انہوں نے اور اہم کاہنوں نے بیت المقدس سُنا۔“ 47 فریسیوں نے کہا، ”کام تُبھی اُس کے فریب میں آ کے سپاہیوں کو پہچاہ کر پیسوع کو گرفتار کر لیں۔“ 33 پیسوع کے؟“ 48 کام تُبھی حاکم یا کاہنوں اور فریسیوں میں سے بھی نے فرمایا، ”میں کچھ عرصہ تک تمہارے پاس ہوں۔ پھر میں کوئی حُضور المیسح پر ایمان لایا ہے؟“ 49 کوئی نہیں! لیکن اپنے بھیخت والے کے پاس چلا جاؤں گا۔ 34 تم مجھے تلاش عام لوگ شریعت سے قطعاً واقف نہیں، اُن پر لعنت ہو۔“ کرو گے لیکن پانہ سکو گے اور جہاں میں ہوں تم وہاں نہیں 50 نیکو دیمُس جو پیسوع سے پہلے مل چکا تھا اور جو ان ہی آسکتے۔“ 35 یہودی رہنمایا اپس میں کہنے لگے، ”یہ آدمی میں سے تھا، پوچھنے لگا،“ 51 ”کام تُبھی شریعت کسی شخص کہاں چلا جائے گا کہ ہم اُسے تلاش نہ کر پائیں گے؟ کام تُبھی مجرم ٹھہراق ہے جب تک کہ اُس کی بات نہ سُنی یہ شخص ہمارے لوگوں کے پاس جو یونانیوں کے درمیان جائے اُری یہ نہ معلوم کر لیا جائے کہ اُس نے کیا کیا ہے؟“ مُنشِر ہو کر رہتے ہیں، اُن یونانیوں کو بھی تعلیم دے گا؟ 52 انہوں نے جواب دیا، ”کام تُبھی گلیل کے ہو؟ تحقیق کرو 36 جب پیسوع نے کہتا ہے، تم مجھے تلاش کرو گے لیکن پانہ اور دیکھو کہ گلیل میں سے کوئی نبی برپا نہیں ہوئے کا۔“ سکو گے اور جہاں میں ہوں تم وہاں نہیں آسکتے؟“ 37 عید 53 تَب وہ اُنھے اپنے گھر چل گئے۔

کے آخری اور خاص دین پیسوع کھڑے ہوئے اور بہ آواز 8 اس کے بعد پیسوع کوہ زیتون پر چلے گئے۔ 2 صبح بلند فرمایا، ”اگر کوئی پیاسا ہے تو میرے پاس آئے اور بیٹے۔“ ہوتے ہی وہ بیت المقدس میں پہر واپس ہوئے اور سب 38 جو کوئی مجھے پر ایمان لاتا ہے، جیسا کہ کتاب مقدس میں لوگ پیسوع کے پاس جمع ہو گئے۔ تَب آپ بیٹھے گئے اور انہیں لکھا ہے: اُس کے اندر سے آب حیات کے دریا جاری ہو تعلیم دینے لگے۔ 3 اتنے میں شریعت کے عالم اور فریسی جائیں گے۔“ 39 اس سے اُن کا مطلب تھا پاک رُوح جو ایک عورت کو لا یہ جو زنا کرنی پکری گئی تھی۔ پیسوع پر ایمان لانے والوں پر نازل ہوئے والا تھا۔ وہ پاک انہوں نے اُسے درمیان میں کھڑا کر دیا 4 اور پیسوع سے رُوح ابھی تک نازل نہ ہوا تھا کیونکہ پیسوع ابھی اپنے آسمانی فرمایا، ”آئے اُستاد، یہ عورت زنا کرنی پکری گئی ہے۔“ جلال کون پہنچے تھے۔ 40 یہ باتیں سُن کر، بعض لوگ 5 حضرت مُوشہ نے توریت میں ہمیں حُکم دیا ہے کہ ایسی کہنے لگے، ”یہ آدمی واقعی نبی ہے۔“ 41 بعض نے کہا، ”یہ عورتوں کو سنگسار کریں، اب آپ کیا فرمائے ہیں؟“ 6 وہ المسيح ہیں۔“ بعض نے یہ بھی کہا، ”المیسح گلیل سے کیسے یہ سوال محض پیسوع کو آزمائنے کے لیے پوچھ رہے تھے آسکتے ہیں؟“ 42 کیا کتاب مقدس میں نہیں لکھا کہ المسيح تاک کسی سب سے پیسوع پر إلزم لگاسکین۔ لیکن پیسوع داوید کی نسل سے ہوں گے اور بیت حَم میں پدما ہوں جُھک کر اپنی انگلی سے زمین پر کچھ لکھنے لگے۔ 7 جب کے، جس شہر کے داوید تھے؟“ 43 پس لوگوں میں پیسوع وہ سوال کرنے سے بازن آئے تو پیسوع نے سر انہا کر ان سے کے بارے میں اختلاف پیدا ہو گیا۔ 44 اُن میں سے بعض فرمایا، ”تم میں جو بے گناہ ہو وہی اس عورت پر سب سے

پہلے پتھر پہنیکے۔“ 8 وہ پھر جھک کر زمین پر کچھ لکھنے تُ مجھے ڈھونڈو گے، اور آپنے گاہ میں مر جاؤ گے۔ جہاں میں لگئے۔ 9 یہ سُن کر، سب چھوڑے بڑے ایک ایک کر، چلے جا رہا ہوں تُ وہاں نہیں آسکتے۔“ 22 اس پر یہودی رہنمای گئے، یہاں تک کہ یسوع وہاں تھا رہ گئے۔ 10 تب یسوع کہنے لگے، ”کیا وہ خود کو مار ڈالے گا؟ کیا وہ اسی لئے یہ نے سیدھے ہو کر عورت سے پوچھا، ”آئے عورت، یہ لوگ کہتا ہے، ”جہاں میں جاتا ہوں، تم نہیں آسکتے؟“ 23 یسوع نے کہاں چلے گئے؟ کیا کسی نے تمہیں جو گھم نہیں ٹھہرایا؟“ اُن سے فرمایا، ”تم نیچے کے یعنی زمین کے ہو، میں اوپر کا 11 اُس عورت نے کہا، ”آئے آقا، کسی نے نہیں۔“ یسوع ہوں۔ تُ اس دُنیا کے ہو، میں اس دُنیا کا نہیں ہوں۔ 24 میں نے اعلانیہ فرمایا، ”تب میں بھی تمہیں جو گھم نہیں ٹھہراتا، اب نے تمہیں بتا دیا کہ تم آپنے گاہ میں مر جاؤ گے؛ اگر تمہیں جاؤ اور آئندہ گاہ نہ کرنا۔“ 12 جب یسوع نے لوگوں سے پھر یقین نہیں آتا کہ وہی تو میں ہوں تو تم واقعی آپنے گاہوں میں خطاب کیا، ”میں دُنیا کا نور ہوں، جو کوئی میری پیروی مر جاؤ گے۔“ 25 انہوں نے پوچھا، ”آپ کون ہیں؟“ یسوع نے کرتا ہے وہ کبھی تاریک میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور جواب دیا، ”میں وہی ہوں جو شروع سے تمہیں کہتا آ رہا پائیے گا۔“ 13 فریسیوں نے حضور المیسح سے سخت لہجے ہوں، 26 مجھے تمہارے بارے میں بہت کچھ کہنا اور فیصلہ میں کہا، ”آپ آپنے ہی حق میں اپنی گواہی دیتے ہیں، کرنا ہے۔ لیکن میرا بھیخت والا سچا ہے وہی باتا ہوں۔“ 27 وہ نہ سمجھے آپ کی گواہی قابل قبول نہیں ہے۔“ 14 یسوع نے جواب اُن سے سُنا ہے وہی باتا کو بتا ہوں۔“ 28 اور جو کچھ میں نے دیا، ”اگر میں آپنے ہی حق میں گواہی دیتا ہوں، تو بھی کہ وہ انہیں آپنے آسمانی باپ کے بارے میں بتا رہ ہے۔ میری گواہی قابل قبول نہیں ہے، کیونکہ میں جانتا ہوں 28 لہذا یسوع نے فرمایا، ”جب تم اُن اُدمَ کو اوپر اُنہاؤ گے کہ کہاں سے آیا ہوں اور کہاں جاتا ہوں۔ لیکن تمہیں کیا یعنی صلیب پر چڑھاؤ گے تب تمہیں معلوم ہو گا کہ وہی تو معلوم کہ میں کہاں سے آیا ہوں اور کہاں جاتا ہوں۔ 15 تُ میں ہوں۔ میں اپنی طرف سے کچھ نہیں کرتا بلکہ وہی کہتا صورت دیکھے کر فیصلہ کرتے ہو، میں کسی کے بارے میں ہوں جو باپ نے مجھے سُکھایا ہے۔ 29 اور جنہوں نے مجھے فیصلہ نہیں کرتا۔ 16 لیکن اگر میں فیصلہ کروں بھی، تو میرا بھیجا ہے وہ میرے ساتھ ہیں، انہوں نے مجھے اکلا نہیں فیصلہ، صحیح ہو گا، کیونکہ میں تھا نہیں۔ بلکہ باپ جس چھوڑا، کیونکہ میں ہیشہ وہی کرتا ہوں جو باپ کو پسند نہ مجھے بھیجا ہے، میرے ساتھ ہیں۔ 17 تمہاری توریت آتا ہے۔“ 30 یسوع یہ بتائیں کہ ہی رہتے ہے کہ بہت سے میں بھی لکھا ہے کہ دو آدمیوں کی گواہی پیچی ہوتی ہے۔ لوگ اُن پر ایمان لے آئے۔ 31 یسوع نے اُن ہو دیوں سے 18 میں ہی اپنی گواہی نہیں دیتا، بلکہ میرا دوسرا گواہ آسمانی جو آپ پر ایمان لائیے تھے کہا، ”اگر تم میری تعلیم پر قائم باپ ہے جنہوں نے مجھے بھیجا ہے۔“ 19 تب انہوں نے رہو گے، تو حقیقت میں میرے شاگرد ہو گے۔ 32 تب تم حضور المیسح سے پوچھا، ”آپ کا باپ کہاں ہے؟“ یسوع نے سچائی کو جان جاؤ گے، اور سچائی تمہیں آزاد کرے گی۔“ جواب دیا، ”تم مجھے نہیں جانتے ہوئے ہی میرے باپ کو، 33 انہوں نے اُن کو جواب دیا، ”هم ابراہام کی اولاد ہیں اگر تم نے مجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی جانتے۔“ اور کبھی کسی کی غلامی میں نہیں رہے۔ آپ کیسے کہتے 20 حضور المیسح نے یہ بتائی بت المقدس میں تعلیم دیتے ہیں کہ ہم آزاد کر دیتے جائیں گے؟“ 34 یسوع نے جواب وقت اُس جگہ کہیں جہاں نذرانے جمع کئے جاتے تھے۔ دیا، ”میں تُ سے سچے سچے کہتا ہوں کہ جو کوئی گاہ کرتا ہے لیکن کسی نے آپ کو نہ پکرا کیونکہ ابھی حضور المیسح کا وہ گاہ کا غلام ہے 35 غلام مالک کے گھر میں ہیشہ نہیں وقت نہ آیا۔ 36 یسوع نے پھر فرمایا، ”میں جا رہا ہوں اور رہتا لیکن بیٹا ہیشہ رہتا ہے۔“ (aiōn g165) 36 اس لئے اگر

بیٹا تمہیں آزاد کرے گا، تو تم حقیقت میں آزاد ہو جاؤ گے۔ کتنا ہوں اور تم میری بے عزتی کرنے ہو۔ 50 لیکن میں اپنا 37 میں جانتا ہوں کہ تم ابراہام کی اولاد ہو، پھر بھی تم مجھے جلال نہیں چاہتا؛ ہاں ایک ہے جو چاہتا ہے، اور وہی مار ڈالنا چاہتے ہو کیونکہ تمہارے دلوں میں میرے کلام فیصلہ کرتا ہے۔ 51 میں تم سے سچے سچے کہتا ہوں کہ جو کوئی کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ 38 میں نے جو پچھے باپ کے میرے کلام پر عمل کرتا ہے وہ موت کا منہ تک کبھی نہ یہاں دیکھا ہے، تمہیں بتا رہا ہوں، اور تم بھی وہی کرنے ہو دیکھے گا۔”⁵² یہ سُن کر یہودی چھک کر جو تم نے اپنے باپ سے سُنتا ہے۔ 39 انہوں نے کہا، ”ہمارا کہنے لگے، ”اب میں معلوم ہو گا کہ آپ میں بدرُوح ہے۔“ باپ تو ابراہام ہے۔“ یسوع نے فرمایا، ”اگر تم ابراہام کی اولاد حضرت ابراہام مر گئے اور دوسرے بنی بھی۔ مگر آپ کہتے ہوئے، تو تم ابراہام کے سے کام بھی کرنے۔ 40 لیکن آب ہو کہ جو کوئی میرے کلام پر عمل کرے گا وہ موت کا تو تم مجھے جیسے آدمی کو ہلاک کر دینے کا ارادہ کر چکے مُنہ کبھی نہ دیکھے گا۔⁵³ کیا آپ ہمارے باپ ہو جس نے تمہیں وہ حق بتائی بیان کیں جو میں نے خدا حضرت ابراہام سے بھی بڑے ہیں۔ وہ مرگئے اور بنی بھی مر سے سُنی۔ ابراہام نے ایسی باتیں نہیں کیں۔ 41 تم وہی پکھے گئے۔ آپ اپنے کو کا سمجھتے ہیں؟“⁵⁴ یسوع نے جواب کرنے ہو جو تمہارا باپ کرتا ہے۔ ”انہوں نے کہا، ”ہم دیا،“ اگر میں اپنا جلال آپ ظاہر کروں تو وہ جلال کس ناجائز اولاد نہیں، ہمارا باپ ایک ہی ہے یعنی وہ خود خُدا کام کا! میرا باپ جسے تم اپنا خدا کہتے ہو، وہ میرا جلال ہے۔“⁵⁵ یسوع نے اُن سے فرمایا، ”اگر خُدا تمہارا باپ ہوتا ظاہر کرتا ہے۔“ 55 تم نہیں جانتے مگر میں جانتا ہوں، اگر تو تم مجھے سے محبت کرتے، اس لئے کہ میرا ظہور خُدا کہوں کہ نہیں جانتا تو تمہاری طرح جھوٹا نہ ہبھوں گا، لیکن میں سے ہوا ہے اور آب میں یہاں موجود ہوں۔ میں اپنے میں نہیں جانتا ہوں اور اُن کے کلام پر عمل کرتا ہوں۔ آپ نہیں آیا، بلکہ باپ نے مجھے بھیجا ہے۔⁵⁶ 43 تم میرے کلام کو بڑی خوشی سے میرے اس دن باتیں کیوں نہیں سمجھتے؟ اس لئے کہ میرے کلام کو سُنتے کے دیکھنے کی تمنا تھی؛ ابراہام نے وہ دن دیکھ لیا اور نہیں۔⁴⁴ تم اپنے باپ یعنی ایلیس کے ہو، اور اپنے باپ کی خوش ہو گئے۔⁵⁷ یہودی رہنماء نے یسوع پر طنز کیا، ”آپ مرضی پر چلنا چاہتے ہو۔ وہ شروع ہی سے خُون کرتا آیا کی عمر تو ابھی پچاس سال کی بھی نہیں ہوئی، اور آپ نے ہے، اور کبھی سچائی پر قائم نہیں رہا کیونکہ اُس میں نام کو ابراہام کو دیکھا ہے!“⁵⁸ یسوع نے جواب دیا، ”میں تم سے بھی سچائی نہیں۔ جب وہ جھوٹ بولتا ہے تو، اپنی ہی سی سچے سچے کہتا ہوں، ابراہام کے پیدا ہونے سے پہلے میں ہوں۔“ کہتا ہے، کیونکہ وہ جھوٹ کا باپ ہے۔⁵⁹ اس پر انہوں نے پتھر اٹھائے کہ آپ کو سنگسار کریں، 45 چونکہ میں سچے بولتا ہوں، اس لئے تم میرا یقین نہیں کرتے! لیکن یسوع خود، اُن کی نظرؤں سے سچے کریت المقدس سے 46 تم میں کوئی ہے جو مجھے میں ٹگاہ ثابت کر سکے؟“ اگر میں نکل گئے۔

سچ بولنا ہوں تو تم میرا یقین کیوں نہیں کرتے؟⁶⁰ 47 جب یسوع جا رہے تھے تو آپ نے ایک آدمی کو ہوتا ہے وہ خُدا کی باتیں سُنتا ہے۔ چونکہ تم خُدا کے نہیں دیکھا جو پیدائشی آندھا تھا۔ 2 آپ کے شاگردوں نے یسوع ہوا اس لئے خُدا کی نہیں سُنتے۔“⁶¹ 48 یہودی رہنماء نے سے بُچھا، ”ربی، کس نے ٹگاہ کیا تھا، اس نے یا اس کے یسوع کو جواب دیا،“ اگر ہم کہتے ہیں کہ آپ سامری ہیں والدین نے جو یہ آندھا پیدا ہوا؟“⁶² 3 یسوع نے فرمایا، ”ند تو اور آپ میں بدرُوح ہے تو کیا یہ ثہیک نہیں؟“⁶³ 49 یسوع نے اس آدمی نے ٹگاہ کیا تھا نہ اس کے والدین نے، لیکن یہ فرمایا، ”مجھے میں بدرُوح نہیں، مگر میں اپنے باپ کی عزّت اس لئے آندھا پیدا ہوا کہ خُدا کا کام اس میں ظاہر ہو۔“

4 جس نے مجھے بھیجا ہے اُس کا کام ہمیں دن ہی دن میں تیرا کی خیال ہے؟ اُس نے جواب دیا، ”وہ ضرور کوئی نبی کرنا لازم ہے۔ وہ رات آرہی ہے جس میں کوئی شخص ہے۔“ 18 یہودیوں کو ابھی بھی یقین نہ آیا کہ وہ پہلے آندھا کام نہ کر سکتے گا۔ 5 جب تک میں دُنیا میں ہوں، دُنیا تھا اور بینا ہو گا ہے۔ پس انہوں نے اُس کے والدین کو بُلا کا نور ہوں۔“ 6 یہ کہہ کر یسوع نے زمین پر تھوک کر متھی بھیجا۔ 19 تب انہوں نے ان سے پوچھا، ”کیا یہ تمہارا بینا سانی اور اُس آدمی کی آنکھوں پر لگادی 7 اور انہوں نے ہے؟ جس کے بارے میں تم کہتے ہو کہ وہ آندھا پیدا ہوا آندھے سے فرمایا ”جاء سِلُومَ کے حوض میں دھولے“ (سِلُومَ تھا؟! اب وہ کیسے بینا ہو گا؟) 20 والدین نے جواب دیا، ”هم کا مطلب ہے ”بھیجا ہوا۔“ لہذا وہ آدمی چلا گا۔ اُس جانتے ہیں کہ وہ ہمارا ہی بیٹا ہے اور یہ بھی کہ وہ آندھا نے آپنی آنکھیں دھوئیں اور بینا ہو کر واپس آیا۔ 8 اُس کے ہی پیدا ہوا تھا۔ 21 لیکن اب وہ کیسے بینا ہو گا اور کس پڑوسی اور دُسرے لوگ جنہوں نے پہلے اُسے بھیک مانگتے نے اُس کی آنکھیں کھولیں یہ ہم نہیں جانتے۔ تم اُسی سے ہوئے دیکھاتا ہے، کیہنے لگے، ”کیا یہ وُہی آدمی نہیں جو بیٹھا پوچھے لو، وہ تو بالغ ہے۔“ 22 اُس کے والدین نے یہ اس لئے ہوا بھیک مانگا کرتا تھا؟“ 9 بعض نے کہا کہ ہاں وُہی کہاتا ہے کہ یہودی رہنمما سے ڈرنے تھے کیونکہ یہودیوں نے ہے۔ بعض نے کہا، نہیں، ”مگر اُس کا ہم شکل ضرور فیصلہ کر دیتا ہے کہ جو کوئی یسوع کو المیسح کی حیثیت ہے۔“ لیکن اُس آدمی نے کہا، ”میں وُہی آندھا ہوں۔“ سے قبول کرے گا، اُسے یہودی عبادت گاہ سے خارج کر 10 انہوں نے اُس سے پوچھا، ”پھر تیری آنکھوں پر لگائی اور کہا کہ جا آندھا تھا پھر سے بلا یا اور کہا، ”سچ بول کر خُدا کو جلال گئی؟“ 11 اُس نے جواب دیا، ”لوگ جس سے یسوع کہتے ہیں، ہے، اُسی سے پوچھے لو۔“ 24 انہوں نے اُس آدمی کو جو پہلے انہوں نے مٹی سانی اور میری آنکھوں پر لگائی اور کہا کہ جا آندھا تھا پھر سے بلا یا اور کہا، ”سچ بول کر خُدا کو جلال اور سِلُومَ کے حوض میں آنکھیں دھولے۔ لہذا میں گا اور دے، ہم جانتے ہیں کہ وہ آدمی گھنگار ہے۔“ 25 اُس نے آنکھیں دھو کر بینا ہو گا۔ 12 انہوں نے اُس سے پوچھا، ”وہ جواب دیا، وہ گنگار ہے یا نہیں، میں نہیں جانتا۔ ایک بات آدمی کہاں ہے؟“ اُس نے کہا، ”میں نہیں جانتا۔“ 13 لوگ ضرور جانتا ہوں کہ میں پہلے آندھا تھا لیکن اب دیکھتا اُس آدمی کو جو پہلے آندھا تھا فریسیوں کے پاس لا لیئے۔ ہوں!“ 26 انہوں نے اُس سے پوچھا، ”اُس نے تیرے ساتھ اُس آدمی کو جو پہلے آندھا تھا فریسیوں نے کپس لایے۔ ہوں!“ 27 اُس نے جواب 14 جس دِن یسوع نے مٹی سان کر آندھے کی آنکھیں کھولی کیا کیا؟ تیری آنکھیں کیسے کھولیں؟“ 27 اُس نے جواب تھیں وہ سبت کا دِن تھا۔ 15 اس لئے فریسیوں نے بھی دیا، ”میں تمہیں پہلے ہی با چکا ہوں لیکن تم نے سُنا نہیں۔ اُس سے پوچھا کہ تجھے بینائی کیسے میں؟ اُس نے جواب آب وُہی بات پھر سے سُنا چاہتے ہو؟ کیا تمہیں بھی اُس کے دیا، ”یسوع نے مٹی سان کر میری آنکھوں پر لگائی، اور میں شاگرد نہ کا شوق چریا ہے؟“ 28 تب وہ اُسے برا بھلا کہنے نے انہیں دھویا، اور آب میں بینا ہو گا ہوں۔“ 16 فریسیوں لگے، ”تو اُس کا شاگرد ہو گا۔ ہم تو حضرت مُوشہ کے میں سے بعض کہنے لگے،“ یہ آدمی خُدا کی طرف سے نہیں شاگرد ہیں! 29 ہم جانتے ہیں کہ خُدا نے حضرت مُوشہ کیونکہ وہ سبت کے دِن کا احترام نہیں کرتا۔ بعض کہنے سے کلام کیا لیکن جہاں تک اس آدمی کا تعلق ہے، ہم تو لگے، ”کوئی گنگار آدمی ایسے معجزے کس طرح دکھا یہ بھی نہیں جانتے کہ یہ کہاں کا ہے۔“ 30 اُس آدمی نے سکتا ہے؟“ پس اُن میں اختلاف پیدا ہو گا۔ 17 آخر کار وہ جواب دیا، ”یہ بڑی عجیب بات ہے! تم نہیں جانتے کہ وہ آندھے آدمی کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھنے لگے کہ کہاں کا ہے حالانکہ اُس نے میری آنکھیں ٹھیک کر دی جس آدمی نے تیری آنکھیں کھولی ہیں اُس کے بارے میں ہیں۔ 31 سب جانتے ہیں کہ خُدا گنگاروں کی نہیں سُنتا

لیکن اگر کوئی خُد پرست ہو اور اُس کی مرضی پر چلے تو پہچانتی ہیں۔ 5 وہ کسی اجنبی کے مجھے کبھی نہ جائیں اُس کی ضرور سُنتا ہے۔ 32 زمانہ قدیم سے ایسا کبھی سُننے گی، بلکہ، سچ تُوبہ ہے کہ اُس سے دور بھاگنے کی کیونکہ میں نہیں آیا کہ کسی نے ایک پیدائشی آندھے کو بینائی دی وہ کسی غیر کی آواز کو نہیں پہچاتیں۔ 6 یسوع نے انہیں یہ ہوا۔ 33 اگر یہ آدمی خُدا کی طرف سے نہ ہوتا تو تمثیل سُنائی لیکن فِریسی نہ سمجھے کہ اس کا مطلب کیا چکھے بھی نہیں کر سکتا تھا۔ 34 یہ سُن کر انہوں نے جواب ہے۔ 7 چنانچہ یسوع نے ان سے پھر فرمایا، ”میں تم سے سچ دیا، تو جو سراسر گلگھ میں پیدا ہوا، ہمیں کا سکھاتا ہے!“ یہ سچ کہتا ہوں، بھیڑوں کا دروازہ میں ہوں۔ 8 وہ سَب جو کہہ کر انہوں نے آندھے کو باہر نکال دیا۔ 35 یسوع نے یہ مجھ سے پہلے آئے چور اور ڈاکو تھے اس لیے بھیڑوں نے ان سُنا کہ فِریسیوں نے اُسے عبادت گاہ سے نکال دیا ہے۔ کی نہ سُخ۔ 9 دروازہ میں ہوں، اگر کوئی میرے ذریعہ چنانچہ اُسے تلاش کر کے اُس سے پُوچھا، ”کجا تو این آدم داخل ہو تو نجات پائیے گا۔ وہ اندر باہر آتا جاتا رہے گا اور پر ایمان رکھتا ہے؟“ 36 اُس نے پُوچھا، ”آئے آفاؤ وہ کون چراگاہ پائیے گا۔ 10 چور صرف چراۓ، ہلاک کرنے اور ہے؟ مجھے بتائیے تاکہ میں اُس پر ایمان لاؤں۔“ 37 یسوع برباد کرنے آتا ہے، میں آیا ہوں کہ لوگ زندگی پائیں اور نے فرمایا، ”تو نے انہیں دیکھا ہے اور حقیقت تو یہ ہے کہ کثرت سے پائیں۔ 11 آچھا گلہ بان میں ہوں۔ آچھا گلہ بان جو اس وقت مجھے سے بات کر رہا ہے، وہی ہے۔“ 38 تب آپنی بھیڑوں کے لیے جان دیتا ہے۔ 12 کوئی مزدور نہ تو اُس آدمی نے کہا، ”آئے خُداوند، میں ایمان لاتا ہوں،“ اور بھیڑوں کو اپنا سمجھتا ہے نہ ان کا گلہ بان ہوتا ہے۔ اس اُس نے یسوع کو سجدہ کیا۔ 39 یسوع نے فرمایا، ”میں دُنیا لیے جب وہ بھیڑنے کو آتا دیکھتا ہے تو بھیڑوں کو چھوڑ کر کی عدالت کرنے آیا ہوں تاکہ جو آندھے ہیں دیکھنے لگیں بھاگ جاتا ہے۔ تب بھیڑیا گلہ پر حملہ کر کے اُسے منتشر کر اور جو آنکھوں والے ہیں، آندھے ہو جائیں۔“ 40 بعض دیتا ہے۔ 13 جونک وہ مزدور ہوتا ہے اس لیے بھاگ جاتا فِریسی جو اُس کے ساتھ تھے یہ سُن کر پُوچھنے لگے، ”کجا ہے اور بھیڑوں کی پرواہ نہیں کرتا۔ 14 آچھا گلہ بان میں کہا؟ کیا ہم بھی آندھے ہیں؟“ 41 یسوع نے فرمایا، ”اگر تم ہوں، میری بھیڑیں مجھے جانتی ہیں اور میں بھیڑوں کے لیے آندھے ہوئے تو اتنے گھنگار نہ سمجھے جاتے؛ لیکن آب آپنی جان دیتا ہوں۔ 15 جیسے باپ مجھے جانتا ہے، وسیے جب کہ تم کہتے ہو کہ ہماری آنکھیں ہیں، تو تمہارا گلگھ ہی میں باپ کو جانتا ہوں۔ میں آپنی بھیڑوں کے لیے آپنی جان شار کر دیتا ہوں۔ 16 میری اُر بھیڑیں بھی ہیں جو اس قائم رہتا ہے۔

10 ”میں تم سے سچ مجھے لازم ہے کہ میں انہیں بھی لے گلہ میں شامل نہیں۔ مجھے لازم ہے کہ جو آدمی بھیڑ خانہ میں دروازے سے نہیں بلکہ کسی اور طریقہ سے اندر داخل آؤں۔ وہ میری آواز سُننے کی اور پھر ایک ہی گلہ اور ایک ہی گلہ بان ہو گا۔ 17 میرا باپ مجھے اس لیے پیار کرتا ہے داخل ہوتا ہے وہ چور اور ڈاکو ہے۔ 2 لیکن جو دروازہ سے کہ میں آپنی جان قربان کرتا ہوں تاکہ اُسے بھر واپس لے لیے دروازہ کھول دیتا ہے اور بھیڑیں اُس کی آواز سُنتی ہیں۔ 18 اُسے کوئی مجھے سے چھینتا نہیں بلکہ میں آپنی مرضی وہ آپنی بھیڑوں کو نام پُکارتا ہے اور انہیں باہر لے جاتا سے اُسے قربان کرتا ہوں۔ مجھے اُسے قربان کرنے کا اختیار ہے۔ 4 جب وہ آپنی ساری بھیڑوں کو باہر نکال چکا ہے اور پھر واپس لے لئے کا حق بھی ہے۔ یہ حُکم مجھے تو ان کے آگے آگے چلتا ہے اور اُس کی بھیڑیں اُس کے میرے باپ کی طرف سے ملا ہے۔“ 19 یہ باتیں سُن کے مجھے پچھے جلنے لگتی ہیں، اس لیے کہ وہ اُس کی آواز یہودیوں میں پھر اختلاف پیدا ہوا۔ 20 ان میں سے کئی ایک

نے کہا، ”اس میں بُرُوح ہے اور وہ پاگل ہو گا ہے۔ اس نے مخصوص کر کے دُنیا میں بھیجا ہے؟ چنانچہ تم مجھے پر کی کیوں سُنیں؟“ 21 لیکن اورون نے کہا، ”یہ باتیں بُرُوح کُفر کا الزام کیوں لگاتے ہو؟ کیا اس لیے کہ میں نے کہ مُن سے نہیں نکل سکتیں۔ کیا کوئی بُرُوح آندھوں کی فرمایا، میں خُدا کا بیٹا ہوں؟“ 22 اگر میں باپ کے کہنے انکپیں کھوں سکتی ہے؟“ 23 یروشلم میں بیت المقدس کے کے مطابق کام نہ کرو تو میرا یقین نہ کرو لیکن ان معجزوں کا تو مخصوص کیئے جانے کی عید آئی۔ سردی کا موسم تھا 24 اور کرتا ہوں تو چاہے میرا یقین نہ کرو لیکن ان معجزوں کا تو یسوع بیت المقدس میں سُلیمانی برآمدہ میں ٹھہر رہتے تھے۔ یقین کرو تاک جان لو اور سمجھ جاؤ کہ باپ مجھے میں نے 25 یہودی اُن کے اِردگرد جمع ہو گئے اور کہنے لگے، ”تو اور میں باپ میں ہوں۔“ 26 انہوں نے پھر یسوع کو پکڑنے کب تک ہیں شک میں مُبتلا رکھے گا؟ اگر آپ مسیح کی کوشش کی لیکن وہ اُن کے ہاتھ سے چڑھ کر نکل گئے۔ ہیں تو ہمیں صاف صاف بتا دے۔“ 27 یسوع نے جواب 28 اس کے بعد یسوع یہ دن پار اُس جگہ تشریف لے گئے دیا، ”میں نہیں بتا چُکا ہوں لیکن تم تو میرا یقین ہی نہیں جہاں حضرت یُوحَنَّا شروع میں پاک غسل دیا کرتے تھے۔ کرنے۔ جو معجزے میں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہوں آپ وہاں نہیں رکھے گئے۔“ 29 اور بہت سے لوگ اُن کے پاس آئے وہی میرے گواہ ہیں۔ 30 لیکن تم یقین نہیں کرنے کیونکہ اور ایک دُسرے سے کہنے لگے، ”حضرت یُوحَنَّا نے خُود ہُم میری بھیڑیں نہیں ہو۔“ 31 میری بھیڑیں میری آواز سُنیٰ تو کوئی معجزہ نہیں دکھایا لیکن جو کچھ حضرت یُوحَنَّا نے ہیں۔ میں نہیں جانتا ہوں اور وہ میرے بیچھے بیچھے چلتی ان کے بارے میں فرمایا وہ سب سچ ثابت ہوا۔“ 32 اور اُس ہیں۔ 33 میں نہیں ابدی زندگی دیتا ہوں۔ وہ کبھی ہلاک نہ جگہ بہت سے لوگ یسوع پر ایمان لائیں۔

ہوں گی اور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چھین نہیں سکتا۔ **11** ایک آدمی جس کا نام لعَزَر تھا، وہ بیمار تھا۔ وہ یت عتیاہ میں میرے سب سے بڑا ہے؛ کوئی اُنہیں میرے باپ کے گاؤں تھا۔ 2 (بہ مریم جس کا بھائی لعَزَر بھارت اُنہیں سے نہیں چھین سکتا۔ 3 میں اور باپ ایک ہیں۔“ عورت بھی جس نے خُداوند کے سرپر عطر ڈالا تھا اور 34 یہودیوں نے پھر آپ کو سنگسار کرنے کے لئے پتھر اپنے بالوں سے خُداوند کے پاؤں پوچھتے تھے۔“ 35 اُن دونوں اُنہاں۔ 36 لیکن یسوع نے اُن سے فرمایا، ”میں نہیں ہوں یعنی یسوع کے پاس پیغام بھیجا، آئے خُداوند جسے اپنے باپ کی طرف سے بڑے بڑے معجزے دکھائے ہیں۔ آپ پیار کرتے ہیں، وہ بیمار بڑا ہوا ہے۔“ 37 جب یسوع نے اُن میں سے کس معجزہ کی وجہ سے مجھے سنگسار کرنا یہ سُنا تو فرمایا، ”یہ بیماری موت کے لئے نہیں بلکہ خُدا کا چاہتے ہو؟“ 38 یہودیوں نے جواب دیا، ”هم آپ کو کسی جلال ظاہر کرنے کے لئے ہے تاکہ اس کے ذریعہ خُدا نیک کام کے لئے نہیں، بلکہ اس کُفر کے لئے سنگسار کے لئے کاجال بھی ظاہر ہو جائے۔“ 39 یسوع مرتھا، اُس کرنا چاہتے ہیں کہ آپ محض ایک انسان ہوتے ہوئے بھی کی بہن مریم اور لعَزَر سے محبت رکھتے ہیں۔ 40 پھر بھی جب خُدا ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں۔“ 41 یسوع نے اُن سے آپ نے سُنا کہ لعَزَر بیمار ہے تو وہ اُسی جگہ جہاں پر وہ تھے فرمایا، ”کیا تمہاری شریعت میں یہ نہیں لکھا ہے، میں نے دو دن اور تمہرے رہے۔“ 42 پھر یسوع نے اپنے شاگردون کہا، ”تم ”معبُود“ ہو؟“ 43 اگر شریعت اُنہیں ”معبُود“ کہتی ہے سے فرمایا، ”آؤ ہم واپس یہودیہ چلیں۔“ 44 شاگردون نے جنہیں خُدا کا کلام دیا گیا اور کتاب مُقدس جھُٹالیا نہیں جا کہا، لیکن، ”آئے ربی، ابھی تھوڑی دیر چلے یہودی رہنما سکتا۔“ 45 تو تم اُس کے بارے میں کیا کہتے ہو جسے باپ آپ کو سنگسار کرنا چاہتے ہیں اور پھر بھی آپ وہاں جانا یوحنًا

چاہتے ہیں؟“ 9 یسوع نے جواب دیا، ”کیا دن میں بارہ گھنٹے کیا تو اس پر ایمان رکھتی ہے؟“ (g165 aiōn 27 مرتها نے نہیں ہوئے؟ جو آدمی دن میں چلتا ہے، ٹھوکر نہیں کھاتا، جواب دیا، ”ہاں، خداوند،“ میرا ایمان ہے، آپ تو خدا کے اس لئے کہ وہ دُنیا کی روشنی دیکھ سکتا ہے۔ 10 لیکن اگر یہ مسیح ہیں جو دُنیا میں آنے والے ہیں۔ 28 جب وہ یہ وہ رات کے وقت چلتا ہے تو اندر ہیرے کے باعث ٹھوکر بات کہہ چکی تو واپس گئی، اور آپنی ہن مریم کو الگ کھاتا ہے۔ 11 جب وہ یہ باتیں کہہ چکے تو شاگردوں بلکہ کہنے لگی، ”استاد آج چکے ہیں اور مجھے بلارہ ہیں۔“ سے کہنے لگے، ”ہمارا دوست لعزَر سو گا ہے لیکن میں 29 جب مریم نے یہ سُنا تو وہ جلدی سے اٹھی اور یسوع اُسے جگانے جا رہا ہوں۔“ 12 شاگردوں نے یسوع سے سے ملنے چل دی۔ 30 یسوع آپھی گاؤں میں داخل نہ ہوئے کہا، ”آئے خداوند، اگر اُسے نیند آگئی ہے تو اُس کی تھی بلکہ ابھی اُسی جگ تھی جہاں مرتها ان سے ملنے نہیں۔“ حالت بہتر ہو جائے گی۔“ 13 یسوع نے لعزَر کی موت کے 31 جب ان یہودیوں نے جو گھر میں مریم کے ساتھ نہیں ہے اور بارے میں فرمایا تھا، لیکن آپ کے شاگردوں نے سمجھا کہ اُسے تسلی دے رہے تھے دیکھا مریم جلدی سے اٹھ کر باہر اُس کا مطلب آرام کی نیند سے ہے۔ 14 لہذا یسوع نے انہیں چل گئی ہے تو وہ بھی اُس کے کچھے گئے کہ شاید وہ ماتم صاف لفظوں میں بتایا، ”لعزَر مر چکا ہے، اور 15 میں تمہاری کرنے کے لیے قبر پر جا رہی ہے۔ 32 جب مریم اُس جگہ خاطر خوش ہوں کہ وہاں موجود نہ تھا۔ اب تم مجھے پر ایمان پہنچی جہاں یسوع تھے تو آپ کو دیکھ کر یسوع کے پاؤں پر لاوے گے۔ لیکن آؤ اُس کے پاس چلیں۔“ 16 تب توماً جسے گرپڑی اور کہنے لگی، ”خداوند، اگر آپ یہاں ہوئے تو میرا دیدیمیں بھی کہتے ہیں۔“ باقی شاگردوں سے کہنے لگا، ”آؤ بھائی نہ مرتا۔“ 33 جب یسوع نے اُسے اور اُس کے ساتھ ہم لوگ بھی چلیں تاکہ ان کے ساتھ مرسکیں۔“ 17 وہاں آنے والے یہودیوں کو روتے ہوئے دیکھا، تو یسوع دل میں پہنچنے پر یسوع کو معلوم ہوا کہ لعزَر کو قبر میں رکھنے چار نہیات ہے رنجیدہ ہوئے۔ 34 اور پوچھا، ”تم نے لعزَر کو دین ہو گئے ہیں۔“ 18 بیت عنیاہ، یروشلم سے تقریباً تین کلومیٹر کھاہ رکھا ہے؟ انہوں نے کہا، ”آئیے خداوند، اور خود ہی کے فاصلہ پر تھا 19 اور بہت سے یہودی مرتها اور مریم کو دیکھ لیجئے۔“ 35 یسوع کی آنکھوں میں آسو بھر آئے۔ 36 یہ اُن کے بھائی کی وفات پر تسلی دینے کے لیے آئے ہوئے دیکھ کر یہودی کہنے لگے، ”دیکھو لعزَر ان کا کس قدر تھے۔“ 20 جب مرتها نے سُنا کہ یسوع آرہے ہیں تو وہ آپ عزیز تھا!“ 37 لیکن اُن میں سے بعض نے کہا، ”کیا یہ جس سے ملنے کے لیے باہر چلی گئی لیکن مریم گھر میں ہی نے آندھے کی آنکھیں کھولیں، اتنا بھی نہ کر سکا کہ لعزَر رہ۔ 21 مرتها نے یسوع سے کہا، ”آئے خداوند! اگر آپ کو موت سے بچا لیتا؟“ 38 یسوع غمگین دل کے ساتھ قبر پر یہاں ہوئے تو میرا بھائی نہ مرتا۔ 22 لیکن میں جانتی ہوں کہ آئے۔ یہ ایک غار تھا جس کے منہ پر ایک پتھر رکھا ہوا ابھی آپ جو پتھر خُدا سے مانگو گے وہ آپ کو دے گا۔“ تھا۔ 39 یسوع نے فرمایا، ”پتھر کو هٹا دو۔“ مرخوم کی بہن 23 یسوع نے اُس سے فرمایا، ”تیرا بھائی پھر سے جی اٹھے مرتها، اعتراض کرنے ہوئے بولی، ”لیکن، خداوند، اُس میں گا۔“ 24 مرتها نے جواب دیا، ”میں جانتی ہوں کہ وہ آخری سے تو بدبو آنے لگی ہوگی کیونکہ لعزَر کو قبر میں چار دن دین قیامت کے وقت جی اٹھے گا۔“ 25 یسوع نے اُس سے ہو گئے ہیں۔“ 40 اس پر یسوع نے فرمایا، ”کیا میں نہ نہیں فرمایا، ”قیامت اور زندگی میں ہی ہوں۔ جو کوئی مجھے پر ایمان کھاتھا کہ اگر تیرا ایمان ہو گا تو تو خُدا کا جلال دیکھے رکھتا ہے وہ مر نے کہ بعد بھی زندہ رہے گا 26 اور جو کی؟“ 41 پس انہوں نے پتھر کو دور ہٹا دیا۔ تب یسوع نے کوئی زندہ ہے اور مجھے پر ایمان لاتا ہے کبھی نہ مَرے گا۔ آنکھیں اُپر اٹھا کر فرمایا، ”آئے باپ، میں آپ کا شُکرگار

ہوں کہ آپ نے میری سُن لی ہے۔ 42 میں جانتا ہوں کہ عِدِ فسح نزدیک آئی تو بہت سے لوگ اِرددگر کے علاقوں آپ ہمیشہ میری سُنٹے ہیں لیکن میں نے ان لوگوں کی خاطر سے یروشلم آئے لگئے تاکہ عِدِ فسح سے پہلے طہارت کی جو چاروں طرف کھڑے ہوئے ہیں یہ کہانہ تاکہ یہ بھی ساری رسیں پوری کر سکیں۔ 56 وہ یسوع کو ڈھونڈنے ایمان لائیں۔“ 43 یہ کہنے کے بعد یسوع نے بلند اواز سے پھرنتے تھے، اور جب بیت المقدس کے حصوں میں جمع پُکارا، ”لَعْزَرٌ بَاهْرٌ نَكَلَ آآ“ 44 اور وہ مردہ لَعْزَر نکل آیا، اُس ہوئے تو ایک دُوسرے سے کہنے لگے، ”کیا خیال ہے، کا کے ہاتھ اور پاؤں کفن سے بند ہے ہوئے تھے اور چہرہ پر وہ عید میں آئے گالیا نہیں؟“ 57 کیونکہ اہم کامیون اور ایک رُومال لپٹا ہوا تھا۔ یسوع نے اُن سے فرمایا، ”اس کے فریسیوں نے حُکم دے رکھا تھا کہ اگر کسی کو معلوم ہو کفن کو کھول دو اور لَعْزَر کو جانے دو۔“ 45 بہت سے جائے کہ یسوع کہاں ہیں تو وہ فوراً اطلاع دے تاکہ وہ یہودی جو مریم سے ملنے آئے تھے، یسوع کا معجزہ دیکھ کر یسوع کو گرفتار کر سکیں۔

اُن پر ایمان لائیں۔ 46 لیکن اُن میں سے بعض نے فریسیوں 12 عِدِ فسح سے چھے دن ہلے، یسوع بیت عنیاہ میں کے پاس جا کر جو کچھ یسوع نے کیا تھا، انہیں کہہ سُنایا۔ تشریف لائے جہاں لَعْزَر رہتا تھا، جسے یسوع نے مُردوں 47 تَب اہم کامیون اور فریسیوں نے عدالتِ عالیہ کا اجلاس میں سے زندہ کیا تھا۔ 2 یہاں یسوع کے لئے ایک ضیافت طلب کیا اور کہنے لگے، ”هم کیا کر رہے ہیں؟ یہ آدمی تو ترتیب دی گئی۔ مر تھا خدمت کر رہی تھی، جب کہ لَعْزَر یہاں معجزوں پر معجزے کئے جا رہا ہے۔“ 48 اگر ہم اسے اُن مہماں میں شامل تھا جو یسوع کے ساتھ دستِ خوان پر یوں ہی چھوڑ دیں گے تو سب لوگ اس پر ایمان لے آئیں کہاں کھانے بیٹھے تھے۔ 3 اُس وقت مریم نے تقریباً نصف گے اور رومنی یہاں آکر ہمارے بیت المقدس اور ہمارے لیٹر خالص اور بڑا قیمتی عطر یسوع کے پاؤں پر ڈال کر، اپنے مُلک دونوں بر قبضہ جمالیں گے۔“ 49 تَب اُن میں سے ایک بالوں سے آپ کے پاؤں کو پونچھنا شروع کر دیا۔ اور سارا جس کا نام کافی تھا، اور جو اُس سال اعلیٰ کاہن تھا، کہنے گھر عطر کی خوشبو سے مہک اُنہا۔ 4 یسوع کے شاگردوں لگا، ”تمُّ لوگ کچھ نہیں جانتے! 50 تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ میں سے ایک، یہوداہ اسکریپتوی، جس نے آپ کو بعد میں ہتریہ ہے کہ لوگوں کی خاطر ایک شخص مارا جائے نہ کہ پکر یا اپنے، شکایت کرنے لگا، 5“ یہ عطر اگر فروخت کیا ساری قوم ہلاک ہو۔“ 51 یہ بات اُس نے اپنی طرف سے جانتیں سو دینار وصول ہوئے جو غریبیوں میں تقسیم نہیں کی جس کا نام کافی تھا، اور جو اُس سال کے اعلیٰ کاہن کی حیثیت کیے جاسکتے تھے۔“ 6 اُس نے یہ اس لئے نہیں کہانہ کہ سے اُس نے پیش گوئی کی تھی کہ یسوع ساری یہودی اُسے غریبیوں کا خیال تھا بلکہ اُس لئے کہ وہ چور تھا، اور قوم کے لئے اپنی جان دیں گے۔ 52 اور صرف یہودی قوم چونکہ اُس کے پاس پیسوں کی تھیلی رہتی تھی، جس میں کے لئے ہی نہیں بلکہ اُس لئے بھی کہ خُدُا کے سارے لوگ رقم ڈالتے تھے۔ وہ اُس میں سے اپنے استعمال کے لئے فرزندوں کو جو جالجا بکھرے ہوئے ہیں جمع کر کے واحد کچھ نہ کچھ نکال لیا کرتا تھا۔ 7 یسوع نے فرمایا، ”اُسے پریشان قوم بنادے۔ 53 پس انہوں نے اُس دن سے یسوع کے قتل نہ کرو اُسے ایسا کرنے دو، اُس نے یہ عطر میری تدفین کا منصوبہ بنانا شروع کر دیا۔ 54 اس کے نتیجہ میں یسوع کے لئے سنبھال کر رکھا ہوا ہے۔ 8 غریب غرباً تو ہمیشہ نے یہودیہ میں سرِ عام گھومانا پھرنا چھوڑ دیا اور یابان کے تمہارے ساتھ رہیں گے، لیکن میں یہاں ہمیشہ تمہارے نزدیک کے علاقہ میں افرائیم نام کاؤن کو چل گئے اور وہاں پاس نہ رہوں گا۔“ 9 اس دوران یہودی عوام کو معلوم ہوا اپنے شاگردوں کے ساتھ رہنے لگے۔ 55 جب یہودیوں کی کہ یسوع بیت عنیاہ میں ہیں، لہذا وہ بھی وہاں آگئے۔ وہ

صِرِفِ پیسَعَ کو ہی نہیں بلکہ لعَزَر کو بھی دیکھنا چاہتے سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک گیوں کا دانہ خاک میں
 تھے جسے آپ نے مُردوں میں سے زندہ کا تھا۔ 10 تب مل کر فنا نہیں ہو جاتا، وہ ایک ہی دانہ رہتا ہے۔ لیکن اگر
 اہم کاہنوں نے لعَزَر کو بھی قتل کرنے کا منصوبہ بنایا، وہ فنا ہو جاتا ہے، تو بہت سے دانے پیدا کرتا ہے۔ 25 جو
 11 کیونکہ اُس وقت بہت سے یہودی پیسَعَ کی طرف مائل اُدی اپنی جان کو عزیز رکھتا ہے، اُسے کھوئی گا لیکن
 ہو کر آپ پر ایمان لے آئتے ہیں۔ 12 اگلے دن عوام جو عید جو دُنیا میں اپنی جان سے عداوت رکھتا ہے وہ اُسے ابدی
 کے لیے آئے ہوئے ہیں، یہ سُن کر کہ پیسَعَ بھی یروشلم آنندگی کے لیے محفوظ رکھے گا۔ 26 جو کوئی
 رہے ہیں، 13 کچھُور کی ڈالیاں لے کر آپ کے استقبال میری خدمت کرنا چاہتا ہے اُسے لازم ہے کہ میری پیروی
 کو نکلے اور نعرے لگانے لگے، ”ہوشنا!“ مُبارک ہیں کرے، تاکہ جہاں میں ہوں، وہاں میرا خادم بھی ہو۔ جو
 وہ جو خُداوند کے نام سے آتے ہیں! ”Israel“ کا بادشاہ میری خدمت کرتا ہے میرا آسمانی باپ اُسے عزت بخشیں
 مُبارک ہے! 14 پیسَعَ ایک کمِسِن گھٹے کو لے کر اُس پر گے۔ 27 ”آب میرا دل گھبراتا ہے، تو کا میں یہ کہوں؟“ اے
 سوارہوئے، جیسا کہ کتاب مُقدس میں لکھا ہے: 15 ”اے باپ، مجھے اس گھٹے سے بچائے رکھے؟“ ہرگز نہیں، کیونکہ
 صیون کی بیٹی، تو مت ڈر، دیکھے، تیرا بادشاہ آ رہا ہے، وہ اسی لیے تو میں آیا ہوں کہ اس گھٹے تک پہنچو۔ 28 اے
 گھٹے کے بچے پر بیٹھا ہوا ہے۔ 16 شروع میں تو پیسَعَ کے باپ، اپنے نام کو جلال بخش! ”تب آسان سے ایک آواز
 شاگرد پچھے نہ سمجھے کہ یہ کا ہو رہا ہے۔ لیکن بعد میں سُنائی دی، ”میں نے جلال بخشنا ہے اور پھر بخششوں گا۔“
 جب پیسَعَ اپنے جلال کو پہنچے تو انہیں یاد آیا کہ سب 29 جب لوگوں کا ہجوم جو وہاں جمع ہا یہ سُن تو کہا کہ
 باپیں آپ کے بارے میں لکھی ہوئی تھیں اور یہ کہ لوگوں بادل گر جاتے ہیں، دُسوں نے کہا کہ کسی فرشتے نے پیسَعَ
 کا یہ سلوک بھی اُن ہی باتوں کے مطابق تھا۔ 17 جب پیسَعَ سے کلام کا ہے۔ 30 پیسَعَ نے فرمایا، ”بِ آواز تمہارے
 نے آواز دے کر لعَزَر کو قبر سے باہر بُلایا اور اُسے مُردوں لیے آئی ہے نہ کہ میرے لیے۔ 31 آب وہ وقت آگاہ ہے
 میں سے زندہ کیا تو یہ لوگ بھی آپ کے ساتھ ہیں اور انہوں کو دُبیا کی عدالت کی جائے۔ آب اس دُنیا کا حُکمران
 نے یہ خبر ہر طرف پھیلا دی تھی۔ 18 بہت سے اور لوگ، باہر نکالا جائے گا۔ 32 لیکن چس وقت میں، زمین پر،
 بھی یہ سُن کر کہ پیسَعَ نے ایک بہت بڑا معجزہ دیکھایا اونچا اٹھایا جاؤں گا تو سب لوگوں کو اپنے پاس کھینچ لوں
 ہے، آپ کے استقبال کو نکلے۔ 19 فریضی یہ دیکھ کر گا۔ ”33 پیسَعَ نے یہ کہہ کر ظاہر کر دیا کہ وہ کس قسم
 ایک دُسرے سے کہیں لگے، ”ذرا سوچ تو آخر ہیں کیا کی موت سے مر نے والے ہیں۔ 34 لوگوں نے آپ سے
 حاصل ہوا۔ دیکھو ساری دُنیا اُس کے بچھے کیسے چل کہا، ”ہم نے شریعت میں سُنا ہے کہ المسيح ہمیشہ زندہ
 رہ ہے!“ 20 جو لوگ عید کے موقع پر عبادت کرنے کے رہیں گے، پھر آپ کیسے کہتے ہیں، ”اُین آدم کا صلیب پر
 لیے آئتے ہیں اُن میں بعض یونانی بھی تھے۔ 21 وہ فلیسَ کے چڑھایا جانا ضروری ہے؟“ یہ اُین آدم کون ہے؟“ 22 فلیسَ کے
 پاس آئے، جو گلیل کے شہر بیت صَیَّاد کا باشندہ تھا، اور 35 پیسَعَ نے انہیں جواب دیا، ”نور تمہارے درمیان تھوڑی
 اُس سے درخواست کرنے لگے۔ جناب، ”هم پیسَعَ کو دیر اور موجود رہے گا۔ نور جب تک تاریکی تھیں آئے۔
 دیکھنا چاہتے ہیں۔“ 22 فلیسَ نے اندریاس کو بتایا، اور پھر نور میں چلے چلو، اس سے پہلے کہ تاریکی تھیں آئے۔
 دونوں نے آکر پیسَعَ کو خبر دی۔ 23 پیسَعَ نے انہیں جواب جو کوئی تاریکی میں چلتا ہے، نہیں جانتا کہ وہ کدھر جا
 دیا، ”اُین آدم کے جلال پانے کا وقت آپنچا ہے۔ 24 میں تم رہا ہے۔ 36 جب تک نور تمہارے درمیان ہے تُم نور پر

ایمان لاؤ، تاکہ تم نور کے فرزند بن سکو۔ ”جب بیسوع یہ 50 میں جانتا ہوں کہ اُن کا حکم بجا لانا آبدی زندگی کی باتیں کہہ چکے، تو وہاں سے چلے گئے اور اُن کی نظروں طرف لے جاتا ہے۔ لہذا میں وہی کہتا ہوں جس کے سے اوچھل ہو گئے۔ 37 اگرچہ بیسوع نے اُن کے درمیان کہنے کا حکم مجھے باپ نے دیا ہے۔“ (aiōnios g166)

13 بیسوع کے آغاز سے پہلے بیسوع نے جان لیا کہ اُن 38 تاکہ یسعیاہ نبی کا قول پُورا ہو: ”آے خُداوند، ہمارے کے دُنیا سے رخصت ہو کر باپ کے پاس جانے کا وقت آپ گام بر کون ایمان لایا اور خُداوند کے بازو کی قوتِ کس پر ظاہر ہوئی؟“ 39 یہی وجہ تھی کہ وہ ایمان نہ لا سکے۔ یسعیاہ ایک اور جگہ کہتے ہیں: ”خُدا نے اُن کی آنکھوں 2 وہ لوگ شام کا کھانا کھا رہے تھے، اور شیطان نے پہلے کو آندھا اور دلوں کو سخت کر دیا ہے، تاکہ ایسا نہ ہو ہی شمعون کے لیے ہوداہ اسکریپتو کے دل میں، بیسوع کے ک اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں، اور اپنے دلوں سے سمجھ سکیں، اور توہیہ کریں کہ میں انہیں شفا بخشوں۔“ 41 یسعیاہ نے یہ اس لیے کہا کیونکہ یسعیاہ نے خُداوند کا جلال دیکھتا تھا اور اُن کے بارے میں کلام بھی کیا۔ 42 اس کے باوجود بھی یہودیوں کے کئی رہنماء اُن پر ایمان تو لے آئے۔ لیکن وہ فریسیوں کی وجہ سے اپنے ایمان کا اقرار نہ کرنے تھے کیونکہ انہیں خوف تھا کہ وہ یہودی عبادت گاہ سے اپنے شاگردوں کے پاؤں دھوکر، انہیں اپنی کمر میں بندھے ہوئے تولیہ سے پوچھنے لگے۔ 43 جب وہ شمعون پطرس تک پہنچے تو پطرس کہنے لگے، ”آے خُداوند، کیا آپ میرے پاؤں دھونا چاہتے ہیں؟“ 44 تب بیسوع نے پُکار کر کہا، ”جو کوئی مجھے پر ایمان لاتا ہے، وہ نہ صرف مجھے پر بلکہ میرے بھیجنے والے پر بھی ایمان لاتا ہے۔“ 45 اور جب وہ مجھے پر نظر ڈالتا ہے تو میرے بھیجنے والے کو دیکھتا ہے۔ 46 میں دُنیا میں نور بن کر آیا ہوں تاکہ جو مجھے پر ایمان میں تھیں نہ دھوؤں، تو تمہاری میرے ساتھ کوئی شراکت نہیں رہ سکتی۔“ (aiōn g165) 47 اس پر، شمعون پطرس نے بیسوع سے کہا، ”آے خُداوند، اگر کہ بات ہے تو صرف کیونکہ میں دُنیا کو مجرم ٹھہرائے نہیں آیا بلکہ نجات دینے آیا ہوں۔“ 48 جو مجھے رد کرتا ہے اور میری باتیں قبول نہیں کرتا اُس کا انصاف کرنے والا ایک ہے یعنی میرا کلام جو اُسے صرف پاؤں دھونے کی ضرورت ہوتی ہے؛ اُس کا آخری دن اُسے مجرم ٹھہرائے گا۔ 49 کیونکہ میں نے اپنی سارا جسم تو پاک ہوتا ہے۔ تم لوگ پاک ہو لیکن سب کے طرف سے کچھ نہیں کہا بلکہ آسمانی باپ جس نے مجھے سب نہیں۔“ 10 بیسوع نے پطرس سے فرمایا، ”جو شخص غسل کر چکا ہے کرتا اُس کا انصاف کرنے والا ایک ہے یعنی میرا کلام جو اُسے صرف پاؤں دھونے کی ضرورت ہوتی ہے؛ اُس کا سارا جسم تو پاک ہوتا ہے۔“ 50 بیسوع نے اپنے سب کے طرف سے کچھ نہیں کہا بلکہ آسمانی باپ جس نے مجھے سب نہیں۔“ 11 بیسوع کو معلوم تھا کہ کون انہیں پکڑوائے بھیجا ہے اُن ہی نے مجھے سب کچھ کہنے کا حکم دیا ہے۔“ گا۔ اسی لیے آپ نے فرمایا، ”تم سب کے سب پاک نہیں ہو۔“

12 جب وہ اُن کے پاؤں دھو چکے، تو اپنا چوغہ پہن کر آپنی نوالہ ڈبو کر دُون گا وہی ہے۔ “تب، آپ نے نوالہ ڈبو کر، جگہ آیا۔ تب آپ نے اُن سے پوچھا، ”میں نے تمہارے شمعون اسکریوٹی کے لیے یہودا، کو دیا۔“ 27 اور اُس نوالہ ساتھی جو پچھے کیا، کیا تم اس کا مطلب سمجھتے ہو؟“ 28 تم کے بعد، شیطان یہودا اسکریوٹی میں سما گا۔ تب پیسوَ نے مجھے اُستاد اور خداوند کہتے ہو، اور تمہارا کہنا بجا ہے، یہودا اسکریوٹی سے فرمایا، ”جو پچھے تجھے کرتا ہے، جلدی کیونکہ میں واقعی تمہارا اُستاد اور خداوند ہوں۔“ 29 جب کر لے۔“ 30 لیکن دسترخوان پر کسی کو معلوم نہ ہوا کہ میں نے، یعنی تمہارے اُستاد اور خداوند، نے تمہارے پاؤں آپ نے اُسے ایسا کیوں کہا۔ 31 یہودا کے پاس پیسوں کی دھوئے، تو تمہارا بھی فرض ہے کہ ایک دُوسرے کے تھلی رہتی تھی، اس لئے بعض نے سوچا کہ پیسوَ اُسے عید پاؤں دھوکا کرو۔ 32 میں نے تمہیں ایک غونہ دیا ہے کہ کیلئے ضروری سامان خریدنے کے لیے کہہ رہے ہیں، یا جیسا میں نے کیا تم بھی کیا کرو۔ 33 میں تم سے سچ سچ کہتا یہ کہ غریبوں کو پچھے دے دینا۔ 34 جوں ہی یہودا نے ہوں، کوئی خادِم اپنے آقا سے بڑا نہیں ہوتا، نہ ہی کوئی روٹی کا نوالہ لیا، فوراً باہر چلا گا۔ اور رات ہو چکی تھی۔ قاصدِ اپنے پیغام بھیجنے والے سے بڑا ہوتا ہے۔ 35 ان باتوں 36 جب یہودا چلا گا، تو پیسوَ نے فرمایا، ”آب جب کہ کو جان گئی ہو، ان باتوں پر عمل بھی کرو گے تو تم مبارک ان آدم نے جلال پایا ہے تو گویا خدا نے اُس میں جلال ہو گے۔“ 37 میرا اشارہ تُم سب کی طرف نہیں ہے؛ جنہیں پایا ہے۔ 38 چونکہ خدا نے حضور المیسح میں جلال پایا میں نے چُنانہ اُنہیں میں جانتا ہوں۔ لیکن کتاب مقدس کی ہے، تو خدا بھی اپنے بیٹے کو اپنا جلال دے گا اور فوری اس بات کا پُورا ہونا ضروری ہے: ”جو میری روٹی کھاتا ہے طور پر دے گا۔“ 39 میرے پچھو، میں پچھے دیر اور تمہارے وہی مجھے پر لات اُنہاتا ہے۔ 40 ”اس سے پہلے کہ ایسا ہو، ساتھ ہوں۔“ 41 مجھے ڈھونڈو گے اور جیسا میں نے یہودی میں تمہیں بتا رہا ہوں، تاکہ جب ایسا ہو جائے تو تم ایمان رہنمائی سے فرمایا، ”تم سے بھی کہتا ہوں: جہاں میں جا رکھو کہ وہ میں ہوں۔“ 42 میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، رہا ہوں، تم وہاں نہیں آسکتے۔ 43 ”میں تمہیں ایک نیا حکم جو میرے بھیجنے ہوئے کو قبول کرتا ہے وہ مجھے قبول دیتا ہو: ایک دُوسرے سے محبت رکھو۔ جس طرح میں کرتا ہے، اور جو مجھے قبول کرتا ہے وہ میرے بھیجنے والے نے تم سے محبت رکھی، تم بھی ایک دُوسرے سے محبت کو قبول کرتا ہے۔“ 44 اُن باتوں کے بعد، پیسوَ اپنے دل رکھو۔ 45 اگر تم ایک دُوسرے سے محبت رکھو گے، تو میں نہایت ہی رنجیدہ ہوئے اور یہ گواہی دی، ”میں تم سے سب لوگ جان لیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو۔“ سچ سچ کہتا ہوں کہ تم میں سے، ایک مجھے پکڑوائے گا۔“ 46 شمعون پطرس نے اُن سے کہا، آئے خداوند! آپ کہاں 22 اُن کے شاگرد ایک دُوسرے کو شُبہ کی نظر سے دیکھنے جا رہے ہیں؟ پیسوَ نے جواب دیا، ”جهاں میں جا رہا ہوں لگے، کیونکہ اُنہیں معلوم نہ تھا کہ اُن کا اشارہ کس کی تُم ابھی تو میرے ساتھی نہیں آسکتے لیکن بعد میں آجائے گے۔“ طرف ہے۔ 47 اُن میں سے ایک، شاگرد جس سے پیسوَ پطرس نے پوچھا، آئے خداوند، ”میں آپ کے ساتھی ابھی محبت رکھتے تھے، دسترخوان پر اُن کے نزدیک ہی جھُکا کیوں نہیں آسکا؟ میں تو اپنی جان تک آپ پر نثار کر دُون یہشنا تھا۔“ 48 شمعون پطرس نے اُس شاگرد سے اشاروں میں گا۔“ 49 یہ سُن کر پیسوَ نے فرمایا، ”کیا تم واقعی میرے لیے پوچھا، پیسوَ کس کے بارے میں کہہ رہے ہیں۔“ 50 اُن اپنی جان دو گے؟ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ اس سے شاگرد نے پیسوَ کی طرف جُھک کر، آپ سے پوچھا، ”آئے پہلے کہ مرغ بانگ دے تُم تین دفعہ میرا انکار کرو گا! خداوند، وہ کون ہے؟“ 51 پیسوَ نے جواب دیا، ”جسے میں

”تمہارا دل پریشان نہ ہو۔ تم خُدا پر ایمان رکھتے میرے احکام بجا لاؤ گے۔“¹⁶ اور میں باپ سے درخواست ہو؛ تو مجھے پر بھی ایمان رکھو۔² میرے باپ کے یہاں بہت کروں گا، اور وہ تمہیں ایک اور مددگار بخشے گاتا کہ وہ سے رہائشی مقام ہیں؛ اگر نہ ہوتے، تو میں تمہیں بتا دیتا ہیشہ تک تمہارے ساتھ رہے۔^(g165)¹⁷ یعنی روح میں تمہارے لئے جگ تیار کرنے والے جا رہا ہوں۔³ اور حق۔ جسے یہ دُنیا حاصل نہیں کر سکتی، کیونکہ نہ تو اگر میں جا کر تمہارے لئے جگ تیار کروں، تو واپس آکر اُسے دیکھتی ہے نہ جانتی ہے۔ لیکن تم اُسے جانتے ہو، تمہیں اپنے ساتھ لے جاؤں گا تاکہ جہاں میں ہوں وہاں تم کیونکہ اُس کی سکونت تمہارے ساتھ ہے اور اُس کا قیام بھی ہو۔⁴ جہاں میں جا رہا ہوں، تم وہاں کی راہ جانتے تمہارے دلوں میں ہو گا۔¹⁸ میں تمہیں یتم نہ چھوڑوں گا۔⁵ تو ماں نے پیسوں سے کہا، ”آئے خداوند، ہم یہ نہیں میں تمہارے پاس آؤں گا۔¹⁹ یہ دُنیا کچھ دیر بعد، مجھے نہ جانتے کہ آپ کہاں جا رہے ہیں، تو ہم راستے کیسے جان دیکھے پائیے گی، لیکن تم مجھے دیکھتے رہو گے۔ چونکہ میں سکتے ہیں؟“⁶ پیسوں نے جواب میں فرمایا، ”راہ اور حق زندہ رہوں گا، تم بھی زندہ رہو گے۔²⁰ اُس دن تم جان اور زندگی میں ہوں۔ میرے وسیلے کے بغیر کوئی باپ لوگ کہ میں اپنے باپ میں ہوں، اور تم مجھے میں ہو، اور کے پاس نہیں آتا۔²¹ اگر تم نے واقعی مجھے جانا ہوتا، تو میں تم میں۔²² جس کے پاس میرے احکام ہیں اور وہ میرے باپ کو بھی جانتے۔ آب تم انہیں جان گیئے ہو بلکہ انہیں مانتا ہے وہی مجھے سے محبت کرتا ہے، اور وہ میرے انہیں دیکھے بھی چُکے ہو۔⁸ فلپس نے کہا، ”آئے خداوند، باپ کا پارا ہو گا اور میں بھی اُس سے محبت رکھوں گا اور ہمیں باپ کا دیدار کرائیجیں، بس یہی ہمارے لئے کافی اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کروں گا۔“²³ تب یہوداہ (یہوداہ) نے پیسوں نے جواب دیا: ”فلپس میں اتنے عرصہ سے تم اسکریوپی نہیں) نے کہا، ”لیکن، آئے خداوند، کا وجہ ہے لوگوں کے ساتھ ہوں، کجا تم مجھے نہیں جانتے؟ جس نے کہ خُدور آپ خُود کو ہم پر ظاہر کریں گے لیکن دُنیا بر مجھے دیکھا ہے اُس نے باپ کو دیکھا ہے۔ تم کیسے کہتے نہیں؟“²⁴ پیسوں نے جواب میں فرمایا، ”اگر کوئی مجھے سے ہو؟“ ہمیں باپ کا دیدار کرائیجئے؟“¹⁰ کیا تمہیں یقین نہیں کہ محبت رکھتا ہے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا۔ میرے میں باپ میں ہوں، اور باپ مجھے میں ہیں؟ میں جو باتیں تم باپ اُس سے محبت رکھیں گے اور ہم ان کے پاس آکر اور سے کہتا ہوں وہ میری طرف سے نہیں بلکہ، میرا باپ، مجھے ان کے ساتھ رہیں گے۔²⁵ جو مجھے سے محبت نہیں رکھتا وہ میں رہ کر، اپنا کام کرئے ہیں۔¹¹ جب میں کہتا ہوں کہ میرے کلام پر عمل نہیں کرتا۔ یہ کلام جو تم سن رہے ہو؛ میں باپ میں ہوں اور باپ مجھے میں ہیں تو یقین کرو یا کم میرا اپنا نہیں بلکہ میرے باپ کا ہے جس نے مجھے بھیجا آز کم میرے کاموں کا تو یقین کرو جو میرے گواہ ہیں۔¹² یہ ساری باتیں میں نے تمہارے ساتھ رہتے ہوئے 12 میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں، جو مجھے پر ایمان رکھتا ہے وہ کہیں۔²⁶ لیکن وہ مددگار، یعنی پاک رُوح، جسے باپ بھی وہی کرے گا جو میں کرتا ہوں، بلکہ وہ ان سے بھی میرے نام سے بھیجے گا، تمہیں ساری باتیں سُکھائے گا بڑے بڑے کام کرے گا، کیونکہ میں باپ کے پاس جا اور ہر بات جو میں نے تم سے کہی ہے، یاد دلانے گا۔ رہا ہوں۔¹³ جو کچھ تم میرا نام لے کر مانگو گے، میں²⁷ میں تمہارے ساتھ اپنی سلامتی چھوڑے جاتا ہوں۔ میں تمہیں دُوں گاتا کہ باپ کا جلال یتھے کے ذریعہ ظاہر ہو۔ اپنی سلامتی تمہیں دیتا ہوں۔ جس طرح دُنیا دیتی ہے اُس 14 تُم میرے نام سے کچھ بھی فریاد کرو گے، تو میں اُسے طرح نہیں۔ چنانچہ دلوں کو پریشان نہ ہونے دو اور خوفزدہ ضرور پُروا کروں گا۔¹⁵ اگر تم مجھے سے محبت کرنے ہو تو نہ ہو۔²⁸ ”تم نے مجھے یہ کہتے سنُا، میں جا رہا ہوں اور

تمہارے پاس پھر آؤں گا۔ اگر تم مجھ سے محبت کرنے تو احکام بجا لاؤ گے تو میری محبت میں قائم رہو گے۔ 11 میں خوش ہوتے کہ میں باپ کے پاس جا رہا ہوں، کیونکہ نہ یہ باتیں تمہیں اس لیے بتابی ہیں کہ میری خوشی تم باپ مجھ سے بڑا ہے۔ 29 میں نے ساری باتیں پہلے ہی تمہیں میں ہو اور تمہاری خوشی پوری ہو جائے۔ 12 میرا حکم یہ بتا دی ہیں تاکہ جب وہ پوری ہو جائیں تو تم مجھ پر ایمان ہے کہ جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک لا۔ 30 آب میں تم سے اور زیادہ باتیں نہیں کروں گا، دوسرا سے سے محبت رکھو۔ 13 اس سے زیادہ محبت کوئی کیونکہ اس دنیا کا حکمران آ رہا ہے۔ اس کا مجھ پر کوئی نہیں کرتا: اپنی جان اپنے دوستوں کے لیے قربان کر دے۔ اختیار نہیں، 31 لیکن دنیا کو معلوم ہونا چاہئے کہ میں باپ 14 تم میرے دوست ہو شرطیکہ میرے حکم پر عمل کرنے سے محبت کتنا ہوں اور اس کے ہر حکم کی پیروی کتنا ہوں رہو۔ 15 آب سے میں تمہیں خادم نہیں کہوں گا، کیونکہ جس کا باپ مجھ سے حکم دیتا ہے۔ ”آب آؤ، یہاں سے چلیں۔ خادم نہیں جاتا کہ اس کا مالک کیا کرتا ہے۔ بلکہ، میں

15 ”میں انگور کی حقیقی بیل ہوں، اور میرا باپ باغبان نے تمہیں دوست مانا ہے کیونکہ سب کچھ جو میں نے باپ ہے۔ 2 میری جو شاخ پہل نہیں لاتی وہ اُسے کاش ڈالتا سے سُنا ہے تمہیں بیان کر دیا ہے۔ 16 تم نے مجھے نہیں ہے، اور جو پہل لاتی ہے اُسے تراشتا ہے تاکہ وہ زیادہ پہل چنان، بلکہ میں نے تمہیں چُنا اور مُقرّر کیا ہے تاکہ تم جا کر لائے۔ 3 تم اُس کلام کے باعث جو میں نے تم سے کیا پہل لاؤ ایسا پہل جو قائم رہے تاکہ جو کچھ تم میرا نام لے ہے پہلے ہی پاک صاف ہو چکے ہو۔ 4 تم مجھے میں قائم کر باپ سے مانگو گے وہ تمہیں عطا کرے گا۔ 17 میں تمہیں رہو تو میں بھی تم میں قائم رہوں گا۔ کوئی شاخ اپنے آپ حکم دینا ہوں: اپس میں محبت رکھو۔ 18 ”اگر دنیا تم سے پہل نہیں لاتی، اُس شاخ کا انگور کی بیل سے پوستہ رہنا دُشمنی رکھتی ہے تو یاد رکھو کہ اُس نے پہلے مجھے سے بھی لازم ہے۔ تم بھی مجھے میں قائم رہے بغیر پہل نہیں لا سکتے۔ دُشمنی رکھی ہے۔ 19 اگر تم دنیا کے ہوئے، تو یہ دنیا تمہیں 5 ”انگور کی بیل میں ہوں اور تم میری شاخیں ہو۔ جو مجھے اپنوں کی طرح عزیز رکھتی۔ لیکن آب تم، دنیا کے نہیں ہو میں قائم رہتا ہے اور میں اُس میں وہ خوب پہل لاتا ہے، کیونکہ میں نے تمہیں چُن کر دنیا سے علیحدہ کر دیا ہے۔ مجھے سے جُدًا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے۔ 20 اگر تم مجھے میں یہی وجہ ہے کہ دنیا تم سے دُشمنی رکھتی ہے۔ میری یہ آگ میں جہونکی اور جلا دی جاتی ہیں۔ 21 اگر تم مجھے میں اگر انہوں نے میری بات پر عمل کیا، تو وہ تمہیں بھی ستائیں گے۔ دی جاتی اور سوکھ جاتی ہے، ایسی شاخیں جمع کر کے، دُنیا والوں نے مجھے ستایا ہے، تو وہ تمہیں بھی ستائیں گے۔ جلال اس میں ہے، کہ جس طرح تم بہت سا پہل لاتے کوئی نہیں جانتے۔ 22 اگر میں نے آکر ان سے کلام نہ کیا ہو، اور ایسا کرنا تمہارے شاگرد ہونے کی دلیل ہے۔ ہوتا، تو وہ گنگہگار نہ ٹھہرائے جاتے لیکن آب ان کے گناہ 9 ”جیسے باپ نے مجھ سے محبت کی ہے ویسے ہی میں کا ان کے پاس کوئی عذر باقی نہیں رہا۔ 23 جو مجھ سے ذم سے محبت کی ہے۔ آب میری محبت میں قائم رہو۔ دُشمنی رکھتا ہے، میرے باپ سے بھی دُشمنی رکھتا ہے 10 جس طرح میں نے آپنے باپ کے احکام پر عمل کیا ہے، 24 اگر میں ان کے درمیان وہ کام نہ کرتا جو کسی دوسرے اور ان کی محبت میں قائم ہوں، اُسی طرح اگر تم بھی میرے ذہنی کئی، تو وہ گنگہگار نہیں ٹھہرائے۔ لیکن آب، انہوں

نے میرے کاموں کو دیکھ لیا ہے، اور انہوں نے مجھ سے کہنا ہے مگر ابھی تم اُسے برداشت نہ کر پاؤ گے۔ 13 لیکن اور میرے باپ دونوں سے دُشمنی رکھی ہے۔ 25 لیکن یہ جب وہ، رُوح حق، آئے گا، تو وہ ساری سچائی کی طرف اس لئے ہوا کہ اُن کی شریعت میں لکھا ہوا قول پُورا ہو تمہاری رہنمائی کرے گا۔ وہ اپنی طرف سے چکھے نہ کہے جائے: انہوں نے مجھ سے بِلا وجہ دُشمنی رکھی۔ 26 جب گا، بلکہ تمہیں صرف وہی بتائے گا جو وہ سُنے گا، اور وہ مددگار یعنی رُوح حق آئے گا جسے میں باپ کی طرف مُستقبل میں پیش آنے والی باتوں کی خبر دے گا۔ 14 وہ سے بھیجنوں گا تو وہ میرے بارے میں گواہی دے گا۔ میرا جلال ظاہر کرے گا کیونکہ وہ میری باتیں میری زبانی 27 اور تم بھی میری بابت گواہی دو گے کیونکہ تم شروع ہی سُن کر تم تک پہنچائے گا۔ 15 سب چکھے جو بھی باپ کا سے میرے ساتھ رہے ہو۔

16 ”میں نے تمہیں یہ ساری باتیں اس لئے بتائی ہیں کہ رُوح میری باتیں میری زبانی سُن کر تم تک پہنچائے گا۔“ تم گُمراہ نہ ہو جاؤ۔ 2 وہ تمہیں یہودی عبادت گاہوں سے 16 پسوع نے فرمایا، ”تھوڑی دیر بعد تم مجھے دیکھ نہ پاؤ گے، خارج کر دین گے؛ درحقیقت، ایسا وقت آ رہا ہے کہ اگر اور اُس کے تھوڑی دیر بعد پھر مجھے دیکھ لو گے۔“ 17 اس کوئی تمہیں قتل کر ڈالے گا تو یہ سمجھیے گا کہ وہ خُدا کی پر بعض شاگرد اُس میں کہنے لگے، ”اس جملے کے کہنے کا خدمت کر رہا ہے۔ 3 وہ یہ سب اس لئے کریں گے کہ نہ کیا مطلب ہے، تھوڑی دیر کے بعد تم مجھے نہ دیکھے پاؤ گے، تو انہوں نے کبھی باپ کو جانا اور نہ بُجھے۔ 4 میں نے یہ اور اُس کے تھوڑی دیر بعد پھر مجھے دیکھ لو گے، اور یہ باتیں تمہیں اس لئے بتائی ہیں کہ جب وہ پُوری ہو نے لگی بھی کہ میں باپ کے پاس جا رہا ہوں؟“ 18 چنانچہ وہ تو تمہیں یاد آ جائے کہ میں نے تمہیں پہلے ہی سے آگاہ کر ایک دُوسرے سے پُوجھتے رہے، ”اس جملے کا کیا مطلب دیا تھا۔ شروع میں اس لئے نہیں بتائیں کہ میں خُود تمہارے ہے تھوڑی دیر بعد؟“ ہماری سمجھے میں تو چکھے نہیں آتا کہ ساتھ تھا، 5 لیکن اب میں اپنے بھیجنے والے کے پاس واپس وہ کیا فرمائے ہیں۔“ 19 پسوع نے دیکھا کہ وہ اُن سے جا رہا ہوں اور تم میں سے کوئی بھی یہ نہیں پُوجھتا، آپ اس بارے میں، پُچھنا چاہتے ہیں، لہذا آپ نے اُن سے کہاں جا رہے ہیں؟“ 6 چونکہ، میں نے تمہیں بتا دیا ہے فرمایا، ”کیا تم اُس میں یہ پُچھ رہے ہو، میری اس بات کا اس لئے تم بڑے غمگین ہو گئے ہو۔ 7 مگر میں تم سے سچے سچے کیا مطلب ہے تھوڑی دیر کے بعد تم مجھے نہ دیکھے پاؤ گے، کہتا ہوں، میرا یہاں سے رخصت ہو جانا تمہارے حق میں اور اُس کے تھوڑی دیر بعد پھر مجھے دیکھ لو گے؟“ 20 میں تم بہتر ثابت ہو گا۔ کیونکہ اگر میں نہ جاؤں گا، تو وہ مددگار سے سچے سچے کہتا ہوں، تم روؤگ اور ماتم کرو گے لیکن دُنیا تمہارے پاس نہیں آئے گا؛ لیکن اگر میں چلا جاؤں گا، تو کے لوگ خُوشی منائیں گے۔ تم غمگین تو ہو گے، لیکن تمہارا اُسے تمہارے پاس بھیج دُون گا۔ 8 جب وہ مددگار آئے غم خُوشی میں بدل جائے گا۔ 21 جب کسی عورت کے گا، تو وہ دُنیا کو ٹھگاہ اور راستبازی، اور انصاف کی بابت درد زہ ہو نے لگا ہے تو وہ غمگین ہو جاتی ہے اس لئے دُنیا کو مجھم ٹھہرائے گا؛ 9 ٹھگاہ کے بارے میں، اس لئے کہ اُس کے دُکھ کی گھری آپنچی، لیکن جوں ہی بچہ کہ لوگ مجھے پر ایمان نہیں لاتے، 10 راستبازی کی بابت، یہ پیدا ہو جاتا ہے تو اس خُوشی کے باعث کہ دُنیا میں ایک کہ میں واپس باپ کے پاس جا رہا ہوں، اور تم مجھے پھر بچہ پیدا ہوا ہے وہ اپنا درد بھول جاتے ہے۔ 22 یہی حال نہ دیکھو گے، 11 اور انصاف کی بابت یہ کہ دُنیا کا حاکم تمہارا ہے: اب تم غمگین ہو، مگر میں تم سے پھر ملوں گا اور مجھم ٹھہرایا جا چکا ہے۔ 12 ”مجھے تم سے اور بھی بہت پُچھے تَب تم خُوشی مناؤ گے، اور تم سے تمہاری خُوشی کوئی بھی

چھین نہ سکے گا۔ 23 اُس دن تمہیں مجھ سے کوئی بھی اُس کے سُپرڈ کی ہے۔ (g166) 3 ابدی زندگی یہ ہے سوال کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔ میں تم سے سچ سچ کہتا کہ وہ آپ کو حقیقی پچا خُدا جانی، اور یسوع المیسح کو ہوں کہ اگر تم میرا نام لے کر باپ سے پچھے مانگو گے، تو بھی جانیں جسے آپ نے بھیجا ہے۔ (g166) 4 میں باپ تمہیں عطا کرے گا۔ 24 تم نے میرا نام لے کر آب تک نے اس کام کو جو آپ نے میرے سُپرڈ کیا تھا اُس کام پچھے نہیں مانگا۔ مانگو تو پاؤ گے، اور تمہاری خوشی پوری ہو کوآنعام دے کر میں نے زمین پر آپ کا جلال ظاہر کیا۔ جائے گی۔ 25 ”اگرچہ میں یہ باتیں تمہیں تمثیلوں کے ذریعہ 5 اور آب، آئے باپ، آپ مجھے اپنی حُضوری میں اُسی پیان کرتا ہوں، مگر وقت آرہا ہے کہ میں تمثیلوں سے بات جلال سے جلالی بنا دن جو جلال میرا آپ کے ساتھ میں نہیں کروں گا بلکہ میں اپنے باپ کے بارے میں تم سے دُنیا کی تخلیق ہونے سے پہلے تھا۔ 6“ میں نے آپ کو ان واضح طور پر باتیں کروں گا۔ 26 اُس دن تم میرا نام لے کر لوگوں پر ظاہر کیا جنہیں آپ نے دُنیا میں سے چُن کر میری مانگو گے۔ میں ہی تمہاری خاطر باپ سے مت کروں گا۔ سُپرڈگی میں دیا تھا۔ وہ آپ کے لوگ تھے، آپ نے انہیں 27 کیونکہ، باپ تو خود تم سے محبت رکھتا ہے اس لیے کہ میرے سُپرڈ کیا تھا اور انہوں نے آپ کے کلام پر عمل کیا تم نے مجھ سے محبت رکھی ہے اور تم ایمان لائیے ہو کہ۔ 7 آب وہ جانتے ہیں کہ جو پچھے آپ نے مجھے دیا ہے میں خُدا کی طرف سے آیا ہوں۔ 28 میں باپ میں سے نکل وہ سَب آپ ہی کی طرف سے ہے۔ 8 اس لیے جو پیغام کر دُنیا میں آیا ہوں، آب دُنیا سے رخصت ہو کر باپ کے آپ نے مجھے دیا، میں نے ان تک پہنچا دیا اور انہوں نے پاس واپس جا رہا ہوں۔ 29 اس پر شاگردوں نے آپ سے اُسے قبول کیا اور وہ اس حقیقت سے واقف ہو گئے کہ میں کہا، ”آب تو آپ تمثیلوں میں نہیں بلکہ واضح طور پر باتیں پیان آپ کی طرف سے آیا ہوں اور ان کا ایمان ہے کہ مجھے آپ کو رہتے ہیں۔ 30 آب ہم نے جان لیا کہ آپ کو سَب پچھے ہی نے بھیجا ہے۔ 9 میں ان کے لیے دعا کرتا ہوں۔ میں معلوم ہے اور آپ اس کے محتاج نہیں کہ کوئی آپ سے دُنیا کے لیے دعا نہیں کرتا بلکہ ان کے لیے جنہیں آپ نے پُجھے۔ ہم ایمان لائے ہیں کہ آپ خُدا کی طرف سے آئے مجھے دیا ہے، کیونکہ وہ آپ کے ہیں۔ 10 میرا سَب پچھے ہیں۔ 31 یسوع نے انہیں جواب دیا، ”کیا آب تم مجھے پر ایمان آپ کا ہے اور جو آپ کا ہے، وہ سَب میرا ہے۔ اور ان رکھتے ہو؟ 32 لیکن وہ وقت آرہا ہے بلکہ آپنے چلا گئے۔ مجھے تنہ رہوں گا، لیکن وہ تمام ایہی دُنیا میں ہیں اور میں آپ چھوڑ دو گے، پھر بھی میں تنہ نہیں، کیونکہ میرا باپ میرے کے پاس آرہا ہوں۔ آے قُدُس باپ، اپنے اُس نام کی ساتھ ہے۔ 33 ”میں نے تم سے یہ باتیں اس لیے بنائیں کہ تم قدرت سے جو آپ نے مجھے دیا ہے انہیں محفوظ رکھئے جائے۔ 34 ”میں نے تم سے کہا اس لیے اس لیے بخشنے کی دئیے ہوئے نام کے ذریعہ بچائے رکھا۔ ان میں سے کوئی طرف انکھیں اٹھا کر یہ دعا کی: ”آئے باپ، آب وقت آگا ہلاک نہیں ہوا سوائے اُس کے جو هلاکت کے لیے ہی ہے۔ اپنے بیٹے کو جلال بخشئے، تاکہ بیٹا آپ کا جلال ظاہر پیدا ہو اپنا تاکہ کتاب مُقدس کالیکھا پُروا ہو۔ 13 ”آب میں کوئے۔ 2 کیونکہ آپ نے اُسے تمام انسانوں پر اختیار بخشنا آپ کے پاس آرہا ہوں لیکن جب تک میں دُنیا میں ہوں یہ ہے تاکہ وہ اُن سَب کو ابدی زندگی عطا کرے جو آپ نے باتیں کہہ رہا ہوں، تاکہ میری ساری خوشی انہیں حاصل

18 جب یسوع دعا کر کے فارغ ہوئے، تو وہ اپنے

ہو جائے۔ 14 میں نے انہیں آپ کا کلام پہنچا دیا ہے اور 15 میری منت یہ نہیں کہ کوپار کر کے ایک باغ میں چلے گئے۔ 2 حضور کا پکتوانے باب انہیں دُنیا سے اٹھا لے بلکہ یہ ہے کہ انہیں شیطان سے والا یہودا، اُس جگہ سے واقف تھا کیونکہ یسوع کی بار محفوظ رکھے۔ 16 جس طرح میں دُنیا کا نہیں، وہ بھی دُنیا اپنے شاگردوں کے ساتھ باہر آئے اور وہ سب قِدروں کی وادی کا نہیں وہ بھی دُنیا کے نہیں۔ 17 حق کے ذریعہ انہیں مخصوص کر دیجئے، آپ باغ میں داخل ہوا، اور یہودا کے ساتھ چند روئی فوجی کا کلام ہی حق ہے۔ 18 جس طرح باب نے مجھے دُنیا دستے اور اہم کاہنوں اور فریسیوں کے کچھ عہدیدار بھیجا میں بھیجا، اُسی طرح میں نے بھی انہیں دُنیا میں بھیجا ہے۔ گئے تھے۔ وہ اپنے ہاتھوں میں مشعلین، لاٹینیں اور اسلحہ 19 میں اپنے آپ کو ان کے لیے مخصوص کرتا ہوں، تاکہ وہ لیے ہوئے تھے۔ 4 یسوع، خوب جانتے تھے کہ ان کے ساتھ بھی حق کے ذریعہ مخصوص کیے جائیں۔ 20 ”میری منت کا ہونے والا ہے، لہذا وہ باہر آکر ان سے پوچھنے لگے، ”تم صرف ان کے لیے ہی نہیں بلکہ ان کے لیے بھی ہے جو ان کسے ڈھونڈتے ہو؟“ 5 انہوں نے جواب دیا، ”یسوع ناصری کے پیغام کے ذریعہ مجھے پر ایمان لایں گے، 21 تاکہ وہ سب کو۔“ یسوع نے فرمایا، ”میں وہی ہوں،“ (اور ان کا پکتوانے ایک، هو جائیں جیسے آئے باب، آپ مجھے میں ہیں اور میں والا یہودا بھی ان کے ساتھ کھڑا تھا۔) 6 جب یسوع نے آپ میں۔ کاش وہ بھی ہم میں ہوں تاکہ ساری دُنیا ایمان فرمایا، ”میں وہی ہوں،“ تو سب گھبرا کر بیچھے ہٹے اور زمین لائے کہ آپ ہی نے مجھے بھیجا ہے۔ 22 میں نے انہیں وہ پر گزپڑے۔ 7 چنانچہ حضور نے دُوسرا مرتبہ پوچھا، ”تم جلال بخشا ہے جو باب نے مجھے عطا کیا تھا تاکہ وہ بھی کسے ڈھونڈتے ہو؟“ 8 انہوں نے کہا، ”یسوع ناصری کو۔“ ایک ہوں جس طرح ہم ایک ہیں، 23 میں ان میں اور آپ یسوع نے جواب دیا، ”میں نے کہہ تو دیا کہ میں وہی مجھے میں، تاکہ وہ کامل طور پر ایک هو جائیں۔ اور تَب دُنیا ہوں۔ اگر تم مجھے ڈھونڈتے ہو، تو میرے شاگردوں کو جان لے گی کہ آپ ہی نے مجھے بھیجا اور ان سے بھی جانے دو۔“ 9 اس سے حضور کی غرض یہ تھی کہ وہ قول اسی طرح محبت کی ہے جس طرح آپ نے مجھے سے محبت پُورا ہو جائے: ”جنہیں آپ نے مجھے دیا تھا میں نے ان میں رکھی۔ 24 ”آئے باب، آپ نے جنہیں مجھے دیا ہے میں سے کسی ایک کو بھی نہیں کھویا۔“ 10 شمعون پطرس کے چھاتا ہوں کہ جہاں میں ہوں وہ بھی میرے ساتھ ہوں، پاس ایک توار تھی، پطرس نے توار کھینچی اور اعلیٰ اور اس جلال کو دیکھ سکیں جو آپ نے مجھے عطا کیا، کاہن کے خادِم پر چلا کر، اُس کا دادھنا کان اڑا دیا۔ (اُس کیونکہ آپ نے دُنیا کی تخلیق سے پیشتر ہی مجھے سے محبت خادِم کا نام ملخُس تھا۔) 11 یسوع نے پطرس کو حکم رکھی۔ 25 ”آئے راستباز باب، اگرچہ دُنیا نے آپ کو نہیں دیا، اپنی توار میان میں رکھو! کیا میں وہ پالہ نہ پیوں جو جانا، مگر میں آپ کو جانا ہوں، اور انہوں نے بھی جان لیا میرے باب نے مجھے دیا ہے؟“ 12 تَب رُومی سپاہیوں، ان ہے کہ آپ نے مجھے بھیجا ہے۔ 26 میں نے انہیں آپ کے کے سپہ سالار اور یہودی حُکام نے یسوع کو گرفتار کر نام سے واقف کردا ہے اور آئندہ بھی کوئا رہوں گا تاکہ لیا اور ان کے ہاتھ باندھ کر 13 انہیں پہلے حتاً کے پاس آپ کی وہ محبت جو آپ نے مجھے سے کہ وہ ان میں ہو اور لے گئے جو کافنا کا سُسر تھا۔ کافنا اُس سال اعلیٰ کاہن تھا۔ 14 اور کافنا نے یہودی رہنماؤں کو صلاح دی تھی میں بھی ان میں ہوں۔“ کساری قوم کی ہلاکت سے یہ بہتر ہے کہ ایک شخص

مارا جائے۔ 15 شمعون پطرس آور ایک اور شاگرد یسوع کا کان پطرس نے توار سے اُڑا دیا تھا، پطرس سے پوچھنے کے پیچے پیچے گئے۔ یہ شاگرد اعلیٰ کاہن سے واقف تھا، لگا، ”کیا میں نے تمہیں ان کے ساتھ باغ میں نہیں دیکھا؟“ اس لیے وہ آپ کے ساتھ اعلیٰ کاہن کی حوالی میں داخل 27 پطرس نے پھر انکار کیا، اور اُسی وقت مرغ نے بانگ ہو گا، 16 لیکن پطرس کو باہر پہنچ پر ہر رُک جانا دی۔ 28 وہ صبح سویرے ہی یسوع کو کافنا کے پاس سے پڑا۔ یہ شاگرد جو اعلیٰ کاہن کا واقف کار تھا، واپس آیا، رُومی گورنر کے محل میں لے گئے۔ یہودی رہنماء محل کے اور اُس خادِم سے جو پہنچ کر تکرانی کرتی تھی، بات اندر نہیں گئی۔ انہیں خوف تھا کہ وہ نیا کوہ جائیں کے کر کے پطرس کو اندر لے گیا۔ 17 خادِم نے پہنچ کر پر اور عیدِ فتح کا کہانا نہ کہا سکیں گے۔ 29 لہذا پیلاطس پطرس سے پوچھا، ”کیا تو ان کے شاگردوں میں سے ایک نہیں اُن کے پاس باہر آیا اور کہنے لگا، ”تم اس شخص پر کا الزمہ ہے؟“ پطرس نے کہا، ”نہیں، میں نہیں ہوں۔“ 30 سردی کی لگائے ہو؟“ 30 انہوں نے جواب دیا، ”اگر وہ مجرم نہ ہوتا تو وجہ سے، خادِموں اور سپاہیوں نے اگر جلار کھئی تھی، ہم اسے بہاں لا کر آپ کے سامنے کیوں پیش کرتے۔“ اور وہ چاروں طرف کھڑے ہو کر اگر تاب رہے تھے۔ 31 پیلاطس نے کہا، ”تم اسے لے جاؤ اور اپنی شریعت کے پطرس بھی اُن کے ساتھ کھڑے ہو کر اگر تابنے لے گے۔ مطابق خود ہی اس کا فیصلہ کرو۔“ یہودیوں نے کہا، ”لیکن 19 اس دوران، اعلیٰ کاہن یسوع سے اُن کے شاگردوں اور ہمیں تو کسی کو بھی قتل کرنے کا اختیار نہیں ہے۔“ 32 یہ اُن کی تعلیم کے بارے میں پوچھنے لگا۔ 20 یسوع نے جواب اس لیے ہوا کہ وہ کلام پُروا ہو جو یسوع نے فرمایا تھا کہ دیا، ”میں نے دُنیا سے کھلے عام باتیں کی ہیں، میں ہمیشہ آپ کی موت کس طرح کی ہوگی۔ 33 تب پیلاطسَ محل یہودی عبادت گاہوں اور بیت المقدس میں تعلیم دیتا رہا کے اندر چلا گیا، اور اُس نے یسوع کو وہاں طلب کر کے ہوں، جہاں تمام یہودی جمع ہوتے ہیں۔ میں نے پوشیدہ آپ سے پوچھا، ”کیا آپ یہودیوں کے بادشاہ ہیں؟“ 34 یسوع کبھی بھی پُکھ نہیں کہا۔ 21 آپ مجھ سے کیوں سوال پوچھتے نے جواب دیا، ”کیا میں کوئی یہودی ہوں؟ تمہاری قوم نے ہیں؟ جنہوں نے میری باتیں سُنی ہیں اُن سے پوچھتے۔ وہ نے میرے بارے میں تمہیں یہ خبر دی ہے؟“ 35 پیلاطسَ خوب جانتے ہیں کہ میں نے کا پُکھ کہا ہے۔ 22 حضور نے جواب دیا، ”کیا میں کوئی یہودی ہوں؟ تمہاری قوم نے کی ایسا کہنی پر سپاہیوں میں سے ایک نے جو پاس ہی اور اہم کاہنوں نے آپ کو میرے حوالہ کیا ہے۔ بتائیں آخر کھڑا تھا، یسوع کو تھیر مارا اور کہا، ”کیا اعلیٰ کاہن کو آپ نے کیا کیا ہے؟“ 36 یسوع نے فرمایا، ”میری بادشاہی جواب دینے کا یہ طریقہ ہے؟“ 23 یسوع نے جواب اس دُنیا کی نہیں۔ اگر دُنیا کی ہوتی، تو میرے خادِم جنگ دیا، ”اگر میں نے کچھ بُرا کہا تو، اُسے بُرا ثابت کیجئے۔“ لیکن کرتے اور مجھے یہودی رہنماؤں کے ہاتھوں گرفتار نہ ہونے اگر آچھا کہا ہے، تو تھپڑ کیوں مارتے ہو؟“ 24 اس پر حتا دیتے۔ لیکن ابھی میری بادشاہی بہاں کی نہیں ہے۔“ 37 پس نے یسوع کے ہاتھ پر بندھا کر آپ کو اعلیٰ کاہن کافنا کے پیلاطس نے کہا، ”تو کیا آپ ایک بادشاہ ہیں۔ یسوع نے پاس بھیج دیا۔ 25 جب، شمعون پطرس کھڑے ہوئے اگر جواب دیا، ”یہ تو آپ کا کہنا ہے کہ میں ایک بادشاہ تاب رہتے تھے تو کسی نے اُن سے پوچھا، ”کیا تو بھی اُن ہوں۔ دراصل، میں اس لیے پیدا ہوا اور اس مقصد سے کے شاگردوں میں سے ایک نہیں ہے؟“ پطرس نے انکار دُنیا میں آیا کہ حق کی گواہی دُون۔ ہر کوئی جو حق کرنے ہوئے کہا، نہیں، ”میں نہیں ہوں۔“ 26 اعلیٰ کاہن کی طرف ہے میری بات سُنتا ہے۔“ 38 پیلاطس نے سپاہیوں میں سے ایک جو اُس خادِم کا رشتہ دار تھا جس پوچھا، ”حق کیا ہے؟“ یہ کہتے ہی وہ پھر یہودیوں کے پاس

گا اور کہنے لگا، ”میں تو اس شخص کو مجرم نہیں سمجھتا۔ نہ مجھے آپ کے حوالہ کا ہے وہ اور بھی بڑے گناہ کا 39 لیکن تمہارے دستور کے مطابق میں عیدِ فتح کے موقع مرکب ہوا ہے۔“ 12 اس کے بعد پلاطس نے یسوع کو پر تمہارے لئے ایک قیدی کو رہا کر دیتا ہوں۔ کیا تم چھوڑ دینے کی کوشش کی، لیکن یہودی رہنمای جلال کو چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے یہودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ کر کہنے لگے، ”اگر آپ نے اس شخص کو رہا کر دیا تو آپ دُون؟“ 40 وہ پھر جلال نے لگے، ”مہیں، اسے نہیں، ہمارے شہنشاہ قیصر کے خیرخواہ نہیں۔ اگر کوئی بھی اپنے بادشاہ لئے براہا کو رہا کر دیجئے!“ جب کہ براہا ایک باغی تھا۔ ہونے کا اعلان کرتا ہے تو وہ شہنشاہ قیصر کا مختلف سمجھا

19 تب پلاطس نے یسوع کو لے جا کر کوڑے چوتھے 2 اور فوج کے سپاہیوں نے کاتیوں کا تاج بنا یا کو باہر لایا اور اپنے تخت عدالت پر بیٹھے گا جو ایک سنگ چبوترے پر قائم تھا جسے عبرانی زبان میں گبھنا کہتے ہیں۔ اور آپ کے سر پر رکھا اور آپ کو سرخ رنگ کا چوغہ پہنا دیا۔ 3 وہ بار بار حضور کے سامنے جاتے اور کہتے 14 یہ عیدِ فتح کی تیاری کا دن تھا، اور تقریباً دو ہر کا تھا، ”آئے یہودیوں کے بادشاہ، آداب!“ اور آپ کے منہ پر وقت تھی۔ پلاطس نے یہودیوں سے کہا، ”یہ رہا تمہارا تھہر مارتے تھے۔“ 4 پلاطس ایک بار پھر باہر آیا اور یہودیوں جاؤ! اور اسے مصلوب کرو!“ پلاطس نے کہا، ”کیا میں اسے سے کہنے لگا،“ دیکھو، میں انہیں تمہارے پاس باہر لا رہا ہوں۔ ٹمہیں معلوم ہو کہ میں تو اس شخص کو مجرم نہیں کہا، ”قیصر کے سوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں۔“ 16 اس پر چوغہ پہنے ہوئے باہر آئے، تو پلاطس نے یہودیوں سے کہا، ”رہا وہ آدمی!“ 6 اہم کاہن اور ان کے سپاہی آپ کو دیکھتے ہی، جلال نے لگے، ”اسے مصلوب کرو!“ اسے مصلوب کرو!“ لیکن پلاطس نے جواب دیا، ”تم ہی اسے لے کر وہاں سے چلے گئے۔“ 17 یسوع اپنی صلیب اٹھا کر، کھوڑی نامی جگ کی طرف روانہ ہوئے (جسے عبرانی زبان میں گلگتا کہتے ہیں)۔ 18 وہاں انہوں نے داہنی اور بائیں طرف دوڑا کوئوں کو اور درمیان میں یسوع کو صلیب پر رہنمای اصرار کرنے لگے، ”هم اہل شریعت ہیں، اور ہماری مصلوب کر دیا۔“ 19 پلاطس نے ایک کتبہ تیار کر کر کھا ہے کہ وہ خدا کا بیٹا ہے۔“ 8 جب پلاطس نے کیونکہ اس نے کا بادشاہ 20 کیئی یہودیوں نے یہ کہتے پڑھا، کیونکہ جس یہ سُنا، تو وہ اور بھی خوفزدہ ہو گیا، 9 اور پلاطس نے جگ یسوع کو صلیب پر لٹکایا گا تھا وہ شہر کے نزدیک ہی دوبارہ محل میں جا کر پوچھا، ”آپ کہاں کے ہو؟“ لیکن تھی، اور کتبہ کی عبارت عبرانی، لاطینی اور یونانی ہیں یوں یسوع نے پلاطس کو کچھ جواب نہیں دیا۔ 10 پلاطس زبانوں میں لکھی گئی تھی۔ 21 یہودیوں کے اہم کاہنوں نے یسوع سے کہا، ”کیا آپ کو پتا نہیں کہ مجھے اختیار نہ پلاطس سے درخواست کی،“ یہودیوں کا بادشاہ نہ لکھے ہے کہ آپ کو چھوڑ دوں یا مصلوب کر دوں؟“ 11 یسوع بلکہ یہ اُس کا دعویٰ تھا، ”میں یہودیوں کا بادشاہ، ہوں۔“ نے جواب دیا، ”اگر یہ اختیار آپ کو اُور سے نہ ملا ہوتا 22 پلاطس نے جواب دیا، ”میں نہ جو کچھ لکھوں گے تو آپ کا مجھ پر کوئی اختیار نہ ہوتا۔“ 23 جب سپاہی حضور کو مصلوب کر چکے، تو

انہوں نے یسوع کے کپڑے لئے، اور ان کے چار حصے کیے پسل چھید ڈالی جس سے فوراً خون اور پانی بیٹھ لگا۔ 35 جو تاکہ ہر ایک کو، ایک حصہ مل جائے، صرف ان شخص اس واقعہ کا چشم دید گواہ ہے وہ گواہی دیتا ہے، کا گرتہ، باقی رہ گا جو بغیر کسی جوڑ کے اُبیر سے نجیبے اور اُس کی گواہی بچی ہے۔ وہ جانتا ہے کہ وہ بچ کہہ تک بُنا ہو تھا۔ 24 انہوں نے اپس میں طے کیا۔ اس کو رہا ہے، تاکہ تم بھی ایمان لا۔ 36 یہ ساری باتیں اس لیے پھاڑنے کے بجائے، اس پر قرعہ ڈال کر دیکھیں کہ یہ کس ہوئیں کہ کتاب مقدس کا لکھا قول پُروا ہو جائے۔ ”اس کے حصہ میں آتا ہے۔“ یہ اس لیے ہوا کہ کتاب مقدس کا کی کوئی بھی ہدایت نہ توڑی جائے گی،“ 37 اور کتاب لکھا ہوا قول پُروا ہو جائے، ”انہوں نے میرے کپڑے اپس مقدس ایک اور جگہ بیان کرنی ہے،“ وہ یسوع پر جسے انہوں میں تقسیم کر لیا اور میری پوشاک پر قرعہ ڈالا۔ ”چنانچہ نے چھید ڈالا نظر کرن گے۔“ 38 ان باتوں کے بعد، ایک سپاہیوں نے یہی کا۔ 25 یسوع کی صلیب کے پاس ان کی شخص یوسف جو ارمیاہ کا باشندہ تھا، پیلاطس کے پاس مان، مان کی ہن، مریم جو کلوپاس کی بیوی تھی، اور گا اور ان سے یسوع کی لاش کو لے جانے کی اجازت مریم مگلینی کھڑی تھیں۔ 26 جب یسوع نے اپنی مان کو، مانگی۔ یہ شخص یہودی رہنماؤں کے ڈر کی وجہ سے خفیہ اور آپنے ایک عزیز شاگرد کو تزدیک ہی کھڑے دیکھا، طور پر حضور کا شاگرد تھا، وہ پیلاطس سے منت کر کے، تو مان سے کہا، آئے خاتون، اب سے آپ کا بیٹا یہ ہے، حضور کی لاش کو لے گا۔ 39 نیکوڈیمیس بھی آیا، جس 27 اور شاگرد سے فرمایا، ”آب سے تمہاری مان یہ ہیں۔“ وہ نے کچھ عرصہ پہلے یسوع سے رات میں ملاقات کی تھی۔ شاگرد تب سے، انہیں آپنے گھر لے گا۔ 28 جب، یسوع نے نیکوڈیمیس آپنے ساتھ مُ اور عُودِ ایسی چیزوں سے بنا ہوا جان لیا کہ آب سب باتیں تمام ہوئیں، تو اس لیے کہ کتاب خوشبودار مسالہ لایاتھا جو وزن میں تقریباً چوتیسیں کلو کے مقدس کا لکھا پُروا ہو، آپ نے کہا، ”میں پہسا ہوں۔“ برابر تھا۔ 40 ان دونوں نے یسوع کی لاش کو لے کر، انہیں 29 تزدیک ہی ایک مرتبان سر کے سے بھرا رکھا تھا، انہوں ان خوشبودار مسالے، سمیت ایک سُونی چادر میں کھنایا، فرمایا، ”پُروا ہوا۔“ اور سر جھکا کر جان دے دی۔ 31 یہ اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی، جس میں کبھی کسی کو فسح کی تیاری کا دن تھا، اور اگلے دن خصوصی سمت دلفایا نہیں گا تھا۔ 42 جونکہ یہ یہودیوں کی تیاری کا دن تھا تھا۔ یہودی رہنماء نہیں چاہتے تھے کہ سَبت کے دن لاشیں اور قبر تزدیک تھی، انہوں نے یسوع کو وہاں رکھ دیا۔

صلیبیوں پر شکر رہیں، لہذا انہوں نے پیلاطس کے پاس 20 ہفتے کے پہلے دن صبح سورے، جب کہ اندھیرا جا کر درخواست کی کہ مجرموں کی ثانگیں توڑ کر ان کی ہی تھا، مریم مگلینی قبر پر آئیں۔ انہوں نے یہ دیکھا کہ لاشوں کو نجیبے اتار لیا جائے۔ 32 چنانچہ سپاہی آئے اور قبر کے منہ سے پتھر ہٹا ہوا۔ 2 وہ دوڑتی ہوئی شمعون انہوں نے پہلے ان دو آدمیوں کی ثانگیں توڑیں جنہیں حضور پطرس اور اُن دُسرے شاگرد کے پاس پہنچیں، جو یسوع کے ساتھ مصلوب کیا گا تھا۔ 33 لیکن جب یسوع کی باری کا چھپتا تھا، اور کہن لگیں، ”وہ خداوند کو قبر سے نکال آئی تو انہوں نے دیکھا کہ وہ تو پہلے ہی مر جُکے ہیں لہذا کر لے گئے ہیں، اور پناہیں کھاں رکھ دیا ہے!“ 3 یہ سُنتے انہوں نے آپ کی ثانگیں نہ توڑیں۔ 34 مگر، سپاہیوں میں سے ہی پطرس اور وہ دُسرا شاگرد قبر کی طرف چل دئیے۔ ایک نے اپنا نیزہ لے کر یسوع کے پہلو میں مارا، اور آپ کی 4 دونوں دوڑے جا رہے تھے لیکن وہ دُسرا شاگرد، پطرس

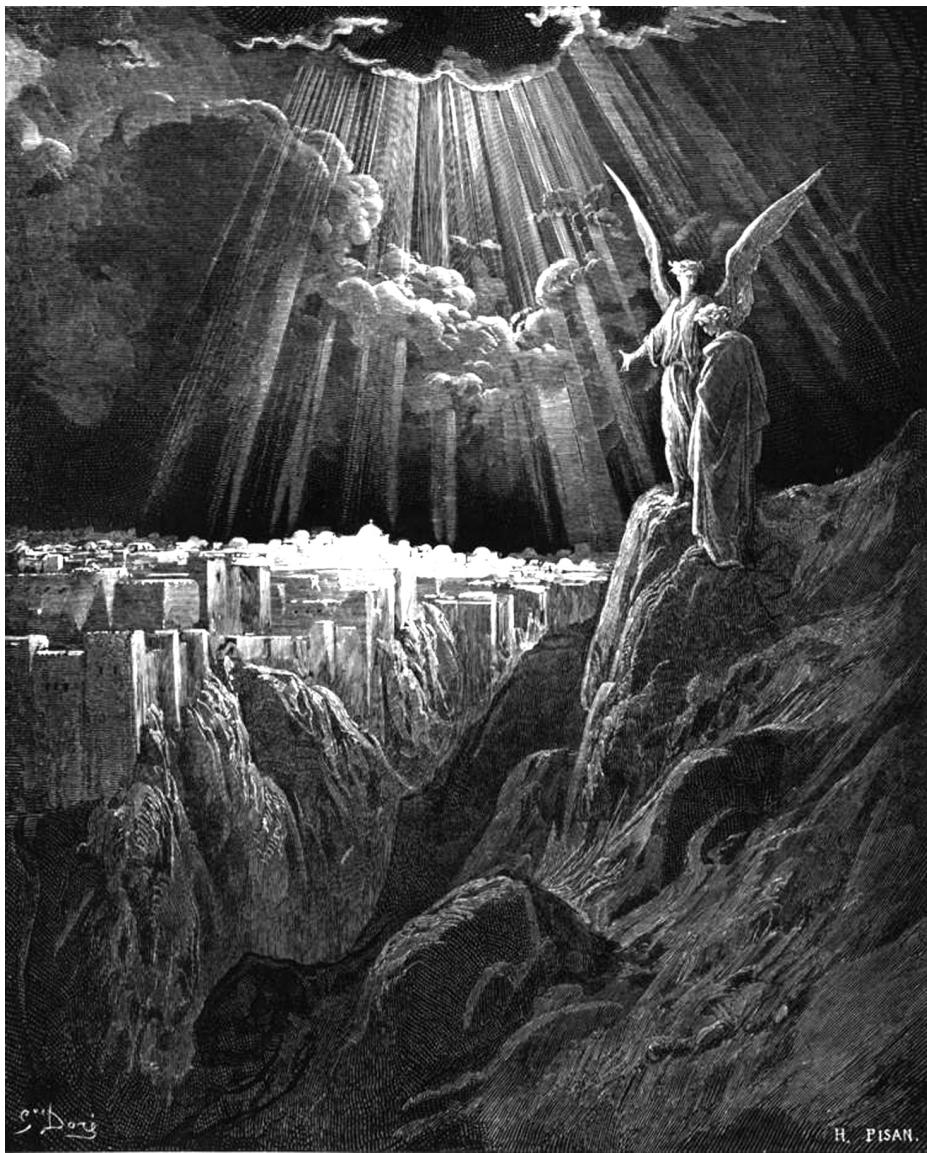
سے آگے نکل گا اور قبر پر اُس سے پہلے جا پہنچا۔ 5 اُس تمہارے خُدا کے پاس اُپر جا رہا ہوں۔”¹⁸ مریم مکمل بیان نے جھک کر اندر جہانکا اور سُوقی کپڑے پڑے دیکھئے نے شاگردوں کے پاس اکر انہیں خبر دی: ”میں نے خُداوند لیکن اندر نہیں گیا۔ 6 اس دوران شمعون پطرس بھی پیچھے کو دیکھا ہے! اور انہوں نے مجھے سے یہ باتیں کیں۔ 19 ہفتہ پیچھے وہاں پہنچ گئے اور سیدھے قبر میں داخل ہو گئے۔ کے پہلے دن شام کے وقت، جب شاگرد ایک جگہ جمع انہوں نے دیکھا کہ وہاں سُوقی کپڑے پڑے ہوئے ہیں، تھے، اور یہودی رہنماؤں کے خوف سے دروازے بند کئے 7 اور کفن کا وہ رُومال بھی جو پیسوَع کے سرپر لپٹتا گا تھا۔ پیشے تھے، پیسوَع آچانک اُن کے درمیان آکھڑے ہوئے سُوقی کپڑوں سے الگ ایک جگہ تھے کیا ہوا، پڑا تھا۔ 8 تب اور فرمایا، ”تم پر سلامتی ہو!“²⁰ یہ کہہ کر آپ نے اپنے دوسرا شاگرد بھی، جو قبر پر پہلے پہنچا تھا، اندر داخل ہاتھ اور آپنی پسل انہیں دکھائی۔ شاگرد خُداوند کو دیکھے ہوا۔ اُس نے بھی دیکھے کر یقین کیا۔ 9 کیونکہ وہ ابھی تک کرخوشی سے بھر گئے۔ 21 پیسوَع نے پھر سے فرمایا، ”تم پر گلاب مُقدس کی اس بات کو سمجھے نہ پائیے تھے جس سلامتی ہو! جیسے باپ نے مجھے بھیجا ہے ویسے ہی، میں کے مطابق پیسوَع کا مردوں میں سے جی انہنا لازمی تھا۔ تمہیں بھیج رہا ہوں۔“²² یہ کہہ کر آپ نے اُن پر پہونکا 10 تب یہ شاگرد واپس گھر چلے گئے۔ 11 لیکن مریم قبر اور فرمایا، ”پاک رُوح پاؤ۔“ 23 اگر تم کسی کے گھاٹے مُعااف کے باہر کھڑی ہوئی رو رہی تھیں۔ روتے روتے، مریم کرتے ہو، تو اُس کے گھاٹے مُعااف کیئے جاتے ہیں، اگر مُعااف نے جھک کر قبر کے اندر نظر کی 12 تو وہاں مریم کو نہیں کرنے، تو مُعااف نہیں کیے جاتے۔“²⁴ جب پیسوَع اپنے دو فرشتے دکھائی دیئے جو سفید لباس میں تھے، اور جہان شاگردوں پر ظاہر ہوئے، تو توماً (جسے دیہمُس بھی کہتے پیسوَع کی لاش رکھی گئی تھی، وہاں ایک کو سرہانے ہیں) اور جو ان بارہ میں سے ایک تھا، وہاں موجود نہ تھا۔ اور دوسروں کو پیشتابے دیکھا۔ 13 انہوں نے مریم 25 جانچے باقی شاگردوں نے تو مَا کو بیا، ”هم نے خُداوند سے پوچھا، ”آئے عورت، تم کیوں رو رہی ہو؟“ مریم نے کو دیکھا ہے!“ مگر توماً نے اُن سے کہا، ”جب تک میں کہا، ”میرے خُداوند کو انہا کر لے گئے ہیں اور پتا نہیں یکلوں کے سوراخ کے نشان اُن کے ہاتھوں میں دیکھ کر آپنی انہیں کہاں رکھے دیا ہے۔“²⁶ یہ کہتے ہی، وہ پیچھے مُڑیں اُنگلی اُن میں نہ ڈال لُوں، اور اپنے ہاتھ سے اُن کی پسل اور وہاں پیسوَع کو کھڑا دیکھا، لیکن پہچان نہ سکیں کہ نہ چھولوں، تب تک یقین نہ کروں گا۔“²⁷ ایک ہفتہ بعد وہ پیسوَع ہیں۔ 15 پیسوَع نے فرمایا، ”آئے خاتون، تم کیوں پیسوَع کے شاگرد ایک بار پھر اُسی جگہ موجود تھے، اور رو رہی ہو؟ تم کسے ڈھونڈتی ہے؟“ مریم نے سمجھا شاید توماً بھی اُن کے ساتھ تھا۔ اگرچہ دروازے بند تھے، پیسوَع وہ بالغان ہے، اس لیے کہا، ”جناب، اگر آپ نے انہیں آکر اُن کے درمیان آکھڑے ہوئے، اور اُن سے فرمایا، ”تم یہاں سے انہیا ہے، تو مجھے بتائیں کہ انہیں کہاں رکھا پر سلامتی ہو!“²⁸ پھر آپ نے توماً سے فرمایا، ”آپنی انگلی ہے، تاکہ میں انہیں لے جاؤ۔“ 16 پیسوَع نے اُن سے لے اور میرے ہاتھوں کو دیکھ اور اپنا ہاتھ بڑھا اور میری فرمایا، ”مریم۔“ وہ اُن کی طرف مُڑیں اور عبرانی زبان میں پسلی کو چھو، شک مت کر بلکہ ایمان رکھ۔“²⁹ توماً نے بولیں، ”رُونی!“ (جس کا مطلب میرے ”استاد“)۔ 17 پیسوَع آپ سے کہا، ”آئے میرے خُداوند اور آئے میرے خُدا!“ نے فرمایا، ”جُہے تھا میں مت رہو، کیونکہ میں ابھی باپ کے 29 پیسوَع نے توماً سے فرمایا، ”تم مجھے دیکھ کر مجھے پر ایمان پاس اُپر نہیں گا ہوں۔ بلکہ جاؤ اور میرے بھائیوں کو لائے، مبارک وہ ہیں جنہوں نے مجھے دیکھا بھی نہیں پھر خبر کر دو، میں اپنے باپ اور تمہارے باپ، اپنے خُدا اور بھی ایمان لائے۔“³⁰ پیسوَع نے اپنے شاگردوں کی موجودگی

میں بہت سے معجزے کئے، جو اس کتاب میں نہیں لکھے چھپلیوں سے بھرا ہوا تھا، پھر بھی وہ پہٹا نہیں۔ 12 یسوع نے گئے۔ 31 لیکن جو لکھے گئے ہیں ان سے غرض یہ ہے کہ ان سے فرمایا، ”اوَاوَرْ كُبْحَهِ كَهَالَوْ“ شاگردوں میں سے کسی تم ایمان لا ڈ ک یسوع ہی المسيح ہیں، یعنی خدا کا بیٹا ہیں، کو بھی جرأت نہ ہوئی کہ پُچھے، ”آپ کون ہیں؟“ وہ جانتے ہے کہ آپ خداوند ہی ہیں۔ 13 یسوع نے اکڑ روتی اور ان پر ایمان لا کر ان کے نام سے زندگی پاؤ۔

21

بعد میں یسوع نے خود کو ایک بار پھر اپنے لی، اور انہیں دی اور چھپلی بھی دی۔ 14 یسوع مردوں میں سے زندہ ہو جانے کے بعد تیسرا مرتبہ اپنے شاگردوں کا رے۔ اس طرح ظاہر کیا: 2 جب شعون پطرس، دیدیمس (یعنی توما)، تن ایں جو کانا گلیل کا تھا، زبدی کے بیٹے، اور دوسرے دو شاگرد وہاں جمع تھے 3 تو شعون پطرس ان سے کہنے لگے، ”میں تو چھپلی پکڑنے جاتا ہوں۔“ انہوں نے کہا، ”هم بھی آپ کے ساتھ چلیں گے۔“ لہذا وہ نکلے اور جو چرا۔ 16 یسوع نے پھر فرمایا، ”یوحنًا کے بیٹے شعون، کیا تم مجھ سے زیادہ محبت رکھتے ہو؟“ شعون پطرس نے کہا، ”ہاں، خداوند، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ میں آپ سے محبت رکھتا ہوں۔“ یسوع نے پطرس سے فرمایا، ”میرے بروں کا کہر ہے ہوئے، لیکن شاگردوں نے انہیں پہچانا کہ وہ یسوع ہیں۔ 5 یسوع نے انہیں آواز دے کر کہا، ”دوستوں، گلہ بانی کرو۔“ 17 حضور نے تیسرا مرتبہ پھر پوچھا، ”یوحنًا کے بیٹے شعون کا تم مجھ سے محبت رکھتے ہو؟“ پطرس نے جواب دیا، ”ہاں، خداوند، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ میں آپ سے محبت رکھتا ہوں۔“ یسوع نے پطرس کو طرف ڈالے تو ضرور پکر سکو گے۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کہا اور پچھلیوں کی کثیرت کی وجہ سے جال اس قدر بھاری ہو گیا کہ وہ اُسے کہینچنے سکے۔ 7 تب یسوع کے عزیز شاگرد کی میں حضور سے محبت رکھتا ہوں۔“ یسوع نے فرمایا، ”تم نے پطرس سے کہا، ”یہ تو خداوند ہیں!“ جیسے ہی شعون پطرس نے یہ سننا، ”یہ تو خداوند ہیں،“ پطرس نے اپنا کرتا میری بھیٹیں چراو۔ 18 میں تم سے پچھی حقیقت بیان کرتا ہوں کہ جب تم جوان تھے اور جہاں تمہاری مرضی ہوتی پہنا (جسے پطرس نے اثار رکھا تھا) اور پانی میں کوڈ پڑے۔ 8 دوسرے شاگرد جو کشی میں تھے، جال کو جو تم بُرُّھے ہو گے تو اپنے ہاتھ بڑھائے گے، اور کوئی دوسرا میں بھیٹیں چراو۔ میں تم سے پچھی حقیقت بیان کرتا کارتے سے، تقریباً سو میٹر سے زیادہ دُر نہ تھے۔ 9 جب وہ اپنے جائیں گے۔“ 19 یسوع نے یہ بات کہہ کر اشارہ کر کارتے پر اُترے تو دیکھا کہ کوئلوں کی آگ پر چھپلی رکھی دیا کہ پطرس کس قسم کی موت مر کے خدا کا جلال ہے، اور پاس ہے روٹ بھی ہے۔ 10 یسوع نے ان سے فرمایا، ”جو چھپلیاں تم نے ابھی پکری ہیں ان میں سے پچھے ظاہر کریں گے۔“ تب یسوع نے پطرس سے فرمایا، ”میرے یہاں لے آؤ۔“ 11 شعون پطرس کشی پر چڑھ گئے اور جال پچھے ہوئے!“ پطرس نے مر کر دیکھا کہ یسوع کا عزیز شاگرد ان کے پیچھے پیچھے چلا آ رہا ہے۔ (یہی وہ شاگرد کو کارتے پر کہینچ لائے جو ایک سو تین، بڑی بڑی

تھا جس نے شام کے کھانے کے وقت پیسوں کی طرف جھک کر پوچھا تھا، ”آئے خداوند، وہ کون ہے جو آپ کو پکڑوائے گا؟“²¹ پطرس نے اُسے دیکھ کر، پیسوں سے پوچھا، ”آئے خداوند، اس شاگرد کا کیا ہو گا؟“²² پیسوں نے جواب دیا، ”اگر میں چاہوں کہ یہ میری واپسی تک زندہ رہے، تو اس سے تمہیں کیا؟“ تم میرے پیچھے پیچھے چلے آؤ۔²³ یوں، بھائیوں میں یہ بات پہلیں گئی کہ یہ شاگرد نہیں مرے گا۔ لیکن پیسوں نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ وہ نہ مرے گا؛ بلکہ یہ فرمایا تھا، ”اگر میں چاہوں کہ وہ میرے واپس آنے تک زندہ رہے، تو اس سے تمہیں کیا؟“²⁴ یہی وہ شاگرد ہے جو ان باتوں کی گواہی دیتا ہے اور جس نے انہیں تحریر کیا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اُس کی گواہی سچی ہے۔²⁵ پیسوں نے اُور بھی بہت سے کام کیے۔ اگر ہر ایک کے بارے میں تحریر کیا جاتا تو میں سمجھتا ہوں کہ جو نگائب وجود میں آئیں ان کے لئے دنیا میں گنجائش نہ ہوتی۔



پھر میں نے شہرِ مُقدس بیعنی نئے یروشلم کو خدا کے پاس سے آسمان سے اُترے دیکھا جو اُس دُلہن کی مانند آئستہ تھا جس نے اپنے شوہر کے لیے سنگار کا ہوا۔ پھر میں نے نختِ الہی بر سے کسی کو بلند آوار سے یہ کہتے سننا ”دیکھو! اب خدا کی قیام گاہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ ان کے سامنے سکوت کرے گا۔ اور وہ اُن کے لئے گا اور خدا خود ان کے سامنے رہے گا اور ان کا خدا ہو گا۔

مکافٹہ 21:2-3

مُکاشفہ

11 پھر میں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا اور مجھے ایک

سفید گھوڑا نظر آیا جس کا سوار وفادار اور برق کھلاتا

ہے۔ وہ صداقت سے انصاف اور جنگ کرتا ہے۔ 12 اُس

کی انکھیں اگ کے شعلوں کی مانند ہیں اور اُس کے سر پر

بہت سے شاہی تاج ہیں۔ اُس کی پیشانی پر اُس کا نام بھی

لکھا ہوا ہے جسے سوائے اُس کے کوئی اور نہیں جانتا۔

13 وہ خون میں ڈبوئے ہوئے جامد میں ملیس ہے اور اُس

کا نام خدا کا کہلے ہے۔ 14 آسمانی فوجیں سفید گھوڑوں

پر سوار، اور سفید اور صاف مہنگی لباس پہنے ہوئے

اُس کے پیچھے پیچھے چل رہیں تھیں۔ 15 اور تمام قوموں

کو ہلاک کرنے کے لیے اُس کے منہ سے ایک تیز تلوار

جانداروں نے منہ کے بل گر کر خدا کو جو تخت نشین تھا،

سجدہ کر کے کہا: ”آمن، هللویا!“ 16 پھر تخت الٰی سے یہ آواز

نکلی ہے۔ ”وہ لوہ کے شاہی عصا سے اُن پر حکومت

کرے گا۔“ وہ انہیں قادر مطلق خدا کے قهر کی میں کے

حوض میں انگروں کی طرح روند ڈالتا ہے۔ 17 اُس کی

پوشک اور ران پریہ نام لکھا ہوا ہے: بادشاہوں کا بادشاہ،

اور خداوندوں کا خداوند۔ 18 پھر میں نے ایک فرشتہ کو

آفتاب پر کھڑے ہوئے ہوئے دیکھا۔ اُس نے فضا میں اڑنے

والے تمام پرندوں سے بلند آواز سے چلا کر کہا، ”آؤ اور خدا

کی بڑی ضیافت میں شریک ہونے کے لیے جمع ہو جاؤ،

18 تاکہ تم بادشاہوں، سپہ سالاروں، زور آوروں، گھوڑوں

اور ان کے سواروں کا، آزاد یا گلاموں، چھوٹے یا بڑے،

سب آدمیوں کا گوشت کھائے۔“ 19 تب میں نے حیوان کو

اور روئے زمین کے بادشاہوں اور ان کی فوجوں کو اُس

گھوڑے پر سوار اور اُس کے لشکر سے جنگ کرنے کے

لیے جمع ہوتے دیکھا۔ 20 لیکن اُس حیوان کو اور اُس کے

ساتھ اُس جھوٹے نبی کو بھی جس نے اُس حیوان کے نام

سے معجزانہ نیشان دیکھائے تھے، گرفتار کر لیا گا۔ جس نے

ایسے نیشان دیکھا کہ ان تمام لوگوں کو گمراہ کیا تھا، جنہوں

نے حیوان کا نیشان لگوایا تھا اور اُس کے بُت کی پرسنٹش

کی تھی۔ وہ دونوں اگ کی اُس جہیل میں زندہ ہی ڈال

دیئے گئے جو گندھک سے جلتی رہتی ہے۔ (Limne Pyr)

19 اس کے بعد میں نے آسمان پر گویا ایک بڑی جماعت

کو بلند آواز سے یہ کہتے سناء، ”هللویا! نجات اور جلال اور

قدرت ہمارے خدا ہی کی ہے، 2 کیونکہ خدا کے فیصلے

برحق اور درست ہیں۔ اس لیے کہ خدا نے اُس بڑی کسی

کو مجرم ٹھہرا یا ہے جس نے آپنی زناکاری سے دُنیا کو

خراپ کر دیا تھا۔ اور خدا نے اُس سے آپنے بندوں کے

خون کا بدل لے لیا ہے۔“ 3 پھر دوسرا بار انہوں نے پکار

کر کہا: ”هللویا! اور اُس کے حلقے کا دھوan ابتدئے تک اٹھتا

رہے گا۔“ (aiōn g165) 4 تب چویسیون بزرگوں اور چاروں

جانداروں نے منہ کے بل گر کر خدا کو جو تخت نشین تھا،

سجدہ کر کے کہا: ”آمن، هللویا!“ 5 پھر تخت الٰی سے یہ آواز

آنی، ”آے خدا کے سب بندوں، خواہ چھوٹے یا بڑے، تم

جو اُس کا خوف رکھتے ہو، ہمارے خدا کی حمد کرو!“

6 پھر میں نے ایک ایسی بڑی ہجوم کی آواز سنی جو کسی

بڑے آنسار کے شور اور بجل کے کرکٹے کی زوردار آواز کی

مانند تھی۔ وہ کہہ رہی تھی: ”هللویا! کیونکہ خداوند ہمارا

خدا قادر مطلق بادشاہی کرتا ہے۔“ 7 آؤ ہم خوشی میائیں

اور نہایت شادمان ہوں اور خدا کی تمجید کریں! کیونکہ بڑے

کی شادی کا وقت آگاہ ہے، اور اُس کی دلہن نے آپنے

آپ کو آراستہ کر لیا ہے۔ 8 ”اوہ اُسے چمکدار اور صاف

مہنگی کپڑا، پہننے کا اختیار دیا گا ہے۔“ (کیونکہ مہنگی

گانی کپڑے سے مراد، مُقدّسین کے راستبازی کے کام

ہیں۔) 9 پھر فرشتہ نے مجھے سے کہا، ”لکھ، مبارک ہیں وہ

جو بڑہ کی شادی کی ضیافت میں بُلا گئے ہیں۔“ اور اُس

نے مزید کہا، ”یہ خدا کی حقیقتی باتیں ہیں۔“ 10 تب میں

اُس کو سجدہ کرنے کی غرض سے اُس کے قدموں پر گر

پڑا۔ لیکن اُس نے مجھے سے کہا، ”خبردار! ایسا مت کر! میں

بھی تیرا اور تیرے بھائیوں اور بہنوں کا ہم خدمت ہوں

جو یسوع کی گواہی دینے پر قائم ہیں۔ خدا ہی کو سجدہ

کر! کیونکہ یسوع کی گواہی دینا ہی نبوت کی روح ہے۔“

g3041 g4442) 21 اور ان کے باقی لوگ اُس گھوڑے کے سے آگی نازل ہو گی اور انہیں بھسم کر ڈالے گی۔ 10 اور

سوار کے منہ سے نکلنے والی تلوار سے ہلاک کر دیئے گئے لیلیس کو، جس نے انہیں گمراہ کیا تھا، آگ اور گندھک کی اُس جھیل میں پھینک دیا جائیے گا؛ جہاں وہ حیوان اور جھوٹا نبی بھی ہو گا اور وہ دن رات اُب تک عذاب میں رہیں گے۔

(aiōn g165, Limnē Pyr g3041 g4442) 11 تَبْ مَيْ

نے ایک بڑا سفید نختِ الٰہی دیکھا اور اُسے جو اُس پر نخت نشین تھا۔ زمین اور آسمان اُس کی حُضُوری سے بھاگ کر غائب ہو گئے اور انہیں کہیں نہ ملا۔ 12 اور میں نے چھوٹے بڑے تمام مردوں کو نختِ الٰہی کے سامنے کھوڑے دیکھا۔ تَبْ كَابِينَ كَهُولِيَّيْنِ، پھر ایک اور کتاب کھوٹی گئی یعنی کتابِ حیات، اور جس طرح ان کتابوں میں درج تھا، تمام مردوں کا انصاف ان کے اعمال کے مطابق کا گیا۔

13 سُنْدُرَنَّ أَنْ مُرْدُونَ كَوْ جُوْ أُسَ كَانَدَرَتَهُ دَى دِيَا اور موت اور عالمِ آرواح نے اپنے اندر کے مردوں کو دے دیا، چنانچہ ہر ایک کا انصاف ان کے اعمال کے مطابق کا گیا۔ (Hadēs g86) 14 پھر موت اور عالمِ آرواح کو آگ کی جلتی جھیل میں پھینک دیا گا۔ یہ آگ کی جھیل دُسری موت نے۔ (Hadēs g86, Limnē Pyr g3041 g4442) 15 اور جس کسی کا نام کتابِ حیات میں درج نہ ملا، اُسے بھی آگ کی جلتی جھیل میں پھینک دیا گا۔ (Limnē Pyr g3041 g4442)

پھر میں نے ایک فرشتہ کو آسمان سے اُترنے دیکھا۔ اُس کے پاس اتھا گزھے کی کُنجی تھی اور وہ ہاتھ میں ایک بڑی زنجیر لئے ہوئے تھا۔ (Abyssos g12) 2 اُس نے اُردھا یعنی پُرانے سانپ کو جو ایلیس اور شیطان ہے پکڑا اور اُسے ایک هزار سال کے لئے باندھا۔ 3 اور اتھا گزھے میں ڈال دیا اور اُسے بند کر کے اُس پر مُر لگا دی تاکہ وہ تمام قوموں کو گمراہ نہ کرسکے، جب تک کہ هزار سال پورے نہ ہو جائیں۔ اس کے بعد اُس کا کچھ عرصہ کے لئے کھولا جانا لازمی ہے۔ (Abyssos g12) 4 پھر میں نے

نخت دیکھے جن پر وہ لوگ بیٹھے ہوئے تھے جنہیں انصاف کرنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ اور میں نے ان لوگوں کی روحیں دیکھیں جن کے سرپیسوں کی گواہی دینے اور خدا کے کلام کی وجہ سے کاث دیئے گئے تھے۔ ان لوگوں نے نہ تو اُس حیوان کو نہ اُس کی بُت کو سمجھے کیا تھا، اور نہ اپنی پیشانی یا ہاتھوں پر اُس کا نشان لگوایا تھا۔ اور وہ زندہ ہو کر ایک هزار برس تک المسيح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے۔ 5 اور جب تک یہ هزار برس پورے نہ ہوئے، باقی مردے زندہ نہیں کئے گئے۔ یہ پہلی قیامت ہے۔ 6 مبارک

21 پھر میں نے ایک نیا آسمان اور ایک نئی زمین کو اور مُقدس ہیں وہ لوگ جو پہلی قیامت میں شریک ہوں۔ دیکھا، کیونکہ پہلا آسمان اور پہلی زمین ختم ہو گئے تھے اور ان پر دُسری موت کا کوئی اختیار نہیں بلکہ وہ خُدا اور کوئی سُنْدُر بھی موجود نہ تھا۔ 2 پھر میں نے شہر مُقدس المسيح کے کاہن ہوں گے اور هزار برس نک اُس کے ساتھ یعنی نئے یروشلم کو خُدا کے پاس سے آسمان سے اُترنے بادشاہی کرنے رہیں گے۔ 7 جب هزار برس پورے ہو دیکھا جو اُس دُلہن کی مانند اُراستہ تھا جس نے اپنے چکیں گے تو شیطان اپنی قید سے رہا کر دیا جائے گا۔ شوہر کے لئے سنگار کیا ہو۔ 3 پھر میں نے نختِ الٰہی پر سے 8 اور ان قوموں کو جو زمین کی چاروں طرف آباد ہوں گی، کسی کو بلند آواز سے یہ کہتے سناؤ، ”دیکھو! اب خُدا کی قیام یعنی یاجُوجَ اور ماجُوجَ کو گمراہ کر کے جنگ کے لئے جمع گاہ آدمیوں کے درمیان ہے اور وہ ان کے ساتھ سکونت کرے گا۔ ان کا شمار سُنْدُر کی ریت کے برابر ہو گا۔ 9 وہ کرے گا۔ اور وہ اُس کے لوگ ہوں گے اور خُدا خود ان ساری زمین پر پھیل جائیں گی اور مُقدسین کی لشکر گاہ اور کے ساتھ رہے گا اور ان کا خُدا ہو گا۔ 4 اور وہ ان کی اُس عزیز شہر کو چاروں طرف سے گھیر لیں گی، تَبَ آسمان آنکھوں کے سارے آنسُو پونچھے دے گا۔ پھر وہاں نہ موت

20

اُس کے پاس اتھا گزھے کی کُنجی تھی اور وہ ہاتھ میں

ایک بڑی زنجیر لئے ہوئے تھا۔ (Abyssos g12)

آرڈھا یعنی پُرانے سانپ کو جو ایلیس اور شیطان ہے پکڑا

اور اُسے ایک هزار سال کے لئے باندھا۔ 3 اور اتھا گزھے

میں ڈال دیا اور اُسے بند کر کے اُس پر مُر لگا دی تاکہ وہ

تمام قوموں کو گمراہ نہ کرسکے، جب تک کہ هزار سال

پورے نہ ہو جائیں۔ اس کے بعد اُس کا کچھ عرصہ کے

لئے کھولا جانا لازمی ہے۔ (Abyssos g12)

پھر میں نے

نخت دیکھے جن پر وہ لوگ بیٹھے ہوئے تھے جنہیں انصاف

کرنے کا اختیار دیا گیا تھا۔ اور میں نے ان لوگوں کی

روحیں دیکھیں جن کے سرپیسوں کی گواہی دینے اور خُدا

کے کلام کی وجہ سے کاث دیئے گئے تھے۔ ان لوگوں نے

نہ تو اُس حیوان کو نہ اُس کی بُت کو سمجھے کیا تھا، اور نہ

اپنی پیشانی یا ہاتھوں پر اُس کا نشان لگوایا تھا۔ اور وہ زندہ

ہو کر ایک هزار برس تک المسيح کے ساتھ بادشاہی کرتے رہے۔ 5 اور جب تک یہ هزار برس پورے نہ ہوئے، باقی

باق رہے گی، نہ ماتم نہ آہ و نالہ، نہ کوئی درد باق رہے گا تقریباً دو ہزار چار سو چودہ کلومیٹر لمبا، اتنا ہی چوڑا اور کیونکہ جو پہلی چیزوں تھیں میٹ جائیں گی۔ 5 تب اُس نے اونچا تھا۔ 17 پھر فرشتے نے انسانی پیمائش کے مطابق فصیل جو تخت نہیں تھا مجھ سے فرمایا، ”دیکھ! میں سب کچھ نیا بنا کی پیمائش کی تو اُسے ایک سو چوالیں ہائی یعنی پینٹسٹھ رہا ہوں۔“ پھر خدا نے فرمایا، ”لکھ لے کیونکہ یہ باتی حق میٹ پایا۔“ 18 وہ فصیل سنگ یش سے بنی ہوئی تھی اور اُر معتبر ہیں۔“ 6 پھر اُس نے مجھ سے کہا، ”ساری باتیں شہر صاف و شفاف شیشے کی مانند خالص سونے کا بنا پوری ہو گئیں ہیں۔ میں آنما اور اومیگا یعنی ابتداء اور انتہا ہوا تھا۔“ 19 شہر کی فصیل کی بنیادیں ہر قسم کی قیمتی ہوں۔ میں پاسے کو آب حیات کے چشم سے مفت پلاں جواہر سے مزین تھیں۔ پہلی بنیاد سنگ یش کی، دوسرا گا۔ 7 جو غالب آئے گا وہ ان سب چیزوں کاوارث ہو گا۔ نیلم کی، تیسرا شب چراغ کی، جو ہنی زمرد کی، 20 پانچویں اور میں ان کا خدا ہوں گا اور وہ میرے فرزند ہوں گے۔ عقیق کی، چھٹی عقیق احرم کی، ساتویں سُنہرے پتھر کی، 8 مگر بُرڈلوں، بُراعتقادو، گھنونوں، قاتلوں، زناکاروں، آنہوں فیروزہ کی، نویں زیرجد کی، دسویں یعنی پتھر کی، جادوگروں، بُت پرستوں اور سب جھوٹوں کی جگہ اُگ اور گارھوں سنگ سُنبُلی کی، بارھوں یاقوت کی تھی۔ 21 اور گندھک سے جلنے والی جھیل میں ہو گی۔ یہ دُوسری موت بارہ پھائیک بارہ موتیوں کے تھے یعنی ہر پھائیک سالم موئی کا ہے۔“ Limne Pyr g3041 g4442) 9 پھر اُن سات فرشتوں میں تھا۔ اور شہر کی شاہراہ شفاف شیشے کی مانند خالص سونے سے جن کے پاس آخری سات آفون سے بھرے ہوئے کی تھی۔ 22 میں نے شہر میں کوئی بیت المقدس نہ دیکھا پہاڑے تھے، ایک نے آکر مجھ سے کہا کہ آء، ”میں مجھے کیونکے قادر مطلق خداوند خدا اور بُرہ اُس کے بیت المقدس دُلہن یعنی بُرہ کی بیوی دکھاؤ۔“ 10 اور وہ مجھے رُوح میں ہیں۔ 23 وہ شہر، سُورج اور چاند کی روشنی کا محتاج نہیں ایک بڑے اونچے پہاڑ پر لے گا اور مجھے شہر مقدس بروشیم کیونک خداوند کے جلال نے اُسے روشن کر کھا ہے کو خدا کے پاس سے آسمان سے نیچے اترنے دکھایا۔ 11 اُس اور بُرہ اُس کا چراغ ہے۔ 24 اور دُنیا کی سب قومیں اُس میں خدا کا جلال تھا اور اُس کی چمک نہایت ہی قیمتی کی روشنی میں چلے پھریں گی اور رُوئے زمین کے بادشاہ پتھر، یعنی اُس یش کی طرح تھی جو بلور کی طرح شفاف اُس میں اپنی شان و شوکت کے سامان اُس میں لائیں گے۔

ہوتا ہے۔ 12 اُس کی فصیل بہت بڑی اور اونچی تھی اور اُس کے پھائیک کبھی بند نہ ہوں گے کیونکہ وہاں اُس میں بارہ پھائیکوں پر بنی اسرائیل کے بارہ قبیلوں کے نام لکھے شوکت اور عربت کا سامان اُس میں لائیں گے۔ 27 اور اُس بارہ پھائیکوں پر جنوب کے بارہ قبیلوں کے نام لکھے شوکت اور عربت کا سامان اُس میں لائیں گے۔ 13 تین پھائیک مشرق کی طرف، تین شمال کی میں کوئی ناپاک چیز یا کوئی شخص جو شرمناک حرکت طرف، تین جنوب کی طرف اور تین مغرب کی طرف تھے۔ کرتا یا جھوٹی باتیں گھنٹتا ہے، ہرگز داخل نہ ہو گا، مگر وہی 14 شہر کی فصیل بارہ بنیادوں پر قائم تھی جن پر بُرہ کے بارہ ہوں گے جن کے نام بُرہ کی گاہ حیات میں درج ہیں۔ رسولوں کے نام لکھے ہوئے تھے۔ 15 اور جو فرشتے مجھ سے 22 پھر اُس فرشتے نے مجھے آب حیات کا ایک دریا مخاطب تھا اُس کے پاس شہر اور اُس کے پھائیکوں اور اُس دکھایا، جو بلور کی مانند شفاف تھا، جو خدا اور بُرہ کے کی فصیل کی پیمائش کرنے کے لئے سونے کی ایک جریب تخت سے نکل کر بہتا تھا۔ 2 یہ دریا اُس شہر کی شاہراہ تھی۔ 16 اور وہ شہر مریع شکل کی تھا یعنی اُس کا طول اور کے وسط میں بہتا تھا۔ اور اُس دریا کے دونوں طرف شہر عرض برابر تھا۔ اُس نے جریب سے شہر کی پیمائش کی تو وہ حیات تھے۔ اُس میں بارہ قسم کے پہل آئے تھے اور ہر مہینے

میں پہل دینا تھا اور اُس درخت کے پتوں سے دُنیا کی سب ملے گا اور وہ پہاٹکوں سے شہر میں داخل ہو سکیں گے۔ قوموں کو شفا ہوتی تھی۔ 3 وہاں کوئی بھی ملعون چیز پھر 15 لیکن کُتّه، جادوگ، زناکار، قاتل، بُت پرست اور جہوٹ کبھی نہ ہوگی۔ خُدا اور برہ کا تخت اُس شہر میں ہو گا اور بولنے والے اور جہوٹ کو پسند کرنے والے، یہ سب اُس کے خادِم اُس کی عبادت کریں گے۔ 4 اُور وہ اُس کا شہر سے باہر ہی رہ جائیں گے۔ 16 ”جُہے یسوع، نے اپنا چہرہ دیکھیں گے اور اُس کا نام اُن کی پیشانی پر لیکھا فرشتہ تمہارے پاس اس لئے بھیجا کہ وہ تمام جماعتوں میں ہو گا۔ 5 اُور وہاں پھر کبھی رات نہ ہوگی اور وہ چراغ ان باتوں کی تمہارے آگے گواہی دے کہ میں حضرت اور سورج کی روشنی کے محتاج نہ ہوں گے کیونکہ خُداوند داوید کی اصل اُور نسل اور صبح کا نورانی ستارہ ہوں۔“ خُدا خود انہیں روشن کرے گا اور وہ آبد تک بادشاہی 17 پاک رُوح اور دُلمن کہتی ہیں، ”آءٰ اور ہو سُنْتَ والا بھی کرتے رہیں گے۔ 6 اُس فرشتے نے مجھے سے کہا، ”آءٰ جو پیاسا ہو وہ آئے، اور جو پانے کی قیمت رکھتا کہا، ”یہ باتیں حق اور معتبر ہیں۔ اور خُداوند خُدا جو نبیوں ہے وہ آب حیات مُفت حاصل کر لے۔ 18 میں یوحنّا، اس کی رُوحون کو اپہارنے والا ہے، اپنے فرشتہ کو اس غرضِ کتاب کی نبوّت کی باتیں سُنْتے والے ہر شخص کو آگاہ کرتا سے بھیجا کہ وہ اپنے بندوں پر وہ باتیں ظاہر کرے چن ہوں کہ اگر کوئی اسِ کتاب میں کسی بات کا اضافہ کرے کا جلد پورا ہونا ضروری ہے۔“ 7 دیکھئے، میں جلد آنے تو خُدا اس میں لکھی ہوئی آفیں اس پر نازل کرے گا۔ والا ہوں! مبارک ہے وہ جو اسِ کتاب کی نبوّت کی باتوں 19 اور اگر کوئی اس نبوّت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ پر عمل کرتا ہے۔“ 8 میں وہی یوحنّا ہوں جس نے ان نکال دے تو خُدا اسِ کتاب میں مذکور شیرِ حیات اور شہر باتوں کو سُننا اور دیکھا، اور جب میں یہ باتیں سُن چکا اور مُقدس میں رہنے کا حق اُس سے چھین لے گا جس کا دیکھے جکا تو جس فرشتے نے مجھے یہ باتیں دکھائی، میں اُس بیان اسِ کتاب میں ہے۔ 20 جو ان سب باتوں کی تصدیق کے قدموں پر سجدہ میں گیرتا ہے۔ 9 لیکن اُس نے مجھے سے کرنے والے ہیں، فرمائے ہیں، ”بے شک میں جلد آنے کہا، ”خبردار، ایسا مت کر! میں بھی تیرا، اور تیرے بھائی والا ہوں۔“ آمین۔ آئے خُداوند یسوع، آئیے۔ 21 خُداوند یسوع نبیوں اور اسِ کتاب کی نبوّت کی باتوں پر عمل کرنے والوں کا فضل خُدا کے مُقدسین کے ساتھ ہوتا رہے۔ آمین۔

کا ہم خدمت ہوں۔ خُدا ہی کو سجدہ کر!“ 10 پھر اُس نے مجھے سے کہا، ”اسِ کتاب کی نبوّت کی باتوں کو پوشیدہ نہ رکھئے، کیونکہ وقت نزدیک ہے۔ 11 جو بُرائی کرتا ہے وہ بُرائی ہی کرتا جائے، اور جو نجیس ہے وہ نجیس ہی ہوتا جائے؛ جو راستباز ہے وہ راستبازی ہی کرتا جائے اور جو پاک ہے وہ پاک ہی ہوتا چلا جائے۔“ 12 ”خُداوند یسوع فرمائے ہیں، دیکھ! میں جلد آنے والا ہوں! اور ہر ایک کو اُس کے عمل کے مطابق دینے کے لئے اجر میرے پاس موجود ہے۔ 13 میں ہی الگا اور اُمیگا، اول اور آخر، ابتداء اور انتہا ہوں۔“ 14 ”مبارک ہیں وہ جنہوں نے اپنے لباس دھو لیے ہیں کیونکہ انہیں شیرِ حیات کے پہل کھانے کا حق

66 Verses

at AionianBible.org اردو

The Bible is a library of 66 books in the Protestant Canon written by 40 different men over a span of 1,500 years from 1435 BC to 65 AD with one consistent message. From the first page through the last, Jesus. Genesis promised our deliverer is coming, Jesus. Moses said our better prophet is coming, Jesus. Isaiah prophesied our Messiah will be a suffering servant, Jesus. John announced our Anointed One is here, Jesus. Jesus himself testified he is our Lord God, Yahweh. The gospels agree our conqueror of death has risen, Jesus. The Apostles witnessed our victor ascend to his throne in Heaven, Jesus. And Revelation promises Jesus' return for our final judgment. Are you ready? Read the Bible cover to cover at AionianBible.org and answer these questions. How did I get here? Why am I here? How do I determine right or wrong? How can I escape condemnation? What is my destiny? Begin with the primer verses below.

پدائش 8:9 تَبْخُدًا نَّفَوَ حَادًا أَوْرَانُ كَيْتُوں سَمَّى كِهَا 9:9 "آبِ مَيْنُ تُمْ سَمَّى أَوْرَ تَمَهَارَے بَعْدَ تَمَهَارَیِ شَلَ سَمَّى عَهْدَ كَرَتَا ہُونَ 10:9 آور اس کے علاوہ سَبَ جَانَدَارُوں سَمَّى جَوَ تَمَهَارَے سَاتَهُ ہیں، کَا پَرْنَدَے، کَا مُوْشِی اُور کَا سَبَ جَنَگَلِ جَانُورِ جَوَ تَمَهَارَے سَاتَهُ جَهَازَ سَمَّى باَهَرَ نَكَلَے يَعْنِي زَمَنِ پَرْ مَوْجُودُ هَرَ جَانَدَارَ سَمَّى عَهْدَ كَرَتَا ہُونَ 11:9 مَيْنُ تُمْ سَمَّى عَهْدَ كَرَتَا ہُونَ کَپَهْرَ كَبِيْجِیِ كَوْئِيِ جَانَدَارِ سِيلَابِیِ پَانِیِ سَمَّى هَلَاكَ نَهَ هَوْگَا اُورَنَهَ هَیَ زَمَنِ كَوْتَاهَ كَرَنَے کَلَیْ پَهْرَ كَبِيْجِیِ سِيلَابَ آئَے 12:9 اُورَ خَدُداً نَّفَرَ مِنَ الْمِيَاَيَا، اُورَ جَوَ عَهْدَ مَيْنُ اَپَنَیْ اُورَ تَمَهَارَے اُورَ هَرَ جَانَدَارَ کَ درَمِيَانَ بَانَدَهَا ہُونَ جَوَ تَمَهَارَے سَاتَهُ ہیں، اُورَ جَوَ عَهْدَ آتَے وَالِيِ لِپُشُونَ کَلَیْ ہے، اُسُ کَا نِشَانَ یَهَ 13:9 مَيْنُ نَبَدَلُونَ مَيْنُ اَپَنَیْ قَوْسِ فُزُحَ كَوْ قَائِمَ کَا ہے، اُورَ وَهَ مِيرَے اُورَ زَمَنِ کَ درَمِيَانَ عَهْدَ کَا نِشَانَ ہوَگَيَ۔

خُروج 13:14 تَبْ مُوسَى نَفَرَ لَوْگُوں سَمَّى كِهَا، "ذُرُوتَ اَهَمَّ سَمَّى كَامَ لَوَ اُورَ خَامُوشَيَ سَمَّى كَهَرَرَے رَهُوا! تُمْ اُسُ تَجَاجَتَ کَ كَامَ کَوَ دِيكَھُوَگَ، جَوَ يَاهِوَهَ آجَ تَمُهِيْنِ دِكَھَائِيْنَ کَ، اُورِ جِنِ مِصَرِيَوْنَ کَوْ تُمْ آجَ دِيكَھَرَے ہَوَ، اُنَہِنَ بَهْرَ كَبِيْجِیَ نَهَ دِيكَھُوَگَ۔ 14:14 يَاهِوَهَ تَمَهَارَیِ طَرَفَ سَمَّى جَنَگَ لَثِيْنَ کَ۔ بَسَ خَامُوشَ رَهُوا اُورَ إِنْتَظَارَ كَوَ۔"

آخَارِ 26:20 اُورَ تُمْ مِيرَے لَیْ پَاکَ بَنَے رَهَنَا كَيْونَكَ مَيْنُ جَوَ يَاهِوَهَ ہُونَ پَاکَ ہُونَ، اُورَ مَيْنُ نَتَمُهِيْنِ دِيَگَرِ قَوْمَوْنَ سَمَّى الَّگَ کَا ہے تَا كَ تُمْ مِيرَیِ خَاصَ قَوْمَ بَنَے رَهُوا۔

گَنْتَى 24:6 "يَاهِوَهَ تَمُهِيْنِ بَرَكَتَ دَيْنَ اُورَ تَمُهِيْنِ مَحْفُوظَ رَكَيْ؛ 25:6 يَاهِوَهَ اَپَنَا چَهَرَهَ تُجَهَهَ پَرَ جَلَوَهَ گَرَ فَرَمَائِيْنَ اُورَ تُجَهَهَ پَرَ مَهْرَبَانَ ہُونَ؛ 26:6 يَاهِوَهَ اَپَنَا چَهَرَهَ اُنَهَائِيْنَ اُورَ تَمَهَارَیِ طَرَفَ مَتَوَجَّهَ ہُونَ اُورَ تَمُهِيْنِ سَلامَتِيَ بَخَشِيْنَ۔"

إِسْتَنَا 18:18 مَيْنُ اُنَ کَلَيْ اُنَہِیَ کَ إِسْرَائِيلِيَ بَهَائِيُوْنَ مَيْنُ سَمَّى تَمَهَارَیِ مَانَدَ اِيْكَ بَنِي بَهَيَجِيُوْنَ گَا اُورَ مَيْنُ اَپَنَا كَلامَ اُسُ کَ مُنَهَ مَيْنَ ڈَالُونَ گَا۔ اُورَ جَوَ كَچَھِ مَيْنُ اُسَهَ حُكْمَ دُونَ گَا وَهِيَ سَبَ كَچَھِ اُنَ سَمَّى بَيَانَ کَرَے گَا۔ 19:18 جَوَ كَوْئِيِ مِيرَیِ بَاتَ جَسَسَ وَهَ مِيرَے نَامَ سَمَّى کَے گَا، نَهَ سُنْنَے گَا؛ تو مَيْنُ خُودَ اُنَ سَمَّى جِسَابَ لُونَ گَا۔

يَهُوشَعَ 7:1 "پَسَ زَوَرِ پَكْنُو اُورَ نَهَايَتِ دِلِيرَ هَوَ جَاؤَ اُورَ اُسُ سَارَے اَئِنَ بَرَ اِحْتِيَاطَ کَ سَاتَهُ عَمَلَ کَوَ جَوَ مِيرَے خَادِمَ مَوْسَهَ نَتَمُهِيْنِ دِيَا اُورَ اُسُ سَمَّى نَهَ تَوَدَاهَنَهَ هَاتَهَ مَرَنَا اُورَنَهَ بَائِيْنَ تَا كَ جَهَارَ كَبِيْجِیِنَ تُمْ جَاؤَ كَامِيَابَ هَوَ جَاؤَ۔ 8:1 يَهَ كَتابَ تَورَهَ تَمَهَارَے مُنَهَ سَمَّى کَبِيْجِیِ دُورَنَهَ هَوَنَهَ پَائِيَ۔ دَنَ اُورَ رَاتِ إِسَمِيَ پَرَ دَهِيَانَ دَيْتَهَ رَهَنَا تَا كَ جَوَ كَچَھِ اُسِ مَيْنِ لِكَھَائَ ہے اُسِ پَرَ

تُم احتیاط کے ساتھ عمل کر سکو۔ تب تمہارا اقبال بُنڈ ہو گا اور تم کامیاب ہو گے۔ 9:1 کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا؟ لہذا مضبوط ہو جاؤ اور حوصلہ رکھو۔ خوف نہ کرو اور ہمت نہ ہارو کیونکہ جہاں جہاں تم جاؤ گے، یا ہوہ تمہارے خدا تمہارے ساتھ رہیں گے۔

فُضہ 7:2 بھوشع کی زندگی بھر اور ان بُزرگوں کی خدمت کی جو یہوشع کے بعد بھی زندہ رہ اور ان سب بڑے بڑے کاموں سے واقف تھے جو یا ہوہ نے بنی اسرائیل کے لئے کئے تھے بنی اسرائیل یا ہوہ ہی کی عبادت کرتے رہے۔

رُوت 16:1 لیکن رُوت نے کہا: ”تم اصرار نہ کر کہ میں تجھے چھوڑ دوں یا تجھے سے بھاگ کر دور چل جاؤ۔ جہاں تم جاؤ گی میں بھی وہاں چلوں گی اور جہاں تم رہو گی میں بھی وہیں رہوں گی۔ تمہارے لوگ میرے لوگ ہوں گے اور تمہارا خُدا میرا خُدا ہو گا۔ 17:1 جہاں تم مر گی میں بھی وہیں مر دوں گی، اور وہیں دفن ہو جاؤ گی۔ اگر موت کے سوا کوئی اور چیز مجھے تجھے سے جُدا کرے تو یا ہوہ مجھے سے ایسا ہی بلکہ اس سے بھی زیادہ سختی سے پیش آئے۔“

1 شوایل 16:1 لیکن یا ہوہ نے شوایل سے کہا، ”اس کی ظاهری شکل و صورت اور اس کے دراز قد ہونے کا خیال نہ کر کیونکہ میں نے اس سے رد کر دیا ہے۔ اس لئے کہ یا ہوہ ان باتوں کو ایسے نہیں دیکھتے جیسے انسان دیکھتا ہے۔ انسان ظاهری شکل و صورت کو دیکھتا ہے لیکن یا ہوہ دل کو دیکھتے ہیں۔“

2 شوایل 22:7 ”آئے یا ہوہ قادر آپ واقعی کتنے عظیم ہیں! اور جیسا کہ ہم نے خُود آپنے کانون سے سننا ہے آپ کی مانند کوئی نہیں اور آپ کے سوا کوئی خُدا نہیں ہے۔

1 سلاطین 3:2 اور جس بات کا یا ہوہ تمہارے خُدا نے حکم دیا ہے اُس پر عمل کرو، ان کی راہوں پر چلو اور ان کے قوانین اور احکام، آئین اور طریقے کو بجا لاؤ، جیسا کہ موسیٰ کے آئین میں لکھا ہے۔ ایسا کرنے سے جو کچھ تم کرو اور جہاں کہیں تم جاؤ، وہاں تمہیں پُوری کامیابی حاصل ہو گی۔

2 سلاطین 19:22 کیونکہ تمہارا دل حلیم ہے، اور تم نے خُود کو یا ہوہ کے حضور حلیم کیا ہے، جب تم نے وہ بات سُنی جو میں نے اس مقام اور اس کے باشندوں کے متعلق کہا ہے کہ وہ لعنتی ٹھہریں گے اور تباہ کر دئیے جائیں گے، تو تم نے آپنے کپڑے پہاڑے اور تم نے میرے حضور ماتم کیا ہے۔ لہذا یہ یا ہوہ کا پیغام ہے کہ میں نے بھی تمہاری فریاد سن لی ہے۔

1 تواریخ 17:29 آئے میرے خُدا، میں یہ بھی جانتا ہوں کہ آپ دل کو جانچتے ہیں اور دیانتداری میں آپ کی خُوشندی ہے۔ میں نے یہ تمام چیزیں اپنی صدق دلی اور نیک نیت سے دی ہیں اور مجھے یہ دیکھ کر بڑی مسرت حاصل ہوئی ہے کہ آپ کے لوگ جو یہاں حاضر ہیں یہ سب کچھ اپنی خُوشی سے دے رہے ہیں۔

2 تواریخ 14:7 اگر میری قوم جو میرے نام سے جانی جاتی ہے، فروتن ہو کر دعا کرے اور میرے دیدار کی طالب ہو اور اپنی بُری روشنوں سے توبہ کرے، تو میں آسمان پر سے ان کی سُنوں گا اور ان کے گھاٹ مُعاف کر دوں گا اور ان کے مُلک کو پھر سے شفا بخششوں گا۔

عزا 10:7 اس لئے کہ عزرا نے اپنے آپ کو یا ہوہ کے آئین کے مطالعہ اور اُس پر عمل کرنے اور اُس کے قوانین اور آئینِ اسرائیل کو سکھانے کے لئے وقف کر رکھا تھا۔

نخیاہ 3:6 اس لئے میں نے اس جواب کے ساتھ ان کی طرف قاصد پہنچی: ”میں ایک بڑے منصوبہ پر کام میں مصروف ہوں اس لئے نہیں آسکتا۔ یہ کام چھوڑ کر تمہارے پاس میرے آنے سے کام کیوں بندھو؟“

ایستر 14:4 اگر تو آب بھی زبان بند رکھئے گی تو یہ ہو دیوں کو تو کسی اور طرف سے مدد اور نجات پہنچ جائے گی لیکن تو اپنے باپ کے گھر اسے سیت ہلاک ہو گی۔ کون جانتا ہے کہ تو ایسے مشکل وقت میں ہماری مدد کرنے کے لئے اس شاہی مرتبہ تک پہنچی ہے؟“

ایوب 25:19 میں جانتا ہوں کہ میرا نجاتِ دہنہ زندہ ہے، اور آخر کار وہ زمین پر کھڑا ہو گا۔

زیور 1:23 داوید کا زیور۔ یا ہوہ میرا چوپان ہیں، مجھے کوئی کمی نہ ہو گی۔ 2:23 وہ مجھے سبز و شاداب چراگاہوں میں بیٹھائے ہیں، وہ مجھے سکون بخش چشمتوں کے پاس لے جائے ہیں، 3:23 اور میری جان کو بحال کرنے ہیں۔ وہ اپنے نام کی خاطر صداقت کی راہوں پر میری رہنمائی کرتے ہیں۔ 4:23 خواہ میں موت کی تاریک وادی میں سے ہو کر گروں، تو بھی میں کسی بُلا سے نہ خوف کھاؤں گا، کیونکہ آپ میرے ساتھ ہیں، آپ کا عصا اور آپ کی چھڑی، مجھے تسلی بخشتی ہیں۔ 5:23 آپ میرے دشمنوں کے روپوں میرے لئے دستِ خوان بچھائے ہیں۔ آپ نے میرے سر پر تیل ملا ہے، میرا پالا لبریز ہوتا ہے۔ 6:23 یقیناً نیکی اور شفقت و محبت عمر بھر میرے ساتھ ساتھ رہیں گی، اور میں ہمیشہ یا ہوہ کے گھر میں، سکونت کروں گا۔

امثال 5:3 اپنے پورے دل سے یا ہوہ پر توکل رکھو، اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کرو؛ 6:3 اپنی سب روشنوں میں یا ہوہ کو یاد رکھو، اور وہ تمہاری راہیں ہموار کرن گے۔

واعظ 10:3 میں نے اُس بھاری بوجہ کو بغور احتیاط سے تفتیش کی ہے جسے خُدا نے بنی آدم کے کندھوں پر رکھا ہے۔ 11:3 خُدا نے ہر ایک چیز کو اپنے وقت کے لئے خوبصورت بنایا ہے۔ اور اُس نے انسان کے دل میں ابدیت بھی ڈالی ہے۔ گو انسان خُدا کے کاموں کو جو اُس نے شروع سے لے کر آخر تک کیا ہے اُسے کبھی سمجھنے نہیں سکتا ہے۔

غزل الغلات 4:2 میرے محبوب کو مجھے ضیافت گاہ میں لے جانے دو، اور اُس کا پرچم مجھے پر محبت کا پرچم ہو۔

یشیاہ 6:9 کیونکہ ہمارے لئے ایک ولد پدا ہوا ہے، ہمیں ایک بیٹا بخشا گا، اور سلطنت اُس کے کندھوں پر ہو گی۔ اور وہ عجیبِ مشیر، قادرِ خُدا، ابدیت کا باب اور سلامتی کا شہزادہ کہلائے گا۔ 7:9 اُس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی انتہا ہو گی۔ وہ داوید کے تخت اور اُس کی ملکت پر اس وقت سے لے کر ابد تک حکومت کریں گے۔ اور اُسے عدل اور راستی کے ساتھ قائم کر کے برقرار رکھیں گا۔ قادرِ مطلق یا ہوہ کی غوری اُسے آنجماد دے گے۔

یرمیاہ 4:1 تَب یا ہوہ کا یہ کلام مجھے پر نازل ہوا، 5:1 ”اس سے پیشتر کہ میں نے تمہیں رحم میں خلق کیا، میں تمہیں جانتا تھا، اور اس سے قبل کہ مُ پدا ہو، میں نے تمہیں مخصوص کیا، اور تمہیں قوموں کے لئے نبی منتخب کیا۔“ 6:1 تَب یہ سن کر میں نے فرمایا، ”افسوس، یا ہوہ قادر، دیکھیں، مجھے تو بولنا بھی نہیں آتا، کیونکہ میں تو مخصوص ایک بچہ ہوں۔“ 7:1 لیکن

یاہوہ نے مجھ سے فرمایا، ”یہ نہ کہو، میں تو محض ایک بچہ ہوں۔“ کیونکہ جس کسی کے پاس میں تمہیں بھیجنوں گا وہاں تمہیں جانا ہو گا اور جو حکم تمہیں دوں گا وہ تمہیں بیان کرنا ہو گا۔ 8:1 تمُ ان لوگوں سے خوف نہ کھاؤ کیونکہ میں تمہارے ساتھ ہوں اور میں تمہیں محفوظ رکھوں گا، ”یہ یاہوہ کا کلام ہے۔ 9:1 تب یاہوہ نے اپنا ہاتھ بٹھا کر میرا منہ چھوڑا اور مجھ سے فرمایا، ”اب میں نے اپنا کلام تمہارے مੁنہ میں ڈال دیا ہے۔ 10:1 دیکھو، آج کے دن میں نے مجھے قوموں اور سلطنتوں پر مُقرر کا ہے تاکہ تو انہیں جڑ سے اکھاڑ دے یا ڈھا دے، تباہ کرے یا نیست و نابود کرے تعمیر کرے یا نیا اُگائے۔“

نوح 21:3 پھر بھی میں یہ باتیں سوچتا ہوں اور آپنی اُمید کو زندہ رکھتا ہوں۔ 22:3 یاہوہ کی لافانی محبت کے باعث ہم فنا نہیں ہوئے، کیونکہ اُس کی رحمت لازوال ہے۔ 23:3 ہر صبح وہ نئی ہوتی رہتی ہے؛ کیونکہ آپ کی وفاداری عظیم ہے۔

حرق ایل 26:36 میں تمہیں نیا دل بخشوں گا اور تمہارے اندر نئی رُوح ڈال دوں گا۔ میں تمہارا سنگین دل نکال کر تمہیں گوشین دل عطا کروں گا۔ 27:36 اور میں آپنی رُوح تمہارے باطن میں ڈال دوں گا اور تمہیں اپنے آئین پر عمل کرنے کی تلقین کروں گا اور آپنی شریعت پر پابند رہنے کے لیے آمادہ کروں گا۔

دانی ایل 16:3 شدرک، میشک اور عبدنگو نے بادشاہ سے عرض کی، ”اے نبوکدنضر، اس معاملہ میں ہم آپ کو کوئی جواب دینا ضروری نہیں سمجھتے۔ 17:3 دیکھو ہمارا خدا جس کی ہم عبادت کرتے ہیں، ہم کو آگ کی جلنی بھی سے چھوڑانے کی قدرت رکھتے ہیں، اور اے بادشاہ وہی ہمیں آپ کے ہاتھ سے چھوڑائیں گے۔ 18:3 اور اگر وہ نہ بھی بجائے تو بھی اے بادشاہ ہم آپ کو بتا دیتے ہیں کہ ہم آپ کے معبودوں کی عبادت نہیں کریں گے، نہ اُس مُورت کو سجدہ کریں گے جسے آپ نے نصب کیا ہے۔“

ہوشیغ 6:6 کیونکہ میں قربانی سے زیادہ رحم دلی کو پسند کرتا ہوں، اور سوختنی نذرتوں سے بڑھ کر خُدا شناسی چاہتا ہوں۔

یویل 28:2 اور اس کے بعد، میں تمام لوگوں پر آپنا رُوح نازل کروں گا۔ تمہارے بیٹھ اور بیشان نیوٹ کریں گی، تمہارے بُزگ خواب دیکھیں گے، اور تمہارے نوجوان روپیا دیکھیں گے۔ 29:2 اُنِ دنوں میں، میں اپنے خادم اور خادِ موب ہر بھی، آپنا رُوح نازل کروں گا۔ 30:2 میں اُپر آسمان میں آور نیچے زمین پر معجزے دکھاؤں گا، یعنی خُون، اور آگ اور گلزارہ دُھوان۔ 31:2 اس سے پہلے کہ یاہوہ کا خوفناک روز عظیم آئے، آفتاب تاریک ہو اور ماہتاب خُون کی طرح سُرخ ہو جائے گا۔ 32:2 اور جو کوئی یاہوہ کا نام لے کر پُکارے گا نجات پائے گا، کیونکہ یاہوہ کے قول کے مطابق کوہ صہیون پر اور یروشالم میں جِن باقی بجے لوگوں کو یاہوہ بلائیں گے وہ نجات پائیں گے۔

عاموس 24:5 بلکہ إنصاف کو دریا کی مانند، اور صداقت کو کبھی نہ سوکھنے والے چشمے کی مانند جاری رکھو!

عبدیاہ 15:1 کیونکہ سب قوموں کے واسطے، یاہوہ کا مُقرر دن نزدیک ہے، جیسا تُم نے کیا ہے ویسا ہی تمہارے ساتھ بھی کیا جائے گا، تمہارا کیا ہوا تمہارے ہی سر پر آئے گا۔

یوں اہ 6:2 میں پہاڑوں کی گھرائی تک ڈوب گا تھا؛ زمین کے راستے ہمیشہ کے لئے مجھے پر بندھو گئے تھے۔ لیکن آپ نے آئے یا ہو، میرے خُدا، میری جان کو پاتال سے باہر نکلا۔“ 7:2 جب میری زندگی ختم ہو رہی تھی، تب آئے یا ہو، میں نے آپ کو یاد کیا، اور میری دعا آپ کے بیت المقدس میں آپ کے حضور میں پہنچی۔ 8:2 جو لوگ جھوٹے معبودوں سے لیٹھ رہتے ہیں وہ خود کو خُدا کی شفقت سے محروم رکھتے ہیں۔ 9:2 لیکن میں تیری شُکرگاری کا نغمہ کاتے ہوئے، آپ کے لئے قربانی گذرانوں گا۔ میں نے جو ملت مانگی ہے اُسے پُورا کروں گا۔ میں گواہی دیتا ہوں، نجات یا ہو کی طرف سے آتی ہے۔

میکاہ 8:6 آئے انسان، انہوں نے تجھے دکھا دیا کہ نیکی کا چیز ہے، اور یا ہو تجھے سے کا چاہتے ہیں؟ یہ کہ تو انصاف اور رحمتی کو عزیز رکھے، اور آپنے خُدا کے سامنے فروختی سے چلے۔

ناہوم 2:1 یا ہو غیور ہیں اور انتقام لئے والے خُدا ہیں، یا ہو انتقام لئے ہیں اور غضب سے معمور ہیں۔ یا ہو آپنے مخالفوں سے انتقام لئے ہیں اور آپنے دشمنوں کے خلاف آپنے قہر کو نازل کرتے ہیں۔ 3:1 یا ہو قہر کرنے میں دھمپی اور قوت میں غنی ہیں، یا ہو مجرم کو بے سزا نہ چھوڑتے گے۔ اُن کی راہ بگولہ اور گردباد میں سے ہو کر گزرتی ہے اور بادل اُن کے پاؤں کی گرد ہیں۔

حُبُقَ 17:3 اگچہ آنجبر کا درخت نہ پھوٹے اور تاک میں انگور نہ لگیں، زیتون پھل نہ دے اور کھیتوں میں پڈاوار نہ ہو، اور بھیر خانوں میں بھیڑیں نہ ہوں اور مویشی خانے میں مویشی نہ ہوں۔ 18:3 پھر بھی میں یا ہو میں مسرور رہوں گا، میں آپنے منچی خُدا سے خوش ہوں گا۔ 19:3 یا ہو قادر میری قوت ہے؛ وہ میرے پاؤں کو ہرنی کے پاؤں جیسے بناتا ہے، وہ مجھے اونچی بُندیوں پر چڑھنے کے قابل بناتا ہے۔ موسیقی هدایت کار کے لئے، تاردار سازوں پر۔

صفنیاہ 17:3 یا ہو تیرا خُدا تیرے ساتھ ہے، وہ عظیم قوی یا ہو تجھے بچائیں گے۔ وہ تیرے سب سے خوشی منائیں گے، اپنی محبت میں وہ تمہیں پھر کبھی نہیں جھیڑکیں گے، وہ گائیں گے اور آپ کے لئے خوشی منائیں گے۔

حُکَیٰ 4:1 ”کا تمہارے لئے خود پکی چھت گھروں میں رہنے کا یہ وقت ہے، جب کہ بیت المقدس ویران پڑا ہے؟“ 5:1 آپ قادر مطلق یا ہو یوں فرماتے ہیں: ”تم اپنی روشن پر غور کرو۔“ 6:1 تم نے بہت سا بوبیا پر تھوڑا کالتا۔ تم کہانے ہو پر آسودہ نہیں ہوتے۔ تم بتتے ہو پر پاس نہیں بجھتی۔ تم کپڑے بتتے ہو پر گم نہیں ہوتے۔ تم اپنی کائی ہوئی مزدوری سوراخ دار تھیلی میں رکھتے ہو۔“ 7:1 قادر مطلق یا ہو فرماتے ہیں: ”اپنی روشن پر غور کرو۔“

زکریاہ 10:12 اور میں داوید کے گھرائے اور یو شلیم کے باشندوں پر فضل اور مناجات کی رُوح نازل کروں گا، وہ اُس پر جسے انہوں نے چھید ڈالا نظر کریں گے اور اُس کے لئے ایسا ماتم کریں گے جیسے کوئی آپنے اکلوتے ہیں کے لئے کرتا ہے۔ اور اس کے لیے اس طرح غمگین ہوں گے جیسے کوئی آپنے پھلوٹھے کے لیے غمگین ہوتا ہے۔

ملائک 2:4 لیکن تم جو میرے نام کی تعظیم کرتے ہو، تمہارے لئے آنقا ب صداقت اس قدر طلوع ہو گا کہ اُس کی کنوں میں شفا ہو گی اور تم خوشی سے گائے کے فربہ بچہوں کی مانند کُدو اور پہاندو گے۔ 3:4 تب اُس دِن تم بدکاروں کو اس قدر پُکل دو گے، گویا وہ تمہارے پاؤں کے تلووں کی راکھے ہوں۔ جس دِن میں عمل کروں گا، یہ قادر مطلق یا ہو کا فرمان ہے۔

متن 18:28 چنانچہ بسوع نے ان کے پاس آکر ان سے فرمایا، "آسمان اور زمین کا پورا اختیار مجھے دیا گا ہے۔ 19:28 اس لئے تم جاؤ اور تمام قوموں کو شاگرد بناؤ اور انہیں باپ، یعنی اور پاک روح کے نام سے پاک غسل دو، 20:28 اور انہیں ان سبھی باتوں پر عمل کرنے کی تعلیم دو جن کامیں نے تمہیں حکم دیا ہے۔ اور دیکھو! بے شک میں دنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔" (aiōn g165)

مرقس 14:1 حضرت یوحنا کو قید کئے جانے کے بعد، بسوع صوبہ گلیل میں آئے، اور خدا کی خوشخبری سنانے لگے۔ 15:1 اور آپ نے فرمایا، وقت آپنچا ہے، اور "خدا کی بادشاہی تزدیک آگئی ہے۔ توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاو۔" 16:1 صوبہ گلیل کی جمیل کے کارے جانے ہوئے، بسوع نے شمعون اور ان کے بھائی اندریاس کو دیکھا یہ دونوں اُس وقت جمیل میں جال ڈال رہے تھے، کیونکہ ان کا پیشہ ہی مچھلی پکڑنا تھا۔ 17: بسوع نے ان سے فرمایا، "میرے، مجھے چلے آؤ، تو میں تمہیں آدم گیر بناوں گا۔" 18:1 وہ اُسی وقت اپنے جال چھوڑ کر آپ کے ہمنوا ہو کر مجھے ہو لیے۔

لوقا 18:4 "خداوند کا روح مجھے پر ہے، اُس نے مجھے مسح کیا ہے تاکہ میں غریبوں کو خوشخبری سناؤں۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے تاکہ میں قیدیوں کے لئے رہائی اور انہوں کو بینائی کی خبر دوں، چلے ہوؤں کو آزادی بخشوون۔

یوحنا 16:3 کیونکہ خدا نے دنیا سے اس قدر محبت کی کہ اپنا اکوتا بینا بخش دیا تاکہ جو کوئی یہ پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ابدي زندگی پائے۔ (aiōnios g166) 17:3 کیونکہ خدا نے یہ کو دنیا میں اس لئے نہیں بھیجا کہ دنیا کو سزا کا حکم سنائے بلکہ اس لئے کہ دنیا کو یہ کے وسیلے سے نجات بخشے۔

اعمال 7:1 بسوع المیسح نے ان سے فرمایا، "جن وقوں یا میعادوں کو مفتر کرنے کا اختیار صرف آسمانی باپ کو ہے انہیں جانتا تمہارا کام نہیں۔ 8:1 لیکن جب پاک روح تم پر نازل ہو گا تو تم قوت پاؤ گے، اور تم یروشلم، اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔"

رومیوں 32:11 اس لئے کہ خدا نے سب کو نافرمانی میں گرفتار ہونے دیا تاکہ وہ سب پر رحم فرمائے۔ (eleēsē g1653) 33:11 واہ! خدا کی نعمت، خدا کی حکمت اور اُس کا علم بے حد گھرا ہے! اُس کے فیصلے مجھے سے کس قدر باہر ہیں، اور اُس کی راہیں بے نشان ہیں! 34:11 "کس نے خداوند کی عقل کو سمجھا؟ یا کون اُس کا مشیر ہو؟" 35:11 "کون ہے جس نے خدا کو کچھ دیا، کہ جس کا بدله اُس سے دیا جائے؟" 36:11 کیونکہ سب چیزیں خدا ہی کی طرف سے ہیں، اور خدا کے وسیلے سے ہیں اور خدا ہی کے لئے ہیں۔ خدا کی تحریک ہمیشہ تک ہوتی رہے! آمن۔ (aiōn g165)

1 گرتھیوں 9:6 کا کام نہیں جانتے کہ بدکار خدا کی بادشاہی کے وارث نہ ہوں گے؟ دھوکے میں نہ رو! نہ حرام کارنہ بُت پرست، نہ زناکار، نہ لوٹے باز 10:6 نہ چور، نہ لاچی، نہ شرابی، نہ گالی بکھنے والے، نہ ظالم خدا کی بادشاہی کے وارث ہوں گے۔ 11:6 تم میں بعض ایسے ہی تھے مگر تم خداوند بسوع المیسح کے نام اور ہمارے خدا کے پاک روح سے دھل گئے، پاک ہو گئے اور راستباز تمہارے گئے۔

2 گرتھیوں 17:5 اس لئے، اگر کوئی المیسح میں ہے، تو وہ نئی مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جانی رہیں۔ دیکھو! اب وہ نئی ہو گئیں! 18:5 یہ سب خدا کی طرف سے ہے، جس نے المیسح کے ذریعہ ہمارے ساتھ صلح کر لی اور صلح کرنے کی

خدمت ہمارے سپرد کر دی: 19:5 مطلب یہ ہے کہ خُدا نے المسيح کے ذریعہ دُنیا والوں سے صلح کر لی، اور انہیں ان کی سرکشیوں کا ذمہ دار نہیں تھہرا یا۔ المسيح نے صلح کا یہ پیغام ہمارے سپرد کر دیا۔ 20:5 اس لیے ہم المسيح کے الیچی ہیں، گویا خُدا ہمارے ذریعہ لوگوں سے مخاطب ہوتا ہے۔ لہذا ہم المسيح کی طرف سے إلتاس کرتے ہیں: خُدا سے صلح کر لو۔ 21:5 خُدا نے المسيح کو جو گاہ سے واقف نہ تھا، ہمارے واسطے گاہ تھہرا یا تاکہ ہم المسيح میں خُدا کے راستباز ہو جائیں۔

گلیوں 6:1 مجھے تعجب ہے کہ تم کسی اور خُوشخبری کی طرف مائل ہو رہے ہو اور جس نے تمہیں خُداوند المسيح کے فضل سے بلا یا تھا، تم اتنی جلدی اُس سے منہ موڑ رہے ہو۔ 7:1 کوئی دُسری خُوشخبری ہے ہی نہیں۔ ہاں، کچھ لوگ ہیں جو خُداوند المسيح کی خُوشخبری کو توڑ مرورد کر پیش کرتے ہیں اور تمہیں الجھن میں ڈالے ہوئے ہیں۔

إفیسیوں 1:2 تمہاری سرکشی اور گاہوں کی وجہ سے تمہارا حال مُردوں کا ساتھا، 2:2 تم ان میں پہنس کر اس دُنیا کی روشن پر چلتے تھے اور ہوا کی عملداری کے حاکم، شیطان کی پیروی کرتے تھے جس کی رُوح آب تک خُدا کے نافرمان لوگوں میں تاثیر کرتی ہے۔ (aiōn g165) 3:2 کبھی ہم بھی ان میں شامل تھے، اور نَفَّاسِی خواہشوں میں زندگی گزارتے تھے اور دل و دماغ کی ہر روشن کو پُورا کرنے میں لگے رہتے تھے۔ اور طبعی طور پر دُسوںے انسانوں کی طرح خُدا کے غضب کے ماخت تھے۔ 4:2 لیکن خُدا ہم سے بہت ہی محبت کرنے والا، اور رحم کرنے میں غنی ہے، 5:2 جب کہ ہم آجھ سرکشیوں کے باعث مُردد تھے، خُدا نے ہمیں المسيح کے ساتھ زندہ کا۔ تمہیں خُدا کے فضل سے ہی نجات ملی ہے۔ 6:2 خُدا نے ہمیں المسيح کے ساتھ زندہ کا اور آسمانی مقاموں پر المسيح یسوع کے ساتھ شہایا، 7:2 تاکہ آنے والے زمانوں میں آپنے اُس بے حد فضل کو ظاہر کرے، جو خُدا نے آپنی مہربانی سے المسيح یسوع کے ذریعہ ہم پر کا تھا۔ (aiōn g165) 8:2 کیونکہ تمہیں ایمان کے وسیلہ سے خُدا کے فضل ہی سے نجات ملی ہے، اور یہ تمہاری کوشش کا نتیجہ نہیں، بلکہ خُدا کی بخشش ہے۔ 9:2 اور نہ ہی یہ تمہارے اعمال کا اجر ہے کہ کوئی شفر کر سکے۔ 10:2 کیونکہ ہم خُدا کی کاریگری ہیں اور ہمیں المسيح یسوع میں نیک کام کرنے کے لئے پیدا کیا گا ہے، جنہیں خُدا نے پہلے ہی سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کر رکھا تھا۔

فَلَيْبُوں 7:3 لیکن جو کچھ میرے لیے نفع کا باعث تھا، میں نے اُسے المسيح کی خاطر نُقصان سمجھا لیا ہے۔ 8:3 بلکہ میں اپنے خُداوند المسيح یسوع کی پہچان کو آپنی بڑی خُوبی سمجھتا ہوں، جن کی خاطر میں نے دُسری تمام چیزوں کا نُقصان اٹھایا۔ اور ان چیزوں کو کوڑا سمجھتا ہوں، تاکہ المسيح کو حاصل کر لوں 9:3 اور المسيح میں پایا جاؤں، لیکن آپنی شریعت والی راستبازی کے ساتھ نہیں، بلکہ اُس راستبازی کے ساتھ جو المسيح پر ایمان لانے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ راستبازی خُدا کی طرف سے ہے اور ایمان کی بُنیاد پر مبنی ہے۔

کُلُّسیوں 15:1 این خُدا پوشیدہ خُدا کی صورت اور تمام مخلوقات میں پہلوتھے ہیں۔ 16:1 کیونکہ المسيح کے وسیلہ سے سب کچھ خلق کیا گیا: چاہے وہ چیزیں آسمان کی ہوں یا زمین کی، مُردار ہوں یا پوشیدہ، شاہی تخت ہوں یا ان کی قُوٰتیں، حُکمران ہوں یا تمام صاحبِ اختیار، سب چیزیں المسيح کے ذریعہ اور ان ہی کے خاطر پیدا ہوئی ہیں۔ 17:1 وہ سب چیزوں سے پہلے ہیں اور المسيح میں ہی سب چیزیں قائم ہیں۔ 18:1 اور وہی بدَن یعنی جماعت کا سر ہیں اور وہی پہلے مُردوں میں سے جی اُنھیں والوں میں پہلوتھے ہیں تاکہ سب چیزوں میں پہلا درجہ اُن ہی کا ہو۔ 19:1 کیونکہ خُدا کو یہ

پسند آیا کہ خُدا کی ساری معموری المیسح میں سکونت کرے، 20:1 اور المیسح کے صلیب پر بھائے گئے خُون کے وسیلے سے، سب چیزوں کا چاہے وہ آسمان کی ہوں، یا زمین کی، اپنے ساتھ صلح کر لے۔

1 تہسِلَنیکیوں 1:4 غرض، اے بھائیوں اور ہننو! ہم تم سے درخواست کرتے ہیں اور خُداوند یسوع میں تمہاری حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ جس طرح تم نے ہم سے خُدا کو خوش کرنے کی لئے مناسب چال چلتا سیکھا ہے، اور تم ویسی ہی زندگی گزار بھی رہے ہو۔ اور آب اسی طرح اور ترقی کرنے جاؤ۔ 2:4 کیونکہ تم جانتے ہو کہ ہم نے خُداوند یسوع کی طرف سے تمہیں کون کون سے حُکم پہنچائے۔ 3:4 چنانچہ خُدا کی مرضی یہ ہے کہ تم پاک بنو یعنی جنسی بدنفعی سے بھے رہو۔ 4:4 اور تم میں سے ہر ایک اپنے جسم کو پاکیزہ اور باعزت طریقے سے قابو کرنا سیکھے۔ 5:4 اور یہ کام شہوت پرستی سے نہیں اور نہ غیرہ ہو دیوں کی طرح جو خُدا کو نہیں جانتی ہے۔

2 تہسِلَنیکیوں 6:3 اے بھائیوں اور ہننو! ہم اپنے خُداوند یسوع المیسح کے نام میں تمہیں حُکم دیتے ہیں کہ ہر اُس مُومِن سے دور رہو جو کام سے جی چرتا ہے، اور اُس تعلیم کے مطابق نہیں چلتا جو ہم نے دی ہے۔ 7:3 تم آپ جانتے ہو کہ تمہیں کس طرح ہماری مانند چلتا چاہئے۔ کیونکہ جب ہم تمہارے ساتھ تھے تو کامل نہیں تھے، 8:3 ہم کسی کی مفت کی روٹی نہیں کھاتے تھے۔ بلکہ، راتِ دن خنت مشتت کرتے تھے، تاکہ ہم تم میں سے کسی پر بوجھے نہ بنیں۔ 9:3 اس لئے نہیں کہ ہمارا تم پر کوئی حق نہ تھا، بلکہ اس لئے کہ ایسا نمونہ بنو جس پر تم چل سکو۔ 10:3 اور جب ہم تمہارے پاس تھے تب بھی ہمارا ہی حُکم تھا: ”جو آدمی کام نہیں کرے گا وہ کہانے سے بھی محروم رہے گا۔“

1 تہمیس 1:2 سب سے پہلے میں یہ انتجا کرتا ہوں کہ خُدا کے حُضور میں درخواستیں، دعائیں، سفارشیں اور شُکرگزاریاں سب کے لئے کی جائیں۔ 2:2 بادشاہوں اور سب صاحبِ اختیاروں کے لئے بھی اس غرض سے کہ ہم کال دینداری اور پاکیزگی سے امن اور سلامتی کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں۔ 3:2 یہ بات ہمارے منجی خُدا کے تزدیک خوب اور پسندیدہ ہے، 4:2 خُدا چاہتا ہے کہ سارے انسان نجات پائیں اور سچائی کی پہچان تک پہنچیں۔ 5:2 کیونکہ ایک ہی خُدا ہے اور خُدا اور انسانوں کے بیچ میں صرف ایک ہی درمیانی ہے یعنی المیسح یسوع جو انسان ہیں،

2 تہمیس 8:2 یسوع المیسح کو یاد رکھے جو مردوں میں سے جی انہیں، جو حضرت داوید کی نسل سے ہیں۔ میں اسی خُوشخبری کی منادی کرتا ہوں، 9:2 اسی خُوشخبری کے لئے میں مجوم کی طرح دُکھ اُنہاتا اور زنجیروں سے جکڑا ہوا ہوں۔ لیکن خُدا کا کلام قید نہیں ہے۔ 10:2 چنانچہ میں خُدا کے منتخب لوگوں کی خاطر، سب کچھ برداشت کرتا ہوں تاکہ وہ بھی اُس نجات کو جو المیسح یسوع کے ذریعہ ملے ہے ابدی جلال کے ساتھ حاصل کریں۔ (aiōnios g166)

طُطُس 11:2 کیونکہ خُدا کا وہ فضل جو سارے انسانوں کی نجات کا باعث ہے، ظاهر ہو چکا۔ 12:2 وہ فضل ہیں ترییت دیتا ہے کہ ہم بے دینی اور دُنیوی خواہشوں کو چھوڑ کر اس دُنیا میں پر ہیزگاری، صداقت اور دینداری کے ساتھ زندگی گزاریں، اور اُس مبارک امید یعنی اپنے عظیم خُدا اور منجی یسوع المیسح کے جلال کے ظاهر ہونے کے منتظر رہیں، 14:2 جنہوں نے اپنے آپ کو ہماری خاطرِ قربان کر دیا تاکہ ہمارا فدیہ ہو کر ہمیں ہر طرح کی بے دینی سے چھڑا لیں اور ہمیں پاک کر کے اپنی خاصِ ملکیت کے لئے ایک ایسی اُمت بنا لیں جو نیک کام کرنے میں سرگرم ہو۔

فِيلِيون 3:1 ہمارے خُدا بَپ اور خُداوندِ سَوْعَ المَسِيح کی طرف سے تُمَهِّنِ فضل اور اطمینان حاصل ہوتا رہے۔ 4:1 اپنی دعاوں میں تُمَهِّنِ یاد کرنے ہوئے میں ہمیشہ اپنے خُدا کا شُکر آدا کرتا ہوں، 5:1 کیونکہ میں سُنتا ہوں کہ تم خُدا کے سب مُقدَّسین سے محبت رکھتے ہو اور تمہارا ایمان خُداوندِ سَوْعَ پر ہے۔ 6:1 میری دعا ہے کہ کاش ایمان میں ہمارے ساتھ تمہاری شراکتِ المسيح کی خاطر ہماری طرف سے تقسیم کی جانے والی ہر آچھی چیز کے بارے میں تمہاری سمجھے کو گہرا اور مؤثر کرے۔ 7:1 اے بھائی! مجھے تیری محبت سے بہت خوشی اور سلیٰ ہوئی ہے کیونکہ تو نے مُقدَّسین کے دلوں کو تازہ کیا ہے۔

عِبرانیوں 1:1 گُورے زمانہ میں خُدا نے ہمارے آباؤ اجداد سے کئی موقوعوں پر اور مختلف طریقوں سے نبیوں کی معرفت کلام کیا۔ 2:1 لیکن ان آخری دنوں میں خُدا نے ہم سے اپنے بنے کی معرفت کلام کیا، جسے اُس نے سب چیزوں کا وارث مُقرّر کیا اور جس کے وسیلے سے اُس نے کائنات کو بھی خالق کیا۔ 3:1 یعنی خُدا کے جلال کا عکس اور اُس کی ذات کا عین نقش ہے، اور اپنے قدرتی کلام سے پوری کائنات کو سنبھالتا ہے۔ اور وہ گاہوں سے پاک کرنے کے بعد، عالم بالا پر جا کر خُدا کے داہنی طرف تخت نشین ہوئے۔

یعقوب 16:1 اے میرے پارے بھائیوں اور بہنوں! فریب مت کھاؤ۔ 17:1 ہر آچھی نعمت اور کامل تحفہ آسمان سے اور نُوروں کے بَپ کی طرف سے ہی نازل ہوتا ہے۔ وہ سایہ کی طرح گھشتا یا ٹھنڈا نہیں بلکہ لا تبدیل ہے۔ 18:1 اُس نے اپنی مرضی سے ہمیں کلام حق کے وسیلے سے پدا کیا تاکہ اُس کی مخلوقات میں سے ہم گویا چہلے پہل ہوں۔

1 پطرس 18:3 اس لیےِ المسيح بھی گاہوں کے لیے ایک ہی بار قربان ہوا، یعنی ایک راستباز نے ناراستوں کے لیے دُکھ اٹھایا تاکہ تُمَهِّنِ خُدا کے پاس پہنچا۔ وہ جسم کے اعتبار سے تو مارا گا لیکن رُوح کے ذریعہ سے زندہ کا گا۔

2 پطرس 3:1 خُدا کی الٰہی قدرت نے ہمیں وہ سب کچھ عطا کیا ہے جو خُدا پرست زندگی کے لیے ضروری ہے، اور ہمیں یہ سب کچھ اُن کی پہچان کے وسیلے سے بنشا گا ہے، جس نے ہمیں اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعہ بلا یا ہے۔ 4:1 انہیں کے ذریعہ خُدا نے ہم سے عظیم اور بیش قیمتی وعدے کئے ہیں تاکہ تم دُنیا کی بُری خواہشات سے پیدا ہونے والی خرابی سے آزاد ہو کر ذاتِ الٰہی میں شریک ہو سکو۔

1 یوحنًا 1:2 میرے عزیز بچوں! میں تُمَهِّنِ یہ باتیں اس لیے لکھتا ہوں تاکہ تم گاہ نہ کرو۔ لیکن اگر کوئی گاہ کرے تو خُدا بَپ کے پاس ہمارا ایک وکل مُوجود ہے یعنی راستبازِ سَوْعَ المسيح 2:2 اور وہی ہمارے گاہوں کا کفارہ ہے اور نہ صرف ہمارے ہی گاہوں کا بلکہ ساری دُنیا کے گاہوں کا بھی کفارہ ہے۔

2 یوحنًا 7:1 کیونکہ بہت سے ایسے گمراہ کرنے والے دُنیا میں نکل چکے ہیں جو یہ نہیں مانتے ہیں کہ سَوْعَ المسيح جسم ہو کر آئے ہیں، ایسا ہر شخص گمراہ کرنے والا اور مخالفِ المسيح یعنی دجال ہے۔

3 یوحنًا 4:1 میرے لئے اس سے بڑھ کر اور کوئی خُوشی نہیں کہ میں یہ سُنوں کہ میرے بچے حق پر چل رہے ہیں۔

یہوداہ 3:1 عزیز دوستوں! جب میں تُمَهِّنِ اُس نجات کے بارے میں لکھنے کا بے حد مُشتاق تھا جس میں ہم سب شامل ہیں تو میں نہ تُمَهِّنِ یہ نصیحت لکھنا ضروری سمجھتا تاکہ تم اُس ایمان کے لیے پوری جدوجہد کو جو خُدا کے مُقدَّسین کو ایک ہی بار ہمیشہ کے لیے سونپا گا ہے۔ 4:1 کیونکہ بعض لوگ چوری چھپے تمہارے درمیان بھی گھس آئے ہیں

جن کی سزا کا بیان قدیم زمانہ سے ہی کتاب مقدس میں درج کر دیا گیا تھا۔ یہ لوگ بے دین ہیں اور ہمارے خدا کے فضل کو آپنی شہوت پرستی سے بدل ڈالتے ہیں اور ہمارے واحد، خود مختار آقا یعنی خداوند یسوع المیسح کا انکار کرنے ہیں۔

مُکاشفہ 19:3 میں جنہیں پیار کرتا ہوں انہیں ڈانتا اور تنیبہ بھی کرتا ہوں۔ اس لیے پُر جوش ہو اور توبہ کر۔ 20:3 دیکھا! میں دروازہ پر کھڑا کھٹکھٹا رہا ہوں۔ اگر کوئی میری آواز سن کر دروازہ کھولے، تو میں اندر داخل ہوؤں گا، اور ہم ایک دوسرے کے ساتھ کھانا کھائیں گے۔ 21:3 جو غالب آئے، میں اُسے اپنے ساتھ آپنے تخت پر بیٹھنے کا حق دوں گا، جس طرح میں غالب اکر اپنے باپ کے ساتھ اُس کے تخت پر بیٹھے گا۔ 22:3 جس کے کان ہوں وہ سُنے کے پاک روح جماعتوں سے کیا فرماتا ہے۔“

Reader's Guide

اردو at AionianBible.org/Readers-Guide

The Aionian Bible republishes public domain and Creative Common Bible texts that are 100% free to copy and print. The original translation is unaltered and notes are added to help your study. The notes show the location of eleven special Greek and Hebrew Aionian Glossary words to help us better understand God's love for individuals and for all mankind, and the nature of afterlife destinies.

Who has the authority to interpret the Bible and examine the underlying Hebrew and Greek words? That is a good question! We read in 1 John 2:27, “*As for you, the anointing which you received from him remains in you, and you do not need for anyone to teach you. But as his anointing teaches you concerning all things, and is true, and is no lie, and even as it taught you, you remain in him.*” Every Christian is qualified to interpret the Bible! Now that does not mean we will all agree. Each of us is still growing in our understanding of the truth. However, it does mean that there is no infallible human or tradition to answer all our questions. Instead the Holy Spirit helps each of us to know the truth and grow closer to God and each other.

The Bible is a library with 66 books in the Protestant Canon. The best way to learn God's word is to read entire books. Read the book of Genesis. Read the book of John. Read the entire Bible library. Topical studies and cross-referencing can be good. However, the safest way to understand context and meaning is to read whole Bible books. Chapter and verse numbers were added for convenience in the 16th century, but unfortunately they can cause the Bible to seem like an encyclopedia. The Aionian Bible is formatted with simple verse numbering, minimal notes, and no cross-referencing in order to encourage the reading of Bible books.

Bible reading must also begin with prayer. Any Christian is qualified to interpret the Bible with God's help. However, this freedom is also a responsibility because without the Holy Spirit we cannot interpret accurately. We read in 1 Corinthians 2:13-14, “*And we speak of these things, not with words taught by human wisdom, but with those taught by the Spirit, comparing spiritual things with spiritual things. Now the natural person does not receive the things of the Spirit of God, for they are foolishness to him, and he cannot understand them, because they are spiritually discerned.*” So we cannot understand in our natural self, but we can with God's help through prayer.

The Holy Spirit is the best writer and he uses literary devices such as introductions, conclusions, paragraphs, and metaphors. He also writes various genres including historical narrative, prose, and poetry. So Bible study must spiritually discern and understand literature. Pray, read, observe, interpret, and apply. Finally, “*Do your best to present yourself approved by God, a worker who does not need to be ashamed, properly handling the word of truth.*” 2 Timothy 2:15. “*God has granted to us his precious and exceedingly great promises; that through these you may become partakers of the divine nature, having escaped from the corruption that is in the world by lust. Yes, and for this very cause adding on your part all diligence, in your faith supply moral excellence; and in moral excellence, knowledge; and in knowledge, self-control; and in self-control patience; and in patience godliness; and in godliness brotherly affection; and in brotherly affection, love. For if these things are yours and abound, they make you to be not idle nor unfruitful to the knowledge of our Lord Jesus Christ,*” 2 Peter 1:4-8.

Glossary

اردو at AionianBible.org/Glossary

The Aionian Bible un-translates and instead transliterates eleven special words to help us better understand the extent of God's love for individuals and all mankind, and the nature of afterlife destinies. The original translation is unaltered and a note is added to 64 Old Testament and 200 New Testament verses. Compare the meanings below to the Strong's Concordance and Glossary definitions.

Abyssos g12

Greek: proper noun, place

Usage: 9 times in 3 books, 6 chapters, and 9 verses

Meaning:

Temporary prison for special fallen angels such as Apollyon, the Beast, and Satan.

aīdios g126

Greek: adjective

Usage: 2 times in Romans 1:20 and Jude 6

Meaning:

Lasting, enduring forever, eternal.

aiōn g165

Greek: noun

Usage: 127 times in 22 books, 75 chapters, and 102 verses

Meaning:

A lifetime or time period with a beginning and end, an era, an age, the completion of which is beyond human perception, but known only to God the creator of the aiōns, Hebrews 1:2. Never meaning simple endless or infinite chronological time in Greek usage. Read Dr. Heleen Keizer and Ramelli and Konstan for proofs.

aiōnios g166

Greek: adjective

Usage: 71 times in 19 books, 44 chapters, and 69 verses

Meaning:

From start to finish, pertaining to the age, lifetime, entirety, complete, or even consummate. Never meaning simple endless or infinite chronological time in Koine Greek usage. Read Dr. Heleen Keizer and Ramelli and Konstan for proofs.

eleēsē g1653

Greek: verb, aorist tense, active voice, subjunctive mood, 3rd person singular

Usage: 1 time in this conjugation, Romans 11:32

Meaning:

To have pity on, to show mercy. Typically, the subjunctive mood indicates possibility, not certainty. However, a subjunctive in a purpose clause is a resulting action as certain as the causal action. The subjunctive in a purpose clause functions as an indicative, not an optative. Thus, the grand conclusion of grace theology in Romans 11:32 must be clarified. God's mercy on all is not a possibility, but a certainty. See ntgreek.org.

Geenna g1067

Greek: proper noun, place

Usage: 12 times in 4 books, 7 chapters, and 12 verses

Meaning:

Valley of Hinnom, Jerusalem's trash dump, a place of ruin, destruction, and judgment in this life, or the next, though not eternal to Jesus' audience.

Hadēs g86

Greek: proper noun, place

Usage: 11 times in 5 books, 9 chapters, and 11 verses

Meaning:

Synonomous with Sheol, though in New Testament usage Hades is the temporal place of punishment for deceased unbelieving mankind, distinct from Paradise for deceased believers.

Limnē Pyr g3041 g4442

Greek: proper noun, place

Usage: Phrase 5 times in the New Testament

Meaning:

Lake of Fire, final punishment for those not named in the Book of Life, prepared for the Devil and his angels, Matthew 25:41.

Sheol h7585

Hebrew: proper noun, place

Usage: 66 times in 17 books, 50 chapters, and 64 verses

Meaning:

The grave or temporal afterlife world of both the righteous and unrighteous, believing and unbelieving, until the general resurrection.

Tartaroō g5020

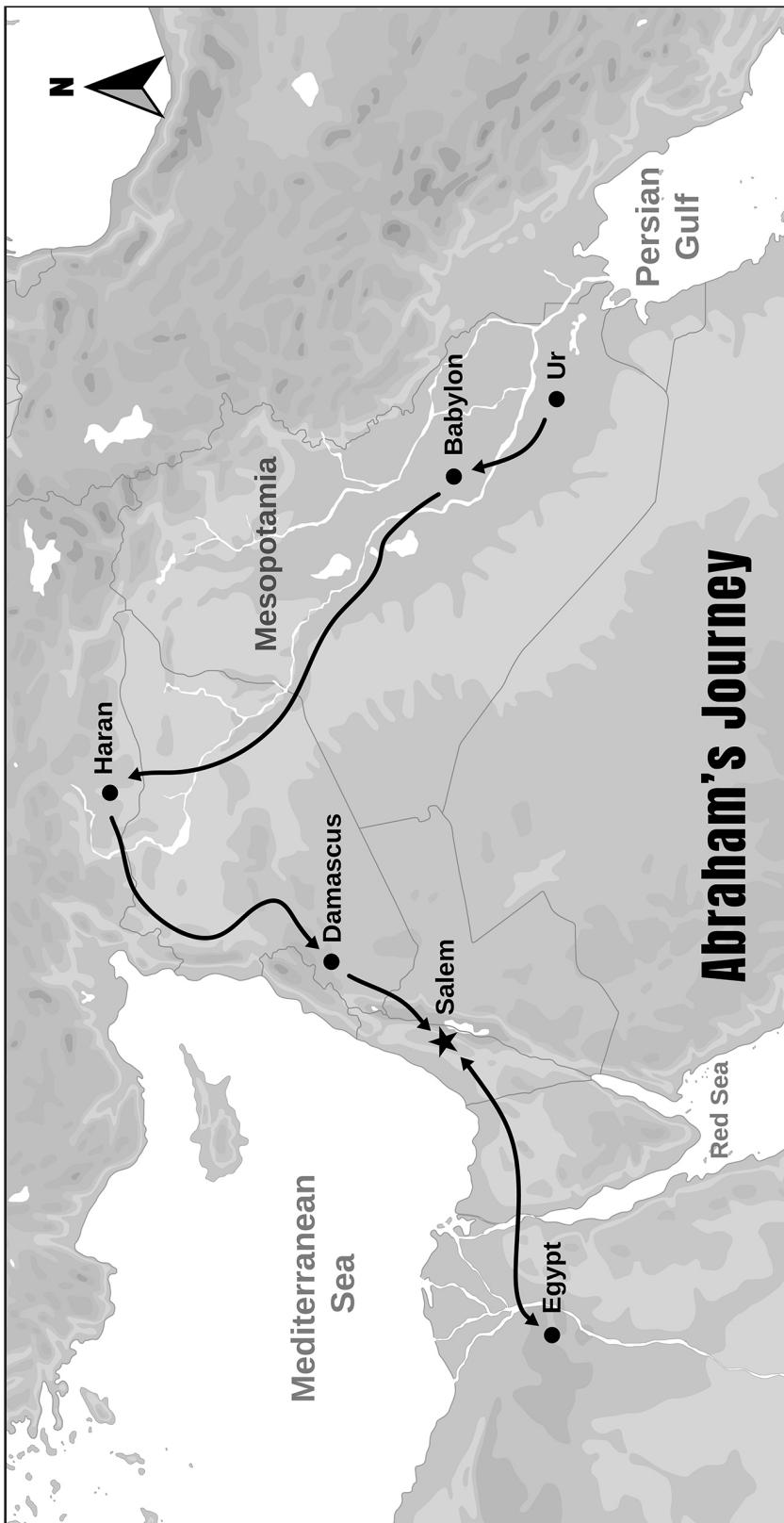
Greek: proper noun, place

Usage: 1 time in 2 Peter 2:4

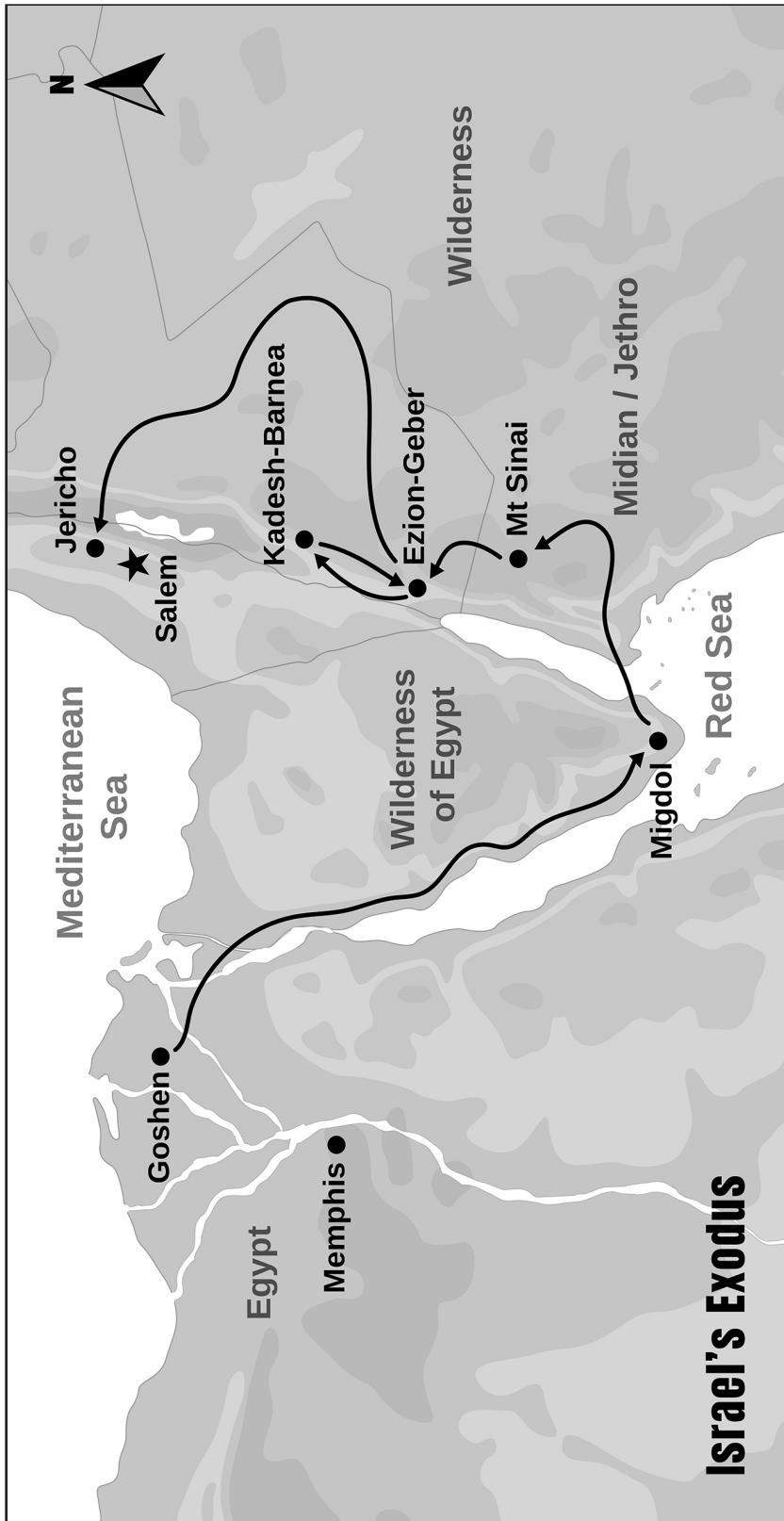
Meaning:

Temporary prison for particular fallen angels awaiting final judgment.

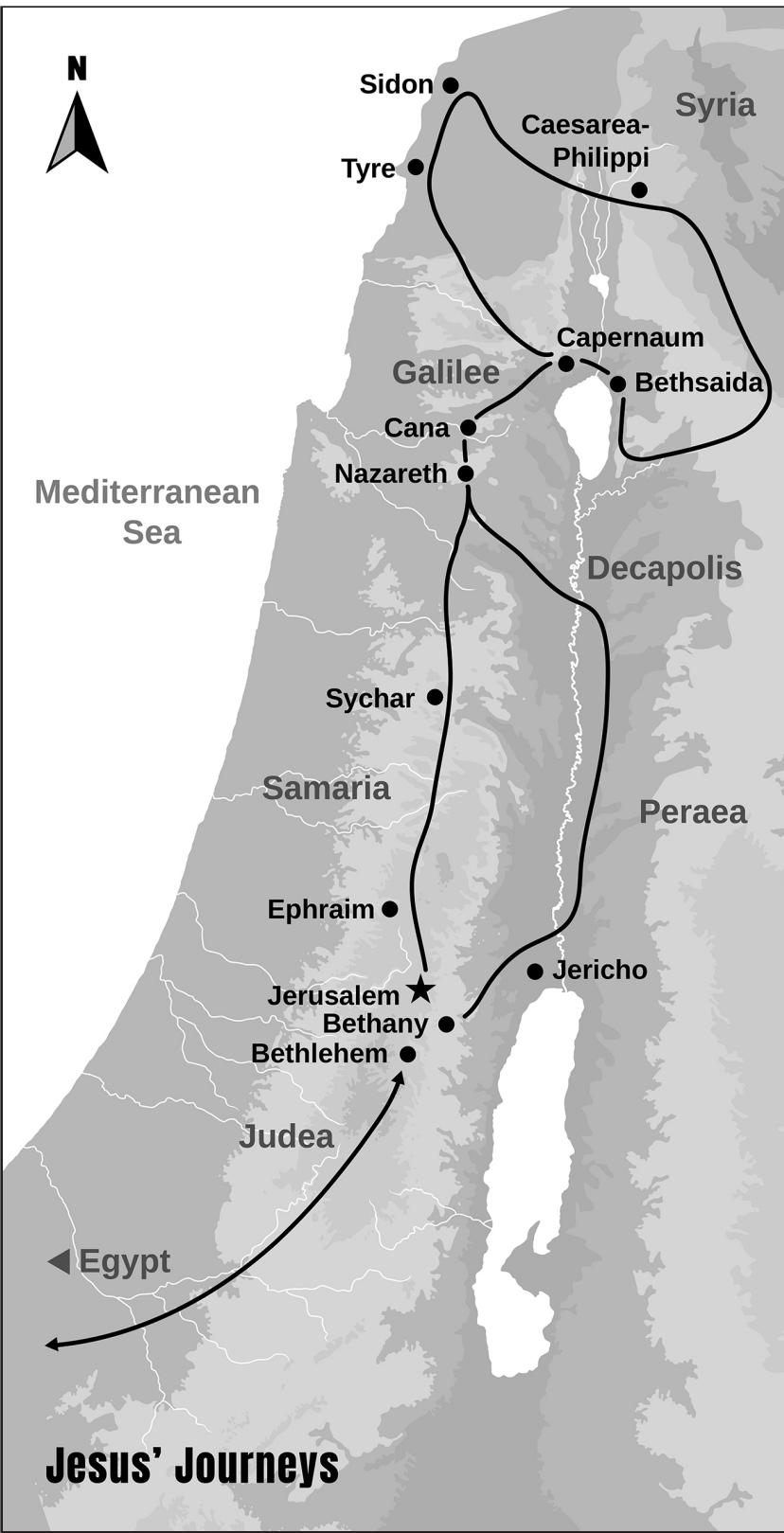
Abraham's Journey



بخارا ہی سے جب مختصرت اور اہام بلائے گئے تو خدا کا حکم مار کر اسی جگہ پہنچ یہی سورج میں آئیں۔ بودا کے طور پر دلائی عالیٰ حلالکار و جانشی نہیں تھے کہ کہاں جا رکھے ہیں۔ - عرب انوار 11:8



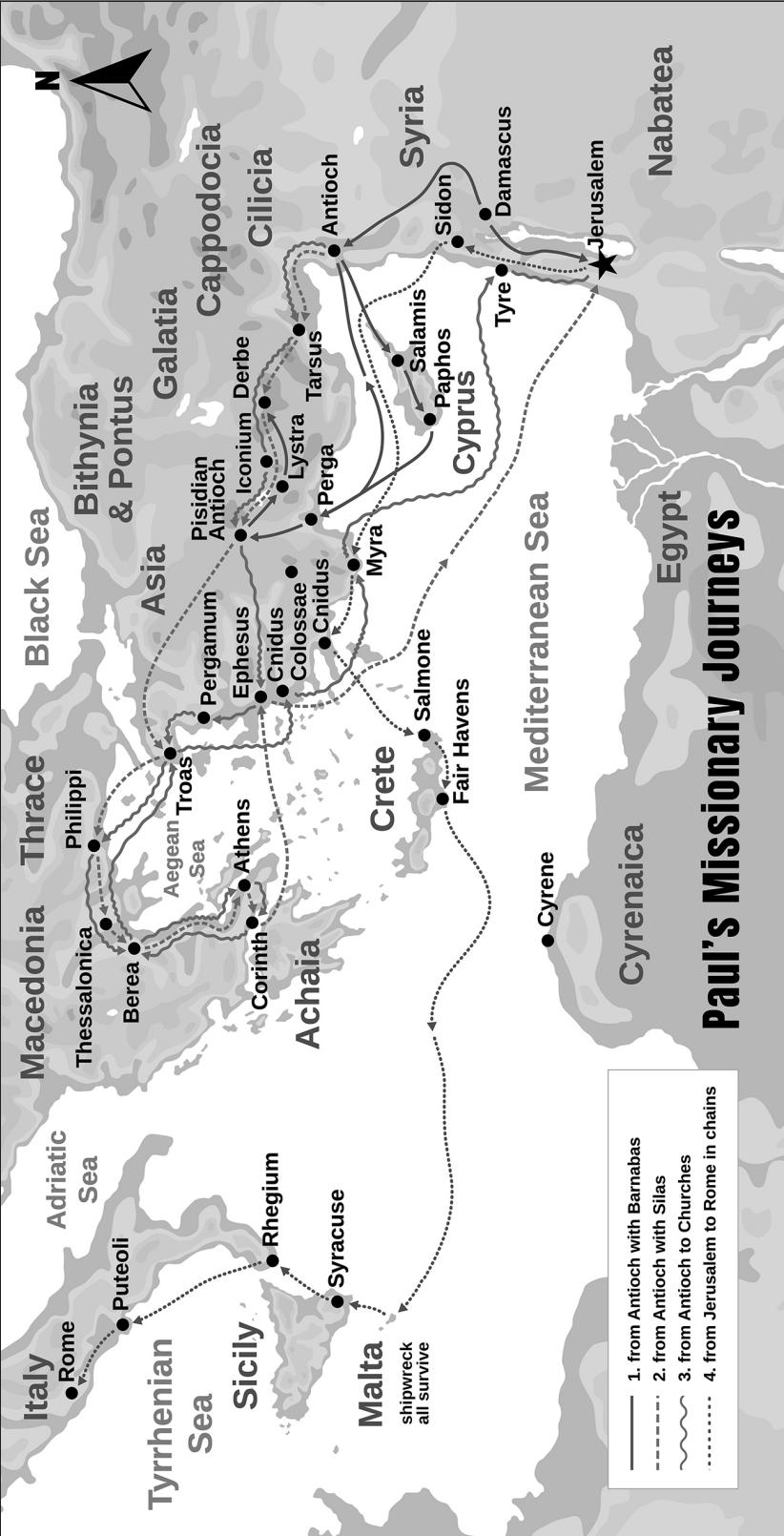
أَرْدِبُؤْوَنَانْ لُوْجَ كُوْجَاتِ دِيَلْخَاهُ أَنْهَ فَلَسْلَفِنَوْرَ كَمُكَ كَرَاسَتِ سَهَنَ لَيْلَجْ أَرْجَبْ دِيَلْهَاهَا كِيرَنَدْ خَاهَ نَزَفَلَمِنْا، "أَرْبَنْ جَنْجَ كَسَلَنَا كِيرَبَادَأَسَنَهَ كَرَدَهَنَنَذَلَجَيْ أَرْصَرَلَتْ جَاهِشْ،" - خَرجَ 13:17



جیوگا لئے آدم رس پی بنن آئے ک خدمت لے لئک، اس پر ک خدمت کرے، اور اپنے جان دے ک جیوند کو رہا چلئے۔ - مرقس 10:45

پہلے کی طرف سے رکھا ہو گئے جو خداوند المسیح پسیع کے حامی اور رسول ہوتے کے لیے نہیں چیزیں اور خدا کی خوبی کی سماں کے لیے مخصوص چیزیں ۔ رومیوں ۱

Paul's Missionary Journeys



New Heavens and Earth



- Christ returns for his people
- 1956 Jim Elliot martyred in Ecuador
- 1830 John Williams reaches Polynesia
- 1731 Zinzendorf leads Moravian mission
- 1614 Japanese kill 40,000 Christians
- 1572 Jesuits reach Mexico
- 1517 Martin Luther leads Reformation
- 1455 Gutenberg prints first Bible
- 1323 Franciscans reach Sumatra
- 1276 Ramon Llull trains missionaries
- 1100 Crusades tarnish the church
- 1054 The Great Schism
- 997 Adalbert martyred in Prussia
- 864 Bulgarian Prince Boris converts
- 716 Boniface reaches Germany
- 635 Alopen reaches China
- 569 Longinus reaches Alodia / Sudan
- 432 Saint Patrick reaches Ireland
- 397 Carthage ratifies Bible Canon
- 341 Ulfilas reaches Goth / Romania
- 325 Niceae proclaims God is Trinity
- 250 Denis reaches Paris, France
- 197 Tertullian writes Christian literature
- 70 Titus destroys the Jewish Temple
- 61 Paul imprisoned in Rome, Italy
- 52 Thomas reaches Malabar, India
- 39 Peter reaches Gentile Cornelius
- 33 Holy Spirit empowers the Church

(Wikipedia, Timeline of Christian missions)

Resurrected 33 A.D.

Creation 4004 B.C.

Adam and Eve created	4004
Tubal-cain forges metal	3300
Enoch walks with God	3017
Methuselah dies at age 969	2349
God floods the Earth	2349
Tower of Babel thwarted	2247
Abraham sojourns to Canaan	1922
Jacob moves to Egypt	1706
Moses leads Exodus from Egypt	1491
Gideon judges Israel	1245
Ruth embraces the God of Israel	1168
David installed as King	1055
King Solomon builds the Temple	1018
Elijah defeats Baal's prophets	896
Jonah preaches to Nineveh	800
Assyrians conquer Israelites	721
King Josiah reforms Judah	630
Babylonians capture Judah	605
Persians conquer Babylonians	539
Cyrus frees Jews, rebuilds Temple	537
Nehemiah rebuilds the wall	454
Malachi prophesies the Messiah	416
Greeks conquer Persians	331
Seleucids conquer Greeks	312
Hebrew Bible translated to Greek	250
Maccabees defeat Seleucids	165
Romans subject Judea	63
Herod the Great rules Judea	37

(The Annals of the World, James Usher)



Jesus Christ born 4 B.C.

Mankind is created in God's image, male and female He created us

Sin entered the world through Adam and then death through sin

When are we?



Fallen				Glory				
Fall to sin No Law	Moses' Law 1500 B.C.	Christ 33 A.D.	Church Age Kingdom Age	New Heavens and Earth				
1 Timothy 6:16 Living in unapproachable light				Acts 3:21 Philippians 2:11 Revelation 20:3				
John 8:58 Pre-incarnate		John 1:14 Incarnate	Luke 23:43 Paradise	God's perfectly restored fellowship with all Mankind praising Christ as Lord in the Holy City				
Psalm 139:7 Everywhere		John 14:17 Living in believers						
Ephesians 2:1-5 Serving the Savior or Satan on Earth								
Luke 16:22 Blessed in Paradise								
Luke 16:23, Revelation 20:5,13 Punished in Hades until the final judgment				Matthew 25:41 Revelation 20:10				
Hebrews 1:14 Serving mankind at God's command								
2 Peter 2:4, Jude 6 Imprisoned in Tartarus								
1 Peter 5:8, Revelation 12:10 Rebelling against Christ Accusing mankind				Lake of Fire prepared for the Devil and his Angels				
		Revelation 20:13 Thalaasa						
		Revelation 19:20 Lake of Fire						
		Revelation 20:2 Abyss						

For God has bound all over to disobedience in order to show mercy to all

What are we? ►			Genesis 1:26 - 2:3	
How are we sinful? ►			Romans 5:12-19	
Where are we?			Innocence	
			Eternity Past	Creation 4004 B.C.
Who are we? ►	God	Father	John 10:30 God's perfect fellowship	Genesis 1:31 God's perfect fellowship with Adam in The Garden of Eden
		Son		
		Holy Spirit		
	Mankind	Living	Genesis 1:1 No Creation No people	Genesis 1:31 No Fall No unholy Angels
		Deceased believing		
		Deceased unbelieving		
	Angels	Holy	Genesis 1:1 No Creation No people	Genesis 1:31 No Fall No unholy Angels
		Imprisoned		
		Fugitive		
		First Beast		
		False Prophet		
		Satan		
Why are we? ►			Romans 11:25-36, Ephesian 2:7	

Destiny

اردو at AionianBible.org/Destiny

The Aionian Bible shows the location of eleven special Greek and Hebrew Aionian Glossary words to help us better understand God's love for individuals and for all mankind, and the nature of after-life destinies. The underlying Hebrew and Greek words typically translated as *Hell* show us that there are not just two after-life destinies, Heaven or Hell. Instead, there are a number of different locations, each with different purposes, different durations, and different inhabitants. Locations include 1) Old Testament *Sheol* and New Testament *Hadēs*, 2) *Geenna*, 3) *Tartaroō*, 4) *Abyssos*, 5) *Limnē Pyr*, 6) *Paradise*, 7) *The New Heaven*, and 8) *The New Earth*. So there is reason to review our conclusions about the destinies of redeemed mankind and fallen angels.

The key observation is that fallen angels will be present at the final judgment, 2 Peter 2:4 and Jude 6. Traditionally, we understand the separation of the Sheep and the Goats at the final judgment to divide believing from unbelieving mankind, Matthew 25:31-46 and Revelation 20:11-15. However, the presence of fallen angels alternatively suggests that Jesus is separating redeemed mankind from the fallen angels. We do know that Jesus is the helper of mankind and not the helper of the Devil, Hebrews 2. We also know that Jesus has atoned for the sins of all mankind, both believer and unbeliever alike, 1 John 2:1-2. Deceased believers are rewarded in Paradise, Luke 23:43, while unbelievers are punished in Hades as the story of Lazarus makes plain, Luke 16:19-31. Yet less commonly known, the punishment of this selfish man and all unbelievers is before the final judgment, is temporal, and is punctuated when Hades is evacuated, Revelation 20:13. So is there hope beyond Hades for unbelieving mankind? Jesus promised, "*the gates of Hades will not prevail*," Matthew 16:18. Paul asks, "*Hades where is your victory?*" 1 Corinthians 15:55. John wrote, "*Hades gives up*," Revelation 20:13.

Jesus comforts us saying, "*Do not be afraid*," because he holds the keys to *unlock* death and Hades, Revelation 1:18. Yet too often our *Good News* sounds like a warning to "*be afraid*" because Jesus holds the keys to *lock* Hades! Wow, we have it backwards! Hades will be evacuated! And to guarantee hope, once emptied, Hades is thrown into the Lake of Fire, never needed again, Revelation 20:14.

Finally, we read that anyone whose name is not written in the Book of Life is thrown into the Lake of Fire, the second death, with no exit ever mentioned or promised, Revelation 21:1-8. So are those evacuated from Hades then, "*out of the frying pan, into the fire?*" Certainly, the Lake of Fire is the destiny of the Goats. But, do not be afraid. Instead, read the Bible's explicit mention of the purpose of the Lake of Fire and the identity of the Goats, "*Then he will say also to those on the left hand, 'Depart from me, you cursed, into the consummate fire which is prepared for... the devil and his angels,'*" Matthew 25:41. Bad news for the Devil. Good news for all mankind!

Faith is not a pen to write your own name in the Book of Life. Instead, faith is the glasses to see that the love of Christ for all mankind has already written our names in Heaven. "*If the first fruit is holy, so is the lump*," Romans 11:16. Though unbelievers will suffer regrettable punishment in Hades, redeemed mankind will never enter the Lake of Fire, prepared for the devil and his angels. And as God promised, all mankind will worship Christ together forever, Philippians 2:9-11.



Disciple All Nations

رس لے گم جاؤ دن قوموں کو شاگردی اور اپنی بادی، آدھاری روح کے نام سے پاک فصل دو۔ متن 28:19

